اللہ ربّ محمد صلی علیہ وسلما

یادگاری مجلّہ

40 سال

سالانہ عُرس مُبارک

الخطیب

کتابی سلسلہ

مولانا محمد شفیع اوکاڑوی

خطیبِ پاکستان، مجددِ مسلکِ اہلِ سنت، سرِ گروہِ اہلِ محبت رحمۃ اللہ علیہ

ہے یقیں آپ کے ہیں محمد شفیعؒ
ہادیٔ اہلِ سنت پہ لاکھوں سلام

حضرت مولانا محمد شفیع اوکاڑوی
خطیبِ پاکستان، مجددِ مسلکِ اہلِ سنت، علیہ الرحمۃ
قدس سرہ الباری

منجانب: مولانا اوکاڑوی اکادمی العالمی : گلزارِ حبیب ٹرسٹ کراچی

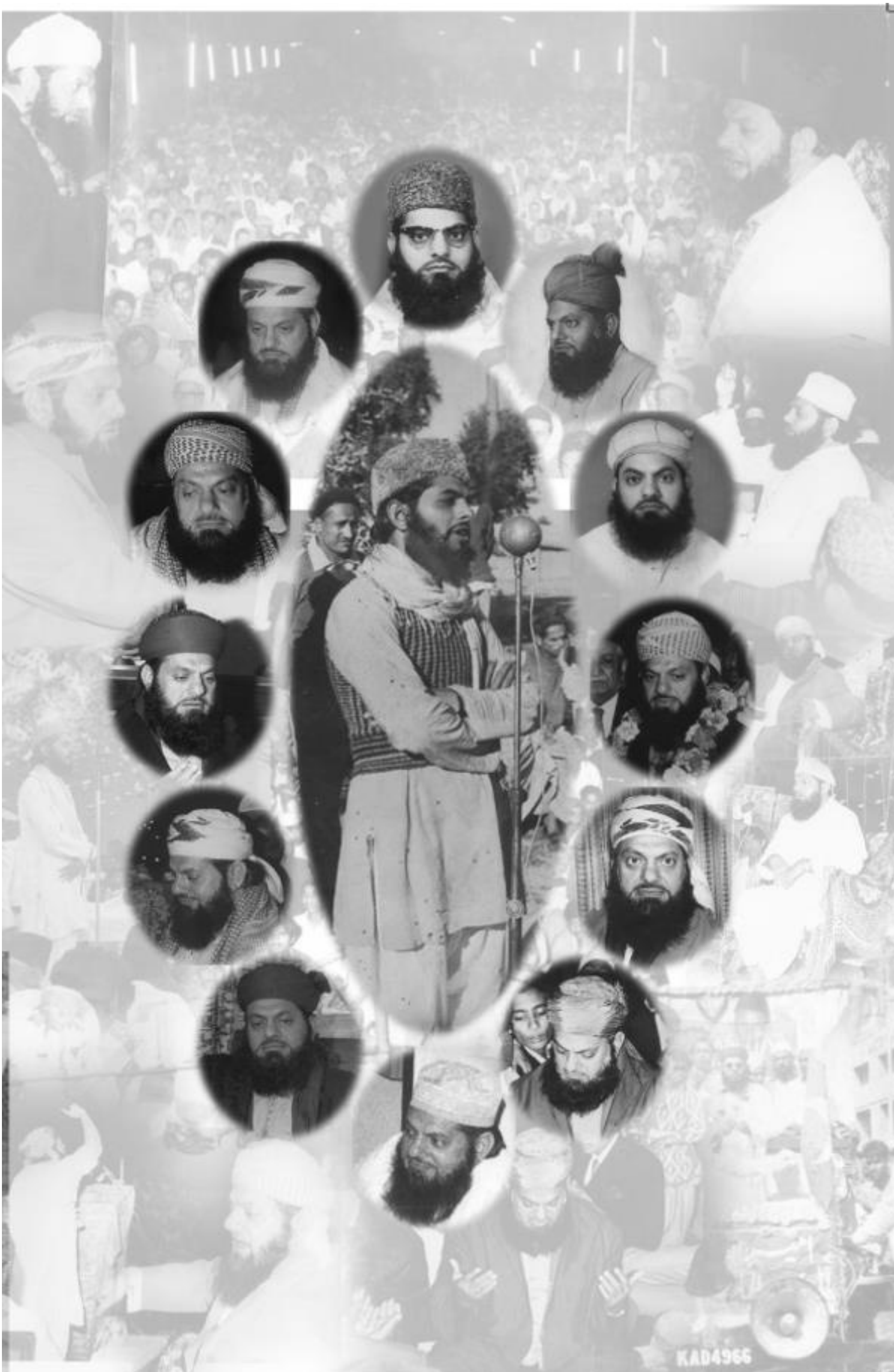
KAD4966

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مولانا اوکاڑوی اکادمی (العالمی) اورسوادِ اعظم اہلِ سنّت حقیقی کی اپیل پر

ہر سال ماہِ رجب کے تیسرے جمعۃ المبارک کو

عالمی یومِ خطیبِ اعظم

منایا جاتا ہے۔ ملک و بیرون ملک اہلِ سنّت و جماعت کی تمام مساجد میں ائمہ و خطباء کرام، خطباتِ جمعہ میں مجددِ مسلکِ اہلِ سنّت، محسنِ ملک وملت، عاشقِ رسول (ﷺ)، مُحبِّ صحابہ وآلِ بتول، محبوبِ اولیاء، خطیبِ اعظم حضرت الحاج علامہ قبلہ **مولانا محمد شفیع اوکاڑوی** قُدّس سرّہٗ الباری ورفع اللّٰہ درجتہ کوخراجِ عقیدت ومحبت پیش کرتے ہیں اور ایصالِ ثواب کے لئے فاتحہ خوانی کرتے ہیں۔ ان کا یہ عمل اہلِ سنّت و جماعت کے محسن وممدوح سے اظہارِ محبت و عقیدت بھی ہے اور مسلکِ حق کی تائید بھی۔

ان شاء اللّٰہ تعالیٰ حسبِ سابق اِس سال بھی ماہِ رجب کی تیسری جمعرات و جمعہ کو جامع مسجد گُل زارِ حبیب (ﷺ)، گلستانِ اوکاڑوی (سولجر بازار) کراچی، میں سالانہ دوروزہ مرکزی عرس مبارک کی تقریبات ہوں گی۔ آپ سے گزارش ہے کہ اہلِ سنّت کے مراکز اور مساجد و مدارس میں حضرت خطیبِ اعظم پاکستان علیہ الرحمۃ والرِضوان کوایصالِ ثواب کے لئے

جمعہ 10 فروری 2023ء کو یومِ خطیبِ اعظم

منانے کا اہتمام کرکے عنداللّٰہ ماجور ہوں۔ (جزاکم اللّٰہ تعالیٰ)

(اخبارات وجرائد کواس سلسلے میں منعقدہ تقریبات کی تفصیلات برائے اشاعت ضرور بھجوائیں)

رابطہ : 0092 21 3225 6532

موبائل : 0306-2208613 / 0311-2029386

gulzarehabibtrust@gmail.com

توجہ فرمائیں

مجددِ مسلکِ اہلِ سنّت، عاشقِ رسول (ﷺ)، خطیبِ اعظم حضرت علامہ **مولانا محمد شفیع اوکاڑوی** رحمۃ اللہ علیہ نے ۲۱ رجب ۱۴۰۴ھ بمطابق 24 اپریل 1984ء کو اس دارِ فانی سے خُلدِ بریں کی طرف رحلت فرمائی۔ ان کے دوسرے سالانہ عرس سراپا قدس کے موقع پر ایک مبسوط اور ضخیم کتاب ''خطیبِ پاکستان (اپنے معاصرین کی نظر میں)'' شائع کی گئی۔ جس میں عمائدینِ حکومت، علما و مشائخ، شاعروں، ادیبوں اور عقیدت مندوں کے مشاہدات و تأثرات شامل تھے۔

حضرت قبلہ عالم خطیبِ اعظم علیہ الرحمہ کے حوالے سے اب تک جمع ہونے والی تحریروں پر مشتمل ایک مجموعہ اشاعت کے لیے تیار ہے۔ آپ سے گزارش ہے کہ حضرت خطیبِ اعظم پاکستان علیہ الرحمۃ والرضوان کی دِینی و ملی خدمات، اُن کی بے مثال خطابت، مسلکِ حق کے لئے تجدیدی و انقلابی کارگزاری، ملک و قوم کی تعمیر و ترقی و دیگر صدقاتِ جاریہ، سیاسی و سماجی مساعی، تحقیق و تصنیف اور ذات و صفات کے بارے میں اپنے مشاہدات و تأثرات (نثر و نظم) میں بلاتاخیر ہمیں بھجوا دیں۔ آپ کے پاس ان کی کوئی تقریر و تحریر یا تصویر محفوظ ہو تو ہمیں اس کی نقل ضرور فراہم کریں۔ ہم اس کے لئے آپ کے شکر گزار ہوں گے۔

مولانا اوکاڑوی اکادمی (العالمی)

۵۳-بی، سندھی مسلم سوسائٹی، کراچی-74400

53-B, S.M.C.H.Society, Karachi - 74400

فون: 1323 3452(021) 92 + , 5343 3452

Email : maulanaokarviacademy@yahoo.com

ایک گزارش

اہلِ ایمان ، اہلِ محبت سے گزارش ہے کہ وہ سالانہ عرس شریف کی محفل میں اجتماعی طَور پر ایصالِ ثواب (ہدیہ کرنے میں) شمولیت چاہیں تو قرآنِ کریم ، دُرود شریف ، کلمہ طیبہ اور دیگر اوراد و وظائف پڑھ کر اس کی صحیح تفصیل تحریری طور پر ہمیں بھجوائیں تا کہ دِین وملت کے عظیم محسن کو زیادہ سے زیادہ نیکیوں کا ایصالِ ثواب کیا جائے ۔

دِینی مدارس میں اگر عرس کے ایام میں قرآن خوانی کا خصوصی اہتمام کیا جائے تو یقیناً یہ نہایت مبارک و مستحسن ہوگا۔ جزاکم اللّٰہ تعالیٰ

درسِ قرآنِ کریم

مجاہدِ اہلِ سنت ، عالمی مبلغِ اسلام ، خطیبِ ملت حضرت علامہ کوکب نورانی اوکاڑوی مدظلہ العالی ہر جمعہ کو نماز سے قبل دوپہر ایک بجے جامع مسجد گُلزارِ حبیب (ﷺ) ، گلستان اوکاڑوی ، کراچی میں درسِ قرآنِ کریم بیان فرماتے ہیں ۔ ہر ماہ کی 21 ویں شب کو حضرت خطیبِ اعظم رحمۃ اللّٰہ علیہ کے مزار شریف پر بعد نمازِ عشاء ختمِ غوثیہ کا وِرد ہوتا ہے ، علاوہ ازیں ہر ماہ گیارہویں شب کو گیارہویں شریف کا رُوحانی اجتماع ہوتا ہے ۔ (خواتین کے لئے باپردہ نشست کا اہتمام ہوتا ہے)

اطلاع

گزشتہ کچھ برس سے علامہ کوکب نورانی اوکاڑوی کے بیان ہونے والے درسِ قرآن کی رِکارڈنگ کی جارہی ہے ، وہ تمام سی ڈیز مکتبہ گُلزارِ حبیب (ﷺ) ، گلستانِ اوکاڑوی (سولجر بازار) کراچی میں دست یاب ہیں ۔ علاوہ ازیں خطبات اور درسِ قرآن براہ راست (LIVE) نشر کرنے کا بھی اہتمام کیا گیا ہے ، انٹرنیٹ پر یوٹیوب میں انہیں محفوظ بھی کیا جارہا ہے ۔

براہ راست (LIVE) www.facebook.com/okarviforum

رِکارڈنگ : www.youtube.com/user/okarvispeechesnetwork

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

والصلوۃ والسلام علی رسولہ الکریم وعلٰی آلہ واصحابہ اجمعین

" دست بستہ "

☆ اللّٰہ تعالی رب العزت مالکِ ارض وسما، حیّ وقیوم، ارحم الراحمین ہے، وہ بے نیاز ہے مگر کریم ہے۔ اللّٰہ تعالی سراسر محبت ہے۔ ہماری خطائیں جتنی بھی ہوں، شمار ہوسکتی ہیں لیکن رحمٰن ورحیم کی رحمت اور عطا کا شمار نہیں ہوسکتا۔ وہ جسم جسمانیات، مکان مکانیات، زمان زمانیات سے، سمتوں جہتوں سے پاک ہے۔ وہ اوّل ہے بغیر ابتداء کے، وہ آخر ہے بغیر انتہا کے۔ عبادت کے لائق صرف اور صرف اسی کی ذات ہے، کوئی بھی کسی طرح اس کا شریک نہیں۔ اس کے مثل نہیں۔ ہر کمال ذاتی اور حقیقی طور پر صرف اسی کا ہے، جس کسی کو جو خوبی وکمال حاصل ہے، رب تعالی ہی کی عطا سے ہے۔ ہر شے اسی کی تعریف کے ساتھ اسی کی پاکی بیان کرتی ہے۔ بے حد اسی کی ذات ہے۔ اللّٰہ تعالی جمیل ہے اور جمال کو پسند کرتا ہے۔ وہ تمام عیوب ونقائص سے پاک اور منزہ ہے، اس کے لیے کسی طرح کے کسی عیب کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا۔ یہ اس کا خاص فضل وکرم ہی ہے کہ وہ ہماری مسلسل کوتاہیوں کے باوجود ہم پر اپنی نعمتوں کو جاری رکھے ہوئے ہے۔ اللّٰہ تعالی کی معرفت (جان، پہچان) جس قدر ہوگی، اسی قدر اس سے تعلق زیادہ اور مضبوط ہوگا۔ اللّٰہ تعالی سے بہت ہی زیادہ محبت کرنا ایمان کا اولین تقاضا ہے، اسی کی محبت میں کمال حاصل کرنا ہی بندے کو صاحبِ کمال بناتا ہے۔ اللّٰہ تعالی کی کمال مہربانی ہے کہ اس نے ہمیں یہ بھی بتادیا کہ ہم اس کی بارگاہ میں کیسے محبوب ہوسکتے ہیں۔ اللّٰہ تعالی نے اپنی ذات وصفات کا مظہر کامل اپنے پیارے اور آخری رسولِ مکرم ﷺ کو بنایا، انہی کی خاطر کل کائنات بنائی، انہیں اپنے جمال وکمال کا آئینہ بنایا۔ ان کی سچی غلامی میں ہمارے لیے اپنی محبوبیت اور مغفرت کا مژدہ سنایا۔ اللّٰہ تعالی نے اپنے آخری اور سب سے پیارے رسول مکرم ﷺ کو بے عیب بنایا، ان کی جان، ان کے قول، ان کے زمانے اور ان کے شہر کی قسم یاد فرمائی، ان کی اطاعت کو اپنی اطاعت، ان کے ہاتھ کو اپنا ہاتھ، ان کی بیعت کو اپنی بیعت فرمایا۔ انہیں بے مثل وبے مثال بنایا۔ خاتم الانبیاء والمرسلین حضور پُرنور ﷺ کی محبت ایمان کی جان ہے، ان کی تعظیم وتوقیر ایمان کی اساس ہے۔ ان کے والدین کریمین، ان کی ازواجِ مطہرات ان کی اولادِ اطہار، ان کے اصحاب ہی نہیں بلکہ ان کی ہر نسبت کا احترام اور ان سے محبت سرمایہ ایمان ہے اور اس حوالے سے معمولی سی کوتاہی بھی دارین کا خسارہ ہے۔ ان کے مبارک ومنور شہر مدینہ طیبہ کا ادب اور محبت لازمی ہے۔ رسولِ اکرم، نورِ مجسم ﷺ سے کامل وابستگی اور ان کی محبت میں سرشاری کی تربیت وآگہی ہمیں ہمارے مربی نعمت، ہمارے مقتدا وپیشوا، قبلہ عالم مجددِ مسلکِ اہلِ سنّت، عاشق رسول، محبّ صحابہ وآل بتول، محبوبِ اولیاء خطیب اعظم حضرت مولانا محمد شفیع اوکاڑوی رضی اللّٰہ تعالی عنہ کی بدولت ملی۔ وہ کشتہ عشقِ رسول تھے، وہ کثیر الصفات شخصیت تھے۔ کثیر الجہات ان کی اعلی خدمات ہیں۔ مبدء فیاض نے انہیں

تھا۔صورت، سیرت، آواز، انداز، گفتار، کردار، اطوار بلکہ ہر طرح وہ خوبیوں کے پیکر تھے۔ان کے قلب و لسان میں کمال آہنگی تھی۔وہ صحیح اور پختہ عقائد رکھتے تھے۔وہ مسلکِ حق کی پہچان تھے،لوگ ان کے حوالے سے اپنی دینی مسلکی پہچان کرواتے تھے۔ان کے اساتذہ ومشائخ کو ان پر فخر رہا۔وہ بارگاہِ رسالت مآب ﷺ میں محبوب و مقبول تھے۔ ہر درس گاہ اور خانقاہ میں وہ محبوب و محترم تھے۔ان کی 55 سالہ مختصر زندگی مسلسل جدوجہد سے عبارت ہے۔انہوں نے صدیوں کے کام تنِ تنہا کیے۔وہ ہمیشہ مردِ میداں اور قافلہ سالار رہے۔سادگی اور تواضع کے وہ پیکرِ جمیل تھے۔ وسائل کی کمی کے باوجود وہ ہمت اور محنت کے خوگر رہے۔میڈیا کے بغیر ان کی شہرت ومقبولیت مثالی رہی۔وہ اپنے اصاغر کے لیے سراپا شفقت رہے۔انہوں نے مسلکِ حق سے کامل وابستگی اور پختگی سکھائی۔ان سے وابستہ ہر کوئی مسلکِ حق کا مجاہد اور مخلص کارکن بنا۔ انہیں سمتوں میں آج بھی عزت اور محبت سے یاد کیا جاتا ہے۔40 برس کا عرصہ گزر جانے کے باوجود ابھی تک ہم ان کی خدمات کا احاطہ نہیں کر سکے۔ ہر سال عرس مبارک کا مجلّہ تیار کرتے ہوئے ہم کوشش کرتے ہیں کہ خاطر خواہ کوئی کارگزاری پیش کر سکیں لیکن سچ یہی ہے کہ ہم سے کچھ نہیں ہو پایا۔اس سال تو ہمیں کچھ زیادہ ہی مشکلات کا سامنا رہا۔ ہمارے قبلہ عالم حضرت خطیبِ اعظم رحمۃ اللّٰہ علیہ کے فرزند و جانشین حضرت علامہ کوکب نورانی اوکاڑوی ہماری ہمت افزائی فرماتے ہیں اور یہ مجلّہ کسی طور ہم تیار کر لیتے ہیں۔

ہمیں بہت خوشی ہے کہ ہمارے حضرت قبلۂ عالم خطیبِ اعظم کے فرزند و جانشین خطیبِ ملت حضرت علامہ کوکب نورانی اوکاڑوی نے نہ صرف اپنے باکمال والدِ گرامی علیہ الرحمہ کے نام کو روشن رکھا ہے بلکہ متعدد جہات میں بے شمار نمایاں خدمات انجام دی ہیں۔ دینِ متین اور مسلکِ حق اہلِ سنّت و جماعت کے لیے ان کے کارہائے نمایاں کی وجہ سے انہیں سرمایۂ اہلِ سنّت اور عالمی ترجمانِ اہلِ سنّت کہا اور مانا جاتا ہے، وہ دنیا بھر میں وہ بہترین سفیرِ اہلِ سنّت ثابت ہوئے ہیں۔الحمدللّٰہ تعالیٰ یہ فیضان ہے خاتم النبیین ﷺ کا اور بزرگوں کی دعائیں ہیں کہ حضرت خطیبِ اعظم علیہ الرحمہ کی طرح حضرت خطیبِ ملت کے نام سے بھی لوگ اپنے عقیدہ ومسلک کا تعارف کرواتے اور اظہار کرتے ہیں۔اپنے قابلِ قدر والدِ محترم علیہ الرحمہ کی طرح انہیں بھی فعال اور متحرک ہی دیکھا ہے۔یہ مجلّہ بھی انہی کی توجہات کا فیضان ہے۔اللّٰہ تعالیٰ ہمارے قبلہ عالم حضرت خطیبِ اعظم کے درجات ومراتب اور بلند فرمائے اور ان کے گھرانے کے ہر فرد کو ان کی چھوڑی ہوئی نیکی اور عزت قائم رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

ہماری دعا ہے کہ اللّٰہ تعالیٰ اپنے محبوب و مکرم حضور ﷺ کے صدقے حضرت خطیبِ ملت علامہ کوکب نورانی اوکاڑوی کو اپنی خاص رحمتوں سے نوازے، ان کو حاسدین ومعاندین اور مخالفین کے شر سے محفوظ رکھے اور انہیں درازی عمر بالخیر عطا فرمائے۔آمین

☆ کتابی سلسلہ الخطیب، سالانہ عرس کے یادگاری مجلّے کے ''دست بستہ'' کے مشمولات کو بہت زیادہ سراہا جاتا ہے، کچھ احباب نے اس عنوان کے تحت بیش تر مشمولات کو سدا بہار قرار دیا اور زیادہ پسند کیے جانے والے مندرجات علیحدہ کتاب میں محفوظ کرنے کا مشورہ بھی دیا۔ہمیں خوشی ہوئی کہ ہماری محنت بار آور ہوتی ہے۔ ہمارے دیکھنے میں آیا ہے کہ متعدد علما ومشائخ اور احباب ہمارے حضرت قبلۂ عالم خطیبِ

اعظم علیہ الرحمہ کے بارے میں اپنے مشاہدات و تاثرات حضرت خطیبِ ملت علامہ کوکب نورانی اوکاڑوی سے ملاقات میں بہت عقیدت و محبت سے بیان کرتے ہیں، کیا ہی اچھا ہو کہ وہ سب اپنی یادداشت قلم بند کر دیں۔ اس طرح نہ صرف یہ کہ وہ تمام لوگوں تک منتقل ہوں گے بلکہ حضرت خطیبِ اعظم علیہ الرحمہ کے کارہائے نمایاں اور ان کی مثالی خدمات کے تذکار محفوظ ہوں گے۔ ہمیں امید ہے کہ ہماری اس گزارش پر وہ سب ضرور توجہ فرمائیں گے۔

☆ اس مجلّے کی اشاعت ہر سال ہم اہلِ محبت و عقیدت سے رابطے اور سالانہ عالمی یومِ خطیبِ اعظم منانے کی ترغیب کے لیے کرتے ہیں، زیادہ سے زیادہ ایصالِ ثواب ہی ہماری کوشش ہے۔ الحمدللہ ہمیں اس میں کام یابی ہوئی ہے۔ پاکستان بھر اور چالیس سے زیادہ ممالک میں اہلِ سنّت کی مساجد، مدارس، اداروں، خانقاہوں اور گھروں میں احباب قرآن خوانی اور اجتماعی فاتحہ خوانی کر کے ایصالِ ثواب کرتے ہیں۔ ٹیلے فون، ای میل، ایس ایم ایس، فیس بک، وَھٹس ایپ وغیرہ کے ذریعے ہم تک متعدد افراد کی طرف سے تفصیل بھی پہنچتی ہے۔ جنوبی افریقا میں حضرت الحاج پیر محمد قاسم اشرفی، الحاج ابراہیم اسمال قادری، حضرت مولانا مفتی محمد اکبر ہزاروی اور مولانا حافظ محمد اسمٰعیل ہزاروی اور امریکا میں الحاج محمد پرویز اشرف اور سید شمیم نے اخبارات میں سالانہ یومِ خطیبِ اعظم کے اشتہارات بھی شائع کیے۔ انڈیا میں حضرت مولانا محبوب عالم رضوی اور حضرت مولانا لیاقت رضا متعدد شہروں میں عرس شریف کی تقریبات منعقد کرواتے ہیں۔ برمنگھم برطانیا سے حضرت الحاج پیر سید منور حسین شاہ جماعتی نے فون پر بتایا کہ ہر سال وہ خانقاہ میں قرآن خوانی کا اہتمام فرماتے ہیں۔ برمنگھم میں حضرت مولانا محمد بوستان القادری بھی ہر سال اپنی عقیدت و محبت کا بھرپور اظہار کرتے رہے اور منعقدہ تقریبات کی خبروں پر مشتمل اخباری تراشے بھی ہمیں بھجواتے تھے۔ بنگلا دیش سے حضرت مولانا ابوالبیان ہاشمی بھی فون کر کے تفصیلات بتاتے ہیں۔ جرمنی سے مولانا عبداللطیف چشتی الازہری، آسٹریا سے پروفیسر ازہر عباس سیالوی اور جناب شہر یار رحمانی، امریکا سے سید منور حسین شاہ بخاری، صاحب زادہ ڈاکٹر عثمان علی صدیقی، الحاج محمد پرویز اشرف، صاحب زادہ معین الدین، مولانا مقصود احمد قادری، محمد الیاس حسین، سید محمد اسلام شاہ، مولانا قاری محمد یونس، الحاج چوہدری عبدالحمید، جناب صابر علی حقانی، الحاج غلام فاروق رحمانی اور محمد شفیق مہر کی کاوشیں بھی اس حوالے سے قابلِ قدر ہیں۔ آس ٹریلیا سے محمد نسیم بھی ای میل میں تفصیل بھیجتے ہیں۔

☆ گزشتہ برس مرکزی عرس شریف کی تقریب میں اہلِ محبت و عقیدت کی طرف سے پیش کیے جانے والے ایصالِ ثواب میں جناب شیخ عمر علی (راول پنڈی)، الحاج پیر خالد اشرفی (اوکاڑا)، الحاج شیخ محمد اشرف و رفقاء (پیرمحل)، مرکز فیضانِ مدینہ، دعوتِ اسلامی (کراچی)، الحاج محمد انور عرف اوکاڑوی (کراچی)، مولانا قاری گل جہاں صدیقی (کراچی)، مولانا قاری غلام عباس نقش بندی علیہ الرحمہ کے فرزندان (نوشہرہ ورکاں، میرپور)، حافظ محمد ناصر (کراچی)، شیخ نیک محمد (شرق پور شریف)، برکاتی فاؤنڈیشن کے حاجی محمد عارف برکاتی (کراچی)، پیر محمد راشد ایوب قریشی (کراچی)، مولانا قاری محمد

حفیظ (لاہور)، حافظ محمد شفیق نورانی (ملتان)، متعدد خواتین اور متعدد احباب نے خاصی تعداد میں ختمات قرآن کا ہدیہ پیش کیا اور دُرود شریف کا سب سے زیادہ ہدیہ مجلسِ خواتین گُل زارِ حبیب کی طرف سے تھا۔ 39 ویں سالانہ عرس مبارک کی وہ رُوداد جو پاک و ہند کے متعدد نمایاں اخبارات و جرائد اور رسائل میں شائع ہوئی، وہ ہم یہاں پھر درج کر رہے ہیں، ملاحظہ ہو:

''جماعت اہلِ سنّت کے بانی خطیبِ اعظم حضرت مولانا محمد شفیع اوکاڑوی رحمۃ اللّٰہ علیہ کا 39 واں سالانہ دو روزہ مرکزی عرس مبارک جامع مسجد گُل زارِ حبیب، گلستانِ اوکاڑوی (سولجر بازار) کراچی میں حسبِ سابق ماہِ رجب کی تیسری جمعرات و جمعہ بمطابق 17 اور 18 فروری 2022ء کو مولانا اوکاڑوی اکادمی (العالمی) اور گُل زارِ حبیب ٹرسٹ کے زیرِ اہتمام والہانہ عقیدت واحترام سے منایا گیا۔ اس موقع پر کتابی سلسلہ ''الخطیب'' کا سالانہ یادگاری مجلّہ شائع ہُوا۔ ملک اور بیرونِ ملک سے علماء و مشائخ اور عقیدت مند حضرات و خواتین کی بڑی تعداد نے عرس مبارک کی تقریبات میں شرکت کی۔ متعدد خانقاہوں، درس گاہوں، سنّی تنظیموں اور حلقوں کی طرف سے حضرت خطیبِ اعظم علیہ الرحمہ کے مرقدِ اقدس پر چادر پوشی و گُل پاشی کی گئی۔ حضرت سیدنا داتا گنج بخش اور حضرت شیرِ ربّانی شرق پوری رحمۃ اللّٰہ علیہم کے مزارات سے بھیجی گئی خصوصی چادروں کو علامہ کوکب نورانی اوکاڑوی نے علما و مشائخ اور عقیدت مندوں کے ہمراہ اپنے والدین کریمین علیہما الرحمہ کے مرقد مبارک پر چڑھا کر عرس مبارک کی تقریبات کا آغاز کیا۔ چادر پوشی کے وقت نعت شریف، ذکرِ اسمِ الٰہی اور صلوۃ وسلام کا وِرد کیا گیا۔ (علامہ کوکب نورانی اوکاڑوی کے اعلان کے مطابق تمام اہلِ عقیدت نے مزار شریف پر کپڑوں کی زیادہ چادریں چڑھانے کی بجائے حضرت خطیبِ اعظم کے ایصالِ ثواب کے لیے متعدد مستحق افراد کو پوشاکیں تقسیم کیں)۔ پیر بیرسٹر سید وسیم الحسن شاہ نقوی حافظ آبادی، مولانا سید عظمت علی شاہ ہمدانی، مفتی محمد اکبر ہزاروی، پیر محمد فضل الرحمٰن وکاڑوی، مخدوم سید محمد اشرف جیلانی، علامہ سید مظفر حسین شاہ قادری، مولانا عاشق حسین سعیدی، مولانا معراج الدین اختر قادری، سید رفیق شاہ، صوفی محمد حسین لاکھانی، انجینئر سید حماد حسین اور دیگر کے علاوہ خطیبِ ملت علامہ کوکب نورانی اوکاڑوی نے خطاب کیا۔ مقررین نے اپنے خطبات میں کہا کہ وہ ہستیاں جو اللّٰہ تعالیٰ کی بیش بہا نعمت اور انتخاب ہوتی ہیں حضرت خطیبِ اعظم مولانا محمد شفیع اوکاڑوی ان میں نمایاں تھے اور بلاشبہ عطائے رسول تھے۔ انہیں قدرت نے جو خصوصیات عطا کی تھیں ان کی بدولت انہیں کمال تاثیر، جاذبیت اور قلوب واذہان کی تسخیر کی قوت وصلاحیت بھی ملی تھی وہ ہر بارگاہ، درس گاہ اور خانقاہ میں محبوب و محترم تھے، وہ سچے عاشقِ رسول تھے اور رسولِ کریم ﷺ کی بارگاہ میں مقبول و محبوب تھے اسی لیے سمتوں میں انہیں پذیرائی ملی۔ الیکٹرانک میڈیا اور وسائل کی بہتات کے بغیر ان کی اَن تھک جدوجہد کی وجہ سے ان کی شہرت و مقبولیت مثالی رہی جو آج بھی قائم و دائم اور روز افزوں ہے۔ ان کی شخصیت ہمہ صفت اور خدمات ہمہ جہت اور مثالی ہیں۔ جماعت اہلِ سنّت اور دعوت اسلامی جیسی تنظیمیں انہی کا فیضان ہیں۔ وہ وسعتِ قلبی رکھنے والے میر کاروانِ اہلِ سنّت تھے۔ تحریک قیام پاکستان، تحریکِ تحفظ عقیدہ ختم نبوت، تحریکِ دفاعِ پاکستان، تحریکِ نفاذ نظامِ مصطفیٰ اور تحریک اتحاد

بین المسلمین کے وہ قافلہ سالار اور مثالی رہ نما تھے۔ان کی زندگی مسلسل جدوجہد اور دین وملت کی خدمت میں گزری۔ وہ ولی کامل اور مردِ حق تھے۔وہ اتنے متبحر تھے کہ کوئی موضوع کبھی ان پر حاوی نہیں رہا۔اہلِ بیت واصحاب نبوی کے حوالے سے حقیقی، صحیح اور معتدل موقف رکھتے تھے انہوں نے جرأت وہمت اور بے باکی کے ساتھ تادمِ آخر صحیح عقائد ہی کی ترجمانی کی۔انہوں نے اہل سنّت کو منظّم اور متحد رکھا۔عشقِ رسول اور ناموسِ رسالت کے باب میں وہ عزیمت واستقامت کے ساتھ مردِ میداں اور قابلِ تقلید امیرِ کارواں رہے، ان کا نام اور کام قابل تقلید ہے اور وہ خود عہد ساز اور عہد آفرین ہستی تھے۔ان کی خوبیوں کی وجہ سے زمانہ ان سے حسد کرتا تھا، ان کے اساتذہ ومشائخ کو بھی ان پر ناز تھا اور اہلِ سنّت وجماعت کا وہ اعتبار وافتخار تھے۔تجدید واحیاے دین کے لیے ان کے مساعی جمیلہ ناقابل فراموش ہیں۔تحفظِ عقائد اور اصلاح اعمال کے لیے انہوں نے کارہاے نمایاں انجام دیے۔ان کے صدق واخلاص اور جرأت واستقامت نے انہیں نمایاں رکھا۔وہ اپنی طرز خطابت کے موجد وامام تھے اور ان کی طرزِ خطابت اتنی مقبول ہوئی کہ جس کسی نے اسے اپنایا وہ بھی کامیاب ہوا۔انہیں سننے والے آج بولنے والے بن گئے۔ اقلیمِ خطابت کے تاج دار ہونے کے ساتھ وہ مثالی محقق ومصنف بھی تھے، ان کی ہر تصنیف کامیاب اور مقبول ہوئی۔ملک وملت کے لیے وہ قابلِ قدر راہ نما تھے اور انہوں نے وطنِ عزیز اور ملت اسلامیہ کے لیے گراں قدر خدمات انجام دیں۔ان کی شاہ کار تصنیف ذکرِ جمیل ملت پر ان کا احسان ہے۔ان کی شہرت و مقبولیت آج بھی مثالی ہے اور یہ ان کی سچی اور اچھی شخصیت ہی کا فیضان ہے کہ انہیں علامہ کوکب نورانی اوکاڑوی جیسا فرزند ملا جو آج سمتوں میں اہلِ سنّت کے غیر متنازع اور پسندیدہ قابل فخر رہنما ہیں۔دنیا بھر سے لاکھوں اہلِ عقیدت انٹرنیٹ کے ذریعے عرس شریف کی تقریبات سے وابستہ رہے۔مجلسِ خواتین گلِ زارِ حبیب کی طرف سے آخر میں پھولوں کی چادریں چڑھائی گئیں۔بغداد شریف، داتا دربار، اجمیر شریف اور متعدد درگاہوں میں حضرت خطیبِ اعظم کے ایصالِ ثواب کے لیے خصوصی فاتحہ خوانی کروائی گئی۔

اجتماع میں ایصالِ ثواب کرتے ہوئے دس لاکھ چونتیس ہزار آٹھ سو ایک مرتبہ (10,34,810) قرآنِ کریم ☆ چار کروڑ انہتر لاکھ سات ہزار چار سو سینتالیس مرتبہ (4,69,07,447) قرآنی سورتیں ☆ انیس لاکھ تراسی ہزار نوے مرتبہ (19,83,090) قرآنی آیات ☆ ایک کھرب ستائیس اَرب چھ کروڑ پینتیس لاکھ اکانوے ہزار سات سو بارہ مرتبہ (1,27,06,35,91,712) دُرود شریف ☆ چار کروڑ ستاون لاکھ پچھتر ہزار پانچ سو انتیس مرتبہ (4,57,75,529) کلمہ طیبہ ☆ پینتیس لاکھ ننانوے ہزار چار سو نوے مرتبہ (35,99,069) اسماے حسنٰی ☆ سینتیس لاکھ ننانوے ہزار انہتر مرتبہ (37,99,069) استغفار ☆ اٹھارہ ہزار پانچ سو مرتبہ (18,500) قرآنی پاروں ☆ کروڑوں مرتبہ متفرق کلمات وتسبیحات اور مختلف متعدد اَوراد واذکار کے وِرد، ان گنت طواف، عمرے، روزوں، ان گنت نوافل، محافل اور نیکیوں کا ہدیہ پیش کیا گیا۔ عقیدت مندوں نے ایصال ثواب کے لیے مکہ مکرمہ میں عمرہ وطواف کیے اور روضہ رسول (ﷺ) پر بھی فاتحہ خوانی کی، ایصالِ ثواب میں مجلسِ خواتین گل زارِ حبیب کا حصہ نمایاں تھا۔اختتامی دعا علامہ کوکب نورانی اوکاڑوی نے کی۔ جمعہ 18 فروری 2022ء کو دنیا بھر کے 49 ممالک میں عقیدت واحترام سے مساجد ومراکزِ

اہلِ سنت میں سالانہ عالمی یوم خطیب اعظم منایا گیا اور اجتماعی طور پر ایصال ثواب کے لئے فاتحہ خوانی ہوئی۔

مرکزی عرس شریف کی تقریبات میں پیرزادہ حکیم سید اشرف جیلانی، صاحب زادہ محمد مکرم اشرفی، مولانا حامد رضا مہروی، شیخ الحدیث فیاض الحسن صابری، پیر سید فاروق شاہ ہمدانی، مولانا شوکت حسین سیالوی، مولانا محمد بلال نقش بندی، مولانا معراج الدین قادری، مولانا محی الدین قادری، مولانا عاشق حسین سعیدی، قاری مظہر عباس ہزاروی، صاحب زادہ محمد عمران مدنی، قاضی محمد انعام الحق، قاضی محمد عظمت، مولانا محمد شہزاد ترابی، مولانا محمد شریف نقش بندی، محمد توفیق قائم خانی، طلعت محافظ، سید ریحان قادری، انور ابراہیم، محمد زبیر اسحاق، پیر سید محمد علی شاہ، سید عمیر شاہ، محمد شفیق مہر، علامہ محمد امین صدیقی، علامہ محمد انصر سعیدی، علامہ ضیاء اللّٰہ نقش بندی، علامہ یار محمد سعیدی، علامہ محمد امتیاز سعیدی، علامہ طارق نقش بندی، محمد کاشف سعیدی، سید اسد شاہ، محمد عاطف بلو، شیخ محمد عثمان نقش بندی، مولانا محمد ساجد سعیدی، ملک ریحان، مولانا محمد صابر گولڑوی، پیر محمد راشد قریشی، امیر بیگ معصوم، مولانا ایوب الرحمٰن اوکاڑوی، سید سمیع اللّٰہ حسینی، بزمِ فیضانِ وارثیہ کے الحاج سید عبدالماجد وارثی مع احباب، انجمن مجاہدین مصطفیٰ کے وقاص مصطفیٰ اور متعدد معززین نے خصوصی شرکت کی۔ انجمن طلبہ اسلام اور بزم فیضان وارثیہ نے اپنے مراکز میں عرس شریف کی تقریبات منعقد کیں۔ اخبارات و جرائد نے سالانہ عالمی یوم خطیب اعظم کے موقع پر خصوصی مضامین شائع کیے اور ٹیلے وژن چینلز نے خصوصی پروگرام پیش کیے۔ ان شاء اللّٰہ تعالیٰ حضرت خطیب اعظم کا 40 واں سالانہ عرس مبارک ماہِ رجب کی تیسری جمعرات و جمعہ 09-10 فروری 2023ء کو منایا جائے گا۔ (رپورٹ: حمید اللّٰہ قادری، حیدر علی قادری)''

☆ 33 ویں سالانہ عرس مبارک میں خطیب الاسلام حضرت مولانا پیر سید شبیر حسین شاہ حافظ آبادی علیہ الرحمہ کے فرزند صاحب زادہ پیر بیرسٹر سید وسیم الحسن شاہ نقوی پہلی مرتبہ مدعو کیے گئے اور سامعین نے انہیں بہت سراہا اور پسند کیا۔ اس کے بعد سے انہیں مسلسل مدعو کیا گیا۔ عرس شریف کی تقریبات میں ملک و بیرون ملک سے عقیدت مندوں نے بھرپور شرکت کی اور دنیا کے 43 ملکوں میں اور ملک کے ہر بڑے چھوٹے شہر میں ایصال ثواب کے لیے سالانہ عالمی یومِ خطیبِ اعظم منایا گیا۔ 92 ٹی وی چینل نے بھی صبح نور پروگرام میں خصوصی طور پر خراجِ عقیدت پیش کیا۔ جناب جنید اقبال کی میزبانی میں خطیبِ ملت حضرت علامہ کوکب نورانی اوکاڑوی کے علاوہ پروگرام میں مخدوم پیر سید محمد اشرف اشرفی جیلانی اور پروفیسر عمیر محمود صدیقی نے اس پروگرام میں شرکت کی۔ روزنامہ جنگ کراچی، روزنامہ 92 کراچی، لاہور، روزنامہ نوائے وقت کراچی، لاہور، ماہ نامہ عقیدت (حیدرآباد)، ہفت روزہ ارضِ پاک (حیدرآباد) اور ہفت روزہ کاروانِ وطن (حیدرآباد) اور متعدد جرائد نے خصوصی مضامین اور سالانہ یومِ خطیبِ اعظم کے اشتہار شائع کیے۔

☆ دنیا بھر کے متعدد ممالک کی مساجد اہلِ سنّت اور مراکز میں علما و مشائخ، اساتذہ و طلبا، مختلف تنظیموں کے سربراہان و کارکنان اور عقیدت مندوں نے 18 فروری 2022ء کو 39 واں سالانہ عالمی یومِ خطیبِ اعظم منانے کا اہتمام کیا۔ پشاور میں الحاج سید اسد علی شاہ بخاری اور حلقہ ریاض الجنۃ کے وابستگان، اوکاڑا

میں حضرت مولانا محمد اقبال چشتی ، پیر خالد اشرفی ، قاری عاشق حسین ،حمزہ نورانی ، پتوکی میں شیخ محمد خلیل ، ملتان میں حافظ محمد شفیق نورانی ، بہاول پور میں جنید رضا قادری ،گل ریز قادری ، سیال کوٹ میں الحاج خواجہ محمد نعیم اور میاں ارسلان اقبال اور لاہور میں اچھرہ کے مولانا قاری محمد حفیظ ، قاری محمد نعیم ،نوجوان رہ نما جناب محمد نواز کھرل ،محافل نعت کے حوالے سے ممتاز شخصیت جناب ملک محمد خلیل ، شیخ فیصل ظہیر ، شیخ عقیل احمد ، قاری محمد یونس قادری ، راول پنڈی اور اس کے قرب و جوار میں جناب محمد عمران مانی ، شیخ عمر علی ، محمد حمزہ سجاد اور مولانا قاری مظہر عباس اور ان کے رفقاء نے متعدد مقامات پر سالانہ یومِ خطیبِ اعظم منا کر ایصال ثواب کا اہتمام کیا۔ کراچی شہر میں بزم فیضان وارثیہ کے جناب سید عبدالماجد وارثی نے اپنی عقیدت کا نمایاں اظہار کیا۔ سحر فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام بھی سالانہ یومِ خطیبِ اعظم منایا گیا اور خصوصی پروگرام منعقد ہوا جس میں وائس چیئرمین جناب سید رفیق شاہ اور دیگر نے خطاب کیا، اس پروگرام کی اخبارات میں نمایاں خبریں شائع ہوئیں ۔ برطانیا میں پیرزادہ مصباح المالک لقمانوی ، الحاج مفتی محبوب الرحمٰن ، مولانا قاری حفیظ الرحمٰن چشتی ، الحاج محمد عرفان نقش بندی ، بھارت میں تحریک فکرِ رضا کے جناب محمد زبیر قادری ، مولانا غلام مصطفیٰ رضوی ، شیخ فرید نثار ، حیدر آباد دکن میں محمد مصطفیٰ اور ان کے وابستگان ، حضرت پیرزادہ محمد عبدالباقی اشرفی اور ان کے وابستگان ، حضرت مولانا لیاقت رضا اور مولانا محبوب عالم اور ان کے مریدین ، بنگلادیش میں رضا اسلامک اکاذمی کے مولانا محمد بدیع العالم رضوی ، مولانا محمد عبداللّٰہ ، احسن العلوم جامعہ غوثیہ چاٹ گام کے مولانا ابوالبیان ہاشمی ، مولانا محمد عبدالمنان ، آس ٹریلیا میں مولانا افتخار ہزاروی ، راجا عبدالحمید ، محمد نسیم خاں ، مولانا محمد نواز اشرفی ، ماریشس میں سنّی رضوی سوسائٹی کے ارکان ، مولانا مقبول احمد اشرفی ، خطیبہ مولاتنا سیدہ عاکفہ رضوی ، زمبابوے میں الحاج منصور رضا قادری ، ڈربن جنوبی افریکا میں مولانا محمد بانا شفیعی قادری ، الحاج احمد رشید ، الحاج ابراہیم اسمال قادری ، تنویر ہاشم منصور ، رضا اکادمی کے ارکان ، مولانا آفتاب قاسم ، کیپ ٹاؤن میں حضرت الحاج پیر محمد قاسم ذالگا ؤنکر اشرفی ، الحاج محمد اسحٰق اشرفی ، پری ٹوریا میں دارالعلوم پری ٹوریا کے سربراہ حضرت مولانا مفتی محمد اکبر ہزاروی ، مولانا حافظ محمد اسمٰعیل ہزاروی اور ان کے رفقاء ، الحاج زاہد ابراہیم کریم ، الحاج ابوبکر کریم ، جوہانس برگ میں مولانا اسلم سلیمان ، الحاج ڈاکٹر عبداللّٰہ منصور ، جرمنی میں مولانا عبداللطیف چشتی ازہری ، آسٹریا میں پروفیسر ازہر عباس سیالوی ، شہریار رحمانی ، میاں خلیل احمد ، امریکا میں الحاج اے لئیق بیگ ، جناب غلام فاروق رحمانی ، صاحب زادہ ڈاکٹر عثمان علی صدیقی ، الحاج محمد پرویز اشرف ، محمد شفیق مہر ، الحاج چودھری عبدالحمید و برادران ، سید منور علی شاہ بخاری ، محمد الیاس ، مولانا مقصود احمد قادری علاوہ ازیں ملاوی ، اِسپین ، ری یونین ، متحدہ عرب امارات ، کویت وغیرہ سے احباب نے ٹیلےفون ، ای میل اور خطوط کے ذریعے ہمیں سالانہ یومِ خطیبِ اعظم (علیہ الرحمہ) منائے جانے کی تفصیلات سے آگاہ کیا ۔ اللّٰہ کریم احباب کی ان کاوشوں کو شَرف قبولیت سے نوازے اور ہمارے قبلۂ عالم حضرت خطیبِ اعظم علیہ الرحمہ کے درجات بلند فرمائے، آمین

☆ سالانہ عرس مبارک پر ’’ کتابی سلسلہ الخطیب ‘‘ کا یہ یادگاری مجلّہ عرس شریف سے تقریباً ڈیڑھ دو ماہ

قبل شائع ہوتا ہے کیوں کہ پچاس سے زیادہ ممالک میں لوگوں تک پہنچانا ہوتا ہے۔اس کے لیے ہم بہت سی رقم ڈاک پر خرچ کرتے ہیں۔ہمیں اس لمحے بہت افسوس ہوتا ہے جب کچھ لوگوں کو بھیجے گئے مجلّے صرف اس لیے واپس آ جاتے ہیں کہ ان کے پوسٹل ایڈریس (پتے) تبدیل ہو گئے اور انہوں نے ہمیں نئے پتے نہیں بھجوائے۔وہ تمام لوگ جنہیں ہر سال مجلّہ پہنچتا رہا ہے اگر ان کا پتا بدل گیا ہے تو وہ ہمیں نئے پتے سے ضرور آگاہ فرمائیں۔گزشتہ برس 39 ویں سالانہ عرس کا مجلّہ بھی بیرون ملک نہیں بھیجا جا سکا۔محکمہ ڈاک کا کہنا تھا کہ فضائی رابطہ اور سروس بند ہے،ڈاک خرچ بھی بتایا گیا کہ فی رسالہ چار سو روپے سے زائد ہوگا اور کوئی ضمانت نہیں ہوگی کہ رسالہ پہنچے گا یا تلف کر دیا جائے گا۔انٹرنیٹ کے ذریعے پی ڈی ایف کی شکل میں یہ یادگاری مجلّہ دنیا بھر میں پہنچایا گیا البتہ پاکستان میں ڈاک کے ذریعے پوسٹ کیا گیا۔اس سال بھی بیرون ملک بھجوانے کی گنجائش فی الحال نظر نہیں آ رہی۔گزشتہ اور تازہ مجلّہ درج ذیل لنک پر ملاحظہ فرمائیں۔

www.google.http://kaukabnooraniokarvi.com/all-books

www.facebook.com/Allaamahkaukabnooraniokarvi

☆ 37 ویں سالانہ عرس شریف کے یادگاری مجلّے ،کتابی سلسلہ الخطیب میں ہم نے حضرتِ خطیبِ ملت علامہ کوکب نورانی اوکاڑوی کی ایمانِ ابو طالب اور صحابی رسول حضرت امیر معاویہ رضی اللّٰہ عنہ کے بارے میں موقف اور افضلیت سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللّٰہ عنہ کے حوالے سے جو تحریر شامل کی تھی ، دنیا بھر سے علما و عوام نے اسے بہت سراہا اور اسے بہت اچھی کاوش قرار دیا۔ہمیں موصول ہونے والے پیغامات میں یہی کہا گیا کہ رفعِ نزاع اور دفعِ مطاعن کے لیے یہ تحریر بہت محتاط ،مناسب ، جامع اور بہترین ہے۔ بحمد اللّٰہ تعالیٰ حضرت خطیبِ ملت علامہ کوکب نورانی اوکاڑوی کو اہلِ سنّت و جماعت میں اہمیت اور مقبولیت و محبوبیت حاصل ہے، وہ مسلکِ حق پر پختگی اور تصلب رکھتے ہیں۔لوگ ان پر اعتماد کرتے ہیں۔اللّٰہ تعالیٰ اپنے آخری اور پیارے نبی ﷺ کے صدقے ان کی حفاظت فرمائے اور حاسدین و معاندین کے شر سے بچائے۔آمین۔حضرت خطیبِ ملت کی وہ تحریر ہم ایک مرتبہ پھر اس مجلّے میں شامل کر رہے ہیں۔

☆ جناب ابو طالب، میرے پیارے نبی پاک ﷺ کے چچا ہیں، ان کے قدر دان اور نعت گو ہیں۔ ظاہری طور پر ایک سہارا اور محافظ رہے ہیں۔ان کے اوصاف اور خدمات کی ایک تفصیل ہے۔وہ مومن ہیں یا نہیں؟اس پر بحث کی بجائے ہمیں اپنے ایمان کی فکر ہونی چاہیے۔

☆ جو کوئی انہیں مومن مانتا ہے، اس پہ اعتراض نہیں۔

☆ جو کوئی انہیں مومن نہیں مانتا، اس پر اصرار نہیں۔

☆ جو کوئی ان کے ایمان کے بارے میں خاموش رہتا ہے، عافیت میں ہے۔

☆ اگر ان کے بارے میں کوئی منفی بات کرے زبان و قلم دراز کرے وہ گوارا نہیں۔

ایمان ابو طالب کوئی ایسا قطعی اور اصولی مسئلہ نہیں جس کو بنیاد بنا کر ''گروہ بندی یا شدت'' کی جائے۔

☆ حضرت امیر معاویہ رضی اللّٰہ عنہ صحابی رسول ہیں اور اس میں کوئی اختلاف نہیں۔ان کی سگی بہن ام

المومنین سیدہ امّ حبیبہ رضی اللہ عنہا زوجۂ رسول ہیں، ان کی سگی بھانجی حضرت لیلیٰ بنت مرہ فخر کونین حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ کی زوجہ اور حضرت سیدنا علی اکبر رضی اللہ عنہ کی والدہ ہیں۔ حضرت لیلیٰ کی والدہ کا نام میمونہ تھا اور وہ حضرت امیر معاویہ کی ہمشیرہ ہیں۔ حضرت امیر معاویہ کے بھتیجے ابوالقاسم کا نکاح حضرت سیدنا جعفر طیار کی سگی پوتی رملہ بنت محمد سے ہوا اور مولائے کائنات حضرت سیدنا علی المرتضی کرم اللہ وجہہ کے پوتے حضرت زید بن حسن کی بیٹی سیدہ نفیسہ کا نکاح حضرت امیر معاویہ کے بھتیجے ولید بن عبدالملک سے ہوا۔ آیاتِ قرآنی ''وکلا وعد اللّٰہ الحسنی (الحدید:10) رضی اللّٰہ عنہم ورضوا عنہ (التوبہ:100)'' میں حضرت امیر معاویہ بھی شامل ہیں۔ کسی امتی کو ان پر زبان طعن دراز کرنے کی کوئی گنجائش نہیں۔ سیدنا امام حسن رضی اللہ عنہ نے ان کی بیعت کی۔ ان کے ساتھ حسنین کریمین رضی اللہ عنہما کا تعلق رہا۔ ان کے ہر فیصلے کے وہ بارگاہ الٰہی میں خود جواب دہ ہیں، کوئی امتی ان سے کسی طرح مواخذہ کرنے، ان کے خلاف کہنے کا کوئی حق نہیں رکھتا۔

مولائے کائنات سیدنا علی المرتضی رضی اللہ عنہ کا درجات و مراتب میں جو مقام ہے، حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کا اس سے کوئی تقابل ہی نہیں۔ مرکز محبت و عقیدت مولائے کائنات رضی اللہ عنہ ہی ہیں مگر حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کا احترام بھی لازم ہے، ان کی بے ادبی بلاشبہ سنگین زیاں کاری اور باعثِ نقصِ ایمان ہے۔

☆ رسولِ کریم ﷺ کے تمام صحابہ سچے پکے مومن ہیں، سارے محترم ہیں۔ رسولِ کریم ﷺ کے بعد اصحاب نبوی میں کلّی فضیلت حضرت سیدنا ابوبکر الصدیق رضی اللہ عنہ کو حاصل ہے۔ انبیاء و رسل کے بعد وہ افضل البشر ہیں۔ حضرت سیدنا ابوبکر الصدیق رضی اللہ عنہ کے لیے وہی موقف رکھنا چاہیے جو مولائے کائنات سیدنا علی المرتضی رضی اللہ عنہ کا حضرت سیدنا ابوبکر الصدیق رضی اللہ عنہ کے لیے ہے۔ جس مومن کو اصحابِ رسول رضوان اللہ علیہم اجمعین میں حضرت علی رضی اللہ عنہ زیادہ پیارے ہیں تو کوئی غلط بات نہیں لیکن مولائے کائنات سیدنا علی المرتضی رضی اللہ عنہ کے لیے کوئی ایسی بات کہنا جو فی الواقع ''مبالغہ'' ہو وہ خود مولائے کائنات کو پسند نہ ہوگی اور اسے حُبِّ علی نہیں مانا جائے گا۔

☆ میرے پیارے نبی پاک ﷺ باعثِ تخلیق کائنات ہیں اور اول النبیین فی الخلق ہیں۔ وہ کب سے نبی ہیں؟ جب کب تب کے لفظ یا کوئی زبان بولنے والی کوئی مخلوق بھی نہیں تھی وہ اس وقت سے نبی ہیں اور خاتم النبیین ہیں اور انبیائے کرام علیہم السلام میں سب سے افضل و اعلیٰ ہیں۔ رسولِ کریم ﷺ کے بارے میں اعلان نبوت سے نبی بننے یا بالقوۃ اور بالفعل نبی ہونے کی ابحاث میں وقت خرچ کرنے والوں سے عاجزانہ گزارش ہے کہ وہ امت پر مہربانی فرمائیں اور اپنی علمی توانائیاں لوگوں کو رسول کریم ﷺ کی تعظیم و تکریم اور ان کی محبت میں کامل و صادق کرنے پر صَرف کریں۔ یہ فقیر حقیر اپنی ہر تقصیر پر اللہ کریم جل شانہ سے طالب عفو ہے۔ مجھ سے کبھی اور کہیں بھی کسی طرح جو کوئی سہو یا غلطی ہوئی ہے تو بارگاہ الٰہی میں توبہ کرتا ہوں۔

کوکب نورانی اوکاڑوی غفرلہٗ

☆ گزشتہ چند برسوں سے اہلِ سنت میں عدمِ برداشت اور تشدد کا جو ماحول پیدا ہوا ہے، اسکے نتائج بہت خطرناک ہیں۔ کسی کے طریقہ کار یا حکمتِ عملی سے اختلاف ہونا کوئی بُری بات نہیں لیکن اختلاف کا وہ

انداز جو اس قوم کے متشدد، جاہل اور بدتمیز لوگوں نے اپنا رکھا ہے یقیناً یہ ہمارے اسلاف کی تعلیمات کے خلاف ہے۔ بلاشبہ علماء اور مشائخ اہل سنت کی دینی، ملی وقومی خدمات روزِ روشن کی طرح عیاں ہیں ان کے کسی سیاسی فیصلہ سے اختلاف کیا جاسکتا ہے لیکن ذاتیات یا ان کے بائیکاٹ اور ماں، بہن، بیٹی جیسے مقدس رشتوں کی توہین جیسے گھٹیا عمل کی جتنی مذمت ہوسکے کم ہے۔ ہم ایسی ہر بدبودار فکر سے نفرت اور بیزاری کا اظہار کرتے ہیں۔ **اللھمَّ ارِناالحقَّ حقاً وارزُقنااِتباعهٗ وأرنا الباطل باطلا وارزقنا اجتنابه**

☆ 1400 برس میں اہلِ ایمان پر بہت سخت وقت آئے۔ خاتم النبیین کی رحلت کے بعد فتنہ ارتداد اور نبوت کے جھوٹے دعوے داروں نے سر اٹھایا تو خلیفۂ رسول نے جس کردار کا مظاہرہ کیا وہ یہی پیغام دیتا ہے کہ دین وایمان پر کوئی یلغار کسی طرح گوارا نہیں کی جائے گی۔ اسوۂ صدیقی کے بعد اسوۂ شبیری بھی امت کے لیے مشعل راہ ہے۔ نبوت کے جھوٹے دعوے دار اور کربلا میں نواسۂ رسول کے مقابل آنے والے بھی خود کو ''مسلمان'' کہلاتے تھے۔ یوں ہم بخوبی سمجھ سکتے ہیں کہ مدعیان اسلام کا اندرونی خلفشار ہی زیادہ مہلک رہا ہے۔ مسلمانوں کے اتحاد واتفاق کو نقصان پہنچانا ہی ''غیروں'' کا اولین مقصد اور وتیرہ ہے، کچھ مسلمان کہلانے والے ''دشمن'' کی اس گھناؤنی چال سے چشم پوشی کرتے ہوئے اس کے مرتکب ہوجاتے ہیں اور ملت کا شیرازہ بکھرتا چلا جاتا ہے۔ ملک میں لادینیت پھیلانے کی کوشش وسازش کرنے والے ایسی صورت حال سے بھرپور فائدہ اٹھاتے اور اختلافات کو بڑھاوا دیتے ہیں۔

صحیح العقیدہ اہلِ سنّت سے اختلاف رکھنے والوں اور مخالفوں نے ہر دور میں جارحانہ طرزِ عمل اپنا کر اہلِ سنّت کو فتنوں سے دوچار کیا اور اہلِ سنّت میں باہمی چپقلش پر خوشی میں بغلیں بجائیں۔

اسلامی جمہوریہ پاکستان میں حکمرانوں اور سیاست کاروں نے اپنے اپنے مفاد کے لیے بھی گروہی تقسیم کو بڑھاوا دیا اور استعمال کیا۔

اصحاب بصیرت اکابر اہلِ سنّت ایسی سازشوں کا قلع قمع کرتے رہے اور ملت کو سنبھالتے رہے۔ گزشتہ کچھ برس سے صورت احوال دگرگوں ہوتی رہی اور کوئی قابل قیادت بھرپور اور مؤثر کردار ادا نہ کرسکی۔ جعلی پیروں اور بے علم مولویوں نے اس افراط وتفریط سے خوب فائدہ اٹھایا اور احوال کو مزید بگاڑا۔ ٹیکنالوجی کی بہتات ہوئی تو ہرکس وناکس کو گویا بے لگام ہونے کا موقع مل گیا۔ سوشل میڈیا سے شیطنت کا طوفان اُمڈ آیا۔ محراب ومنبر اور درس گاہ وخانقاہ کے وابستگان اپنا تاثر کھونے لگے۔ نوبت بہ ایں جا رسید کہ علماء کو اہلِ علم وفضل کو ہدف طعن وملامت بنایا جانے لگا اور میڈیا ٹیمیں بنا کر ہر ایک کی عزت وتوقیر سے کھیل ہی مشغلہ ہوگئی۔ انجام کار کہ حضرت سیدنا داتا گنج بخش کے سالانہ عرس کی مجالس بھی ہڑبونگ اور ہلّا گلّا کی نذر ہوگئیں۔ علماء ومشائخ نے کچھ اصولی وفروعی مسائل کو اپنی درشت روی سے ایسا اچھالا اور وہ انداز اختیار کیا کہ الامان الحفیظ۔ سوشل میڈیا کو ایسی روش سے کیا غرض، وہ تو خوش کہ مسلمان آپس میں الجھ رہے ہیں۔ اہلِ سنّت کے مخالفین بھی اس کشاکش سے اپنے دل باغ باغ کررہے ہیں۔ فتنوں کا کھیل پوری شدت سے کھیلا گیا اور دھڑے بندی خوب ہوئی۔

کیا اس روش کو جاری رہنے دیا جائے؟ علمی اختلاف کو ذاتیات اور تذلیل کی نذر کیا جائے؟ مدارس ومجالس پر قدغن لگادی گئی تو؟ دردمند علماء ومشائخ کیا تماشائی بنے رہیں؟ مصلحین کیا مفسدین

ہو جائیں؟ ماضی میں حضرت علامہ کاظمی صاحب اور حضرت محدثِ اعظم میں شدید علمی اختلاف ہوا، علامہ بندیالوی صاحب سے ہوا لیکن ایسی کشیدہ صورت حال نہیں ہوئی۔ اختلاف اور دھڑے بندی اور تقسیم یونہی جاری رہنے دی جائے؟ کیا رُو برو بیٹھ کر حل نہیں نکالا جا سکتا؟ اَنا آڑے ہے یا پس پشت کوئی اور سازش ہے؟ ہماری دلی خواہش ہے کہ جلد ہی اس نزاع کا خاتمہ ہو جائے۔

☆ حضرت علامہ کوکب نورانی اوکاڑوی صاحب بہت عرصے سے آگاہ کر رہے ہیں کہ دشمن عناصر کی سازش ہے کہ ملک میں سیکولرازم رائج کیا جائے، اس کے لیے سب سے پہلے علماء اسلام کو لوگوں میں متنازع بنا دیا جائے تاکہ عوام کا ان سے اعتماد اٹھ جائے اور لوگوں میں ایمانی غیرت اور جذباتیت ختم یا کم ہو جائے۔ بنام علماء ایسے لوگ متعارف کروائے جائیں جن کی وجہ سے غلط تاثرات قائم ہوں۔ روز ہی کوئی نیا موضوع، کوئی اختلافی بات اُجاگر کر کے فتنہ وفساد بڑھایا جائے۔ ان سازشوں کے محرک یہود اور ان کے آلہ کار قادیانی ہیں۔ ایسے میں ہم سب کو بہت ہوش مندی اور احتیاط کی ضرورت ہے۔ اللّٰہ تعالی جل شانہ اپنے حبیب کریم صلی اللّٰہ علیہ و آلہ وسلم کے صدقے ہمارے ایمان کی حفاظت فرمائے اور اسلام، مسلمانوں اور پاکستان کے دشمنوں کو ناکام فرمائے۔

☆ 12 اپریل 2022ء کو ہونے والی ''اوکاڑوی فورم پر'' ہفتہ وار سوال و جواب کی نشست ''ہم اور آپ علامہ اوکاڑوی کے ساتھ'' میں عمران خان کی برطرفی کے بعد خطیبِ ملت حضرت علامہ کوکب نورانی اوکاڑوی کی آن لائن گفتگو

آئینہ ایام میں آج اپنی ادا دیکھ

''سامعین وناظرین! آپ سے ایک دو باتیں کرنا چاہتا ہوں۔ اگر، جناب عمران احمد خان نیازی اور دیگر ذمہ دار بھی سن سکیں تو بہت اچھا ہے۔ اپنے بارے میں بتا دوں کہ میں بہت گناہ گار، بہت نالائق، بہت معمولی سا انسان ہوں۔ لیکن الحمدللّٰہ، مسلمان ہوں۔ صحیح العقیدہ سنّی، حنفی ہوں۔ مسلکِ حق اہل سنّت و جماعت بریلوی کے مطابق صحیح عقائد پر استقامت چاہتا ہوں۔ محبّ وطن پاکستانی ہوں، پاکستان میں پیدا ہوا ہوں۔ جن ماں باپ کی اولاد ہوں، انہوں نے پاکستان بنانے میں بہت قربانیاں اور خدمات انجام دیں۔ میرے والد گرامی، مجددِ مسلکِ اہل سنّت، خطیبِ اعظم حضرت مولانا محمد شفیع صاحب اوکاڑوی رحمۃ اللّٰہ علیہ قیام پاکستان کی تحریک میں بھی شامل تھے۔ پھر 1952/53 کی تحریک تحفظ ختم نبوت ﷺ میں، پھر تحریک دفاع پاکستان، پھر تحریک نظام مصطفیٰ ﷺ اور اس کے بعد تحریک اتحاد بین المسلمین میں وہ قافلہ سالار تھے۔ ان کی خدمات دنیا کے سامنے ہیں۔ مسلکاً، مشرباً ہمارے گھرانے نے جو دین کی خدمت کی ہے، اسی حوالے سے ہمیں عزت دی جاتی ہے۔ اللّٰہ کا لاکھ لاکھ شکر کہ بہت لوگ محبت سے، عقیدت سے پیش آتے ہیں۔ والد صاحب قبلہ، قومی اسمبلی کے بھی رکن رہے، وفاقی مجلس شوریٰ کے بھی رکن رہے۔ والد صاحب کے بعد مجھے چھ مرتبہ وزارت کی اور مشیر بننے کی اور اس کے علاوہ کئی عہدوں کی پیشکش کی گئی۔ میں نے یہ کہہ کر معذرت کر لی کہ میں جھوٹ نہیں بول سکتا، غلط کو صحیح نہیں کہہ سکتا اور غلط بات کی تائید نہیں کر سکتا۔ اللّٰہ کا شکر ہے کہ اس نے ایمان کی دولت دی ہے۔ لوگ بہت عزت کرتے ہیں نبی پاک ﷺ کا نام لینے کی وجہ سے۔ مبارک مہینوں کا ہمارے ملک کے سیاست کاروں

نے تقدس ہی بھلا دیا ہے۔ ربیع الاول ہو، محرم ہو یا رمضان ہو، ان کے اپنے چونچلے اسی طرح جاری رہتے ہیں۔ یہ پرواہ نہیں کرتے کہ یہ دن کن چیزوں کے لیے ہیں، ان میں کیا کرنا ہے اور کیا نہیں۔ عمران صاحب! آپ کی عادت رہی ہے کہ آپ کہتے تھے ''گھبرانا نہیں ہے'' مگر، ہم بہت گھبرا گئے ہیں۔ آپ نے ایک زندگی گزاری۔ خود آپ کہتے ہیں کہ بائیس سال آپ نے سیاست میں گزارے، اس سے پہلے جو آپ کی رنگین زندگی رہی، اس کے متعلق بھی لوگوں کو معلوم ہے۔ ایک سو چھبیس دن آپ نے کنٹینر پہ جس طرح گزارے وہ بھی دنیا کو یاد ہیں اور ان کے تمام ویڈیو کلپس بھی سوشل میڈیا پر موجود ہیں کہ کس طرح آپ نے لوگوں کو نچایا، کیا کیا دعوے کیے اور کیا کیا باتیں کیں۔ اس وقت آپ کے کیا بلند و بانگ دعوے اور وعدے تھے، کیسی آپ کی زبان تھی، کیسا آپ کا اخلاق تھا کیسی آپ کی تہذیب تھی۔ خود پسندی، خودستائی، گھمنڈ اور ضد آپ کے مزاج کا حصہ تھی، یہ باتیں دنیا کو یاد ہیں۔ پھر، آخر آپ ''سلیکٹ'' ہو گئے۔ انتخابات کے نتائج کیوں دیر سے آئے؟ مجھے اس پر کچھ کہنے کی ضرورت نہیں، دنیا وہ بھی جانتی ہے۔ آپ سے حلف اٹھاتے ہوئے ''خاتم النبیین'' کے الفاظ ادا نہیں ہوئے۔ ایسا جان بوجھ کر ہوا یا وجہ کچھ اور تھی؟ یہ آپ بہتر جانتے ہیں۔ آپ کے حوالے سے سوشل میڈیا پر ویڈیو کلپ موجود ہے جس میں آپ نے اس بات پر تعجب کیا کہ جو حضور ﷺ کو آخری نبی نہ مانے وہ مسلمان نہیں۔ آپ کو اس کے بعد ووٹ لینے کی خاطر گولڑا شریف کے اجتماع میں آ کے کہنا پڑا کہ جو ختم نبوت کو نہ مانے وہ مسلمان نہیں۔ ایک بہت ہی معمولی خاتون نے نبی کریم ﷺ کی گستاخی کی، اعتراف کیا اور اس کا جرم ثابت ہوا مگر، آپ نے غیروں کو خوش کرنے کے لیے اس کو کس طرح رہائی دلوائی، اس کا سہرا لیا اور جنہوں نے اس کے خلاف باتیں کیں انہیں آپ نے چھوٹا سا طبقہ کہا، ملعونہ، شاتمہ، نبی ﷺ کی گستاخ کو آپ نے کس طرح رخصت کیا، آپ کے وہ سارے ویڈیو کلپس بھی موجود ہیں۔ آپ نے ''ایبسلوٹلی ناٹ'' جب کہنا تھا تب نہیں کہا۔ یاد رکھیں! شاید انسان بھول جائیں، لیکن، اللہ کے ہاں سب کچھ مرقوم ہے۔ آپ سے پہلے جو حکمران تھے، دین میں مداخلت کرنے کی وجہ سے ان کا کیا حال ہوا؟ آپ دیکھ رہے ہیں کہ کیا ان کی عزت رہی؟ دین میں مداخلت اور ناموس رسالت کے معاملے میں کوتاہی نا قابل برداشت اور نا قابل معافی ہے، اور ایسے شخص کا ذلت مقدر ہوتی ہے۔ 18 ضمنی الیکشن ہوئے جس میں سے آپ 17 ہارے اور صرف ایک جیتے۔ کہا جاتا ہے کہ آپ کو سازش کے تحت لایا گیا اور آپ کہتے ہیں کہ آپ کو سازش کے تحت نکالا گیا۔ ایک ملک میں نبی پاک ﷺ کے معاذ اللہ خاکے بنائے گئے، آپ نے اس وقت اس ملک کے سفیر کو بلا کر احتجاج بھی نہیں کرنا چاہا اور جب آپ پر دباؤ ڈالا گیا تو آپ نے کہا کہ اس کے سفیر کو نکالیں گے تو یورپ سے تعلقات بگڑ جائیں گے، ہماری کئی ارب کی مصنوعات وہاں جاتی ہیں اور تعلقات بگڑنے کی صورت میں مالی نقصان ہوگا۔ بے غیرتی ہے یہ خان صاحب! نبی کی توہین برداشت کر لینا صرف تھوڑی سی تجارت کے لیے؟ اس وقت تو آپ کو یورپ کی ناراضی گوارا نہ ہوئی؟ اور اب آپ کہتے ہیں کہ یورپ کو آپ للکار رہے ہیں؟ اگر آپ واقعی نبی کی عزت چاہتے تھے تو اس وقت آپ کا ایمان کہاں تھا؟ پھر جن ناموس رسالت کے نہتے پہرے داروں نے، فقط نبی کی خاطر سڑکوں پہ نکل کے احتجاج کیا تھا، آپ نے ان کے ساتھ کیا سلوک کیا؟ ایک عالم دین جو چل نہیں سکتے تھے، ان کو کتنا عرصہ قید رکھا اور ان

کے ساتھ کیا سلوک کیا؟ ایک عالم دین جن کا نام یوسف سلطانی تھا، جیل میں ہی انتقال کر گئے۔ پھر اس کے بعد ناموس رسالت کے پہرے داروں، عاشقان رسول پر شیل چلوائے، ان کو کس طرح اذیت کا نشانہ بنایا، ان کے سینے چھلنی کیے گئے۔ تینتیس سے زیادہ لوگوں کو آپ نے کس طرح مروایا۔ ان تمام کا ناحق خون آپ کی گردن پر ہے۔ شریعت کے احکام کے حوالے سے آپ وبال لیے ہوئے ہیں ان تمام کے ناحق خون کا۔ آپ نے نبی پاک ﷺ کے لیے ''پاگل'' کا لفظ کہا۔ آپ نے نبی پاک ﷺ کے لیے معاذ اللہ ''ذلیل ہوئے'' کے الفاظ کہے۔ آپ نے صحابہ کرام کو ''بزدل'' اور ''لوٹ مار کرنے والے'' کہا۔ نعت شریف سننے سنانے کو آپ نے کہا ''لوگ بور ہو جائیں گے، بیزار ہو جائیں گے''۔ یہ باتیں آپ بھول گئے ہوں گے مگر، ایمان والے نہیں بھولے اور اللہ کے ہاں یہ تمام باتیں مرقوم ہو گئیں ہیں۔ جو دوسری سیاسی جماعتوں والے ہیں، ان سے بھی کوئی واسطہ نہیں ہے مجھے۔ کسی سیاسی جماعت سے میرا کوئی تعلق نہیں اور میرا ووٹ کسی کے لیے نہیں ہے۔ آج آپ کا تازہ ویڈیو کلپ کہ ''فوج بھی آزادی کی محافظ نہیں ہے'' سوشل میڈیا پر موجود ہے، آج ہی آپ نے بیان دیا ہے۔ اداروں کے خلاف آپ ہی بولے۔ آپ ہی کہتے تھے کہ فوج کے خلاف نہیں بولا جائے اور آپ ہی نے ان کے بارے میں کیا کچھ کہا ہے، وہ آپ کے سامنے موجود ہوگا۔ اس کے علاوہ نصاب میں ختم نبوت سے متعلق مضامین حذف ہوئے آپ کے زمانے میں، آپ کو شاید معلوم ہوگا۔ کشمیر کا جھنڈا آپ کی ہی ایک وزیر نے آپ کے ہاتھ میں دینا چاہا تھا مگر، آپ نے نہیں لیا۔ کشمیر کے سودے بازی کے ذمہ دار بھی آپ ہی ہیں۔ فلسطین کے معاملے میں بھی آپ کچھ نہیں کر سکے۔ آپ نے کرتارپور بنانے میں تو بہت جلدی کی، ان کے ہاں جاتے ہوئے ان کا کپڑا بھی باندھا مگر، مدینے تو آپ ننگے سر جاتے ہیں، آپ نے رسول اللہ ﷺ کا کیا ادب کیا؟ معاذ اللہ۔ آپ نے اقوام متحدہ میں جا کے تقریر کی جس میں آپ نے نبی کی عزت کی بات کی تو لوگوں نے آپ کی تقریر کو سراہا بھی۔ لیکن، خود آ کر اس کے بعد آپ نے نبی پاک ﷺ کے لیے جو الفاظ کہے، کیا وہ آپ کو یاد نہیں ہیں؟ آپ کے وزراء نے علماء کے لیے، دین کے لیے جو جو باتیں کیں، کیا آپ بھول گئے ہیں؟ مساجد اور مدارس کے خلاف آپ کے اقدام، کیا ہم بھول جائیں گے؟ ایک یوٹرن وہ ہوتا ہے کہ آپ غلطی سے اچھائی کی طرف آئیں مگر اس کے برعکس ہر اچھائی سے غلطی کی طرف یوٹرن آپ نے لیا۔ آپ نے اپنے دور حکومت میں لوگوں کے چولہے بند کروا دیے ہیں۔ بھوک، تہذیب مٹا دیتی ہے۔ آپ نے پرواہ نہیں کی اور آپ اپنی ضد میں رہے۔ آپ کے بارے میں بیان کیا جاتا ہے کہ آپ کی زبان آپ کے قابو میں نہیں ہے، بدتہذیبی، بے ادبی، تکبر اور خود پسندی آپ کے مزاج کا حصہ ہیں۔ یہ آپ کے بارے میں دنیا کہہ رہی ہے۔ آپ کے قول و فعل میں کیسا تضاد ہے، وہ بھی آپ دیکھ سکتے ہیں۔ آپ خوشامد پسند ہیں، آپ کی اہلیہ محترمہ کے خلاف کسی نے کچھ کہا تھا تو آپ کے سارے وزیر بپھر گئے تھے، نبی کی عزت زیادہ ہے یا آپ کی اہلیہ کی عزت زیادہ ہے؟ آپ کی بہن کے حوالے سے بھی کتنے اسکینڈل ہیں، ان کے مالی معاملات کے اور دوسرے۔ آپ نے بنی گالہ ریگولرائز کرا لیا مگر نسلہ ٹاور گرا دیا۔ آپ کے تین سالہ دور حکومت میں بتایا جاتا ہے کہ 70 سال میں کل قرضے 25 ہزار ارب تھے، تین سال میں آپ نے ان کو دگنا کر دیا یعنی 70 سال میں جتنی رقم قرض کے طور پر لی گئی تھی آپ نے تین سال میں لے

لی۔ آپ کہتے تھے کہ کابینہ کا کوئی پروٹوکول نہیں ہوگا صرف سکیورٹی ہوگی، کون سی بات آپ نے پوری کی؟ کون سا وعدہ آپ نے پورا کیا؟ دین کے لیے آپ نے کیا کیا؟ مساجد کی رجسٹریشن، مدارس کی رجسٹریشن اور مزید کتنی ہی پابندیاں لگائی گئیں۔ 40,000 کے قریب علماء آپ کے دور میں گرفتار کیے گئے، کیا آپ کو معلوم ہے؟ آپ نے کتنے بلند و بانگ وعدے کیے تھے، وہ سب کہاں گئے؟ آپ ریاست مدینہ کا لفظ کہہ کر لوگوں کو بیوقوف بناتے رہے۔ میں بار بار کہتا رہا آپ کو آپ ریاست مدینہ جانتے ہی نہیں ہیں، آپ کو معلوم ہی نہیں ہے۔ آپ پتا نہیں کون سی ریاست مدینہ کی بات کرتے تھے، اپنے اقوال اور افعال سے خود اندازہ لگا لیجیے۔ اس کے علاوہ آپ کے وزیر شہباز گل صاحب، وہ تو حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی گستاخی کر رہے ہیں کہ ''کربلا میں امام حسین ہار گئے تھے'' معاذ اللہ! 1400 سال سے دنیا امام حسین کو سلام کر رہی ہے، کیا آپ کے وزراء کو اتنا بھی نہیں پتا؟ آپ کے تین سالہ دور کی بدزبانی جو آپ کے وزراء نے کی، صدیوں پر بھاری ہے۔ اسلامی جمہوریہ پاکستان سے سب نے کھیلا ہے، سب نے کھایا ہے۔ کہیں ڈکٹیٹر آئے، کئی سیویلین آئے۔ کوئی تین مرتبہ آیا، کوئی کتنی مرتبہ۔ ہم کسی ایک سے بھی کچھ نہیں پا سکے، ہمیں سب نے رلایا ہے، ہمیں سب نے لوٹا ہے۔ لیکن، دین میں مداخلت کرنے والے کسی شخص کا انجام اچھا نہیں ہوا اور نہ ہوگا۔ جس کانسٹیبل نے نبی کے گستاخ کو کیفر کردار تک پہنچایا تھا، آپ نے اس کا جنازہ دیکھا تھا ناں؟ وہ آپ لوگوں کے فیصلے کے خلاف عوامی ریفرینڈم تھا۔ پھر وہ جس نے نبی کی ناموس کے لیے دھرنا دیا تھا، اس کا جنازہ بھی آپ نے دیکھا ہوگا۔ جنازے کے شرکاء نے بتا دیا تھا کہ وہ کن کو پسند کرتے ہیں۔ نبی کے غلاموں کو آپ لوگ کبھی بھی لوگوں کے دلوں سے نکال نہیں سکتے۔ آپ کی اسمبلی میں جو طوفان بدتمیزی اور ڈیسکوں پہ چڑھ کر آپ کے کارکنوں نے کیا، کیا حرکتیں کیں، وہ بھی تمام موجود ہیں۔ منی لانڈرنگ کے حوالے سے آپ کے اپنے کیسز ہیں۔ شراب اور شہد میں فرق آپ ہی کے زمانے میں آپ کے ججز وغیرہ نہیں کر سکے تھے۔ میں اور کیا کیا کہوں؟ آپ ہی آئین کو بنانے والے اور آپ ہی آئین کو روندنے والے۔ آپ نے یہ بھی نہیں دیکھا کہ آپ دوسروں کو آئین کی قدر کیا سکھائیں گے جب خود روندیں گے؟ اب لوگ کہہ رہے ہیں جب کرسی بچانے کے لیے آپ یہاں تک گئے تو کرسی لینے کے لیے کہاں تک گئے ہوں گے؟ آپ کے حوالے سے لوگوں نے یہ سوچا تھا کہ آپ ان تمام سیاسی جماعتوں سے الگ ہیں اور شاید کوئی بہتری لے کر آئیں گے مگر، تین سال میں آپ نے صرف لوگوں کا خون ہی چوسا ہے۔ دین کے حوالے سے بھی آپ نے لوگوں کو بیوقوف بنایا۔ کاش کہ آپ کچھ کرتے۔ آپ جو کہہ رہے ہیں کہ آپ کو سازش کے تحت ہٹایا گیا، سازش آپ نے خود کی ہے، اپنے گھمنڈ اور بدزبانی کی وجہ سے آپ خود اپنے مجرم ہیں۔ آپ کس طرح دوسروں کو غداری کا سرٹیفکیٹ بانٹتے رہے، کس کس کے لیے کیا کیا جملے کہتے رہے، کیسے کیسے القاب آپ تراشتے رہے، کیا یہی تربیت ہوتی ہے حاکم کی؟ کیا یہی اس کا رویہ ہونا چاہیے؟ آج آپ چاہتے تو آپ عزت سے جا سکتے تھے۔ لوگ آپ کو اگر ناپسند کر رہے تھے آپ چھوڑ دیتے، لانے والے آپ کو پھر لے آتے۔ لیکن آپ نے جو کچھ کیا آئین کے ساتھ، فوج کے ساتھ، اداروں کے ساتھ اور 9 اپریل کا وہ پورا دن کس کرب میں گزرا تھا۔ بالآخر آپ جو نہیں چاہتے تھے، وہی ہو گیا۔ جس کو آپ وزیر اعظم نہیں دیکھنا چاہتے تھے، جس کی اچکن کی بہت زیادہ باتیں کرتے تھے، اس نے

آخر کار پہن لی۔اب وہ کیا کرے گا؟ اللّٰہ جانے۔ہم اس ملک میں نبی کا دین چاہتے ہیں۔ہم یہاں سود سے پاک معیشت چاہتے ہیں۔ہم یہاں عریانی اور فحاشی نہیں چاہتے۔ہم یہاں دین میں مداخلت نہیں چاہتے۔دین کی پابندی چاہتے ہیں۔ہم ناموس رسالت، ناموس صحابہ، ناموس اہل بیت چاہتے ہیں۔ آپ کے اس دور حکومت میں نبی کی اولاد کے لیے، نبی کی بیویوں کے لیے جس جس نے بکواس کی، آپ نے کسی کو کچھ نہیں کہا، کسی کے خلاف کوئی کاروائی نہیں کی۔آپ کے ہوتے ہوئے دین کا تمسخر ہوتا رہا، نبی کے خلاف باتیں ہوتی رہیں۔اپنے آپ کو دیکھیے، جانچیے، پرکھیے۔اگر، آپ کو اقتدار کا شوق ہے، آپ کو دوبارہ حکومت میں آنا ہے تو ایک بات یاد رکھیے کہ یہ اسلامی جمہوریہ پاکستان ہے، یہاں دین میں مداخلت کسی صورت برداشت نہیں ہوگی۔آپ نے نبی کے لیے جو لفظ کہے آپ کو اعلانیہ توبہ کرنی ہے اللّٰہ سے اور ساری دنیا سے معافی چاہنی ہے۔آپ نے جتنے لوگوں کو قتل کروایا ہے، ناموس رسالت کے ان پہرے داروں کا خون آپ کی گردن پر ہے۔آپ اس سے بری الذمہ نہیں ہو سکتے۔آپ کے وزراء شامل ہیں اس میں، آپ کی حکومت شامل ہے۔کیا کچھ ہوا آپ کے دور حکومت میں مگر آپ نے کچھ پرواہ نہیں کی۔آج آپ کرسی پر نہیں ہیں، اب آپ دوبارہ کرسی لینے کے لیے جو مرضی کر لیں، یہ دنیا چار دن کی ہے۔بادشاہی اللّٰہ کی، حکومت میرے نبی کی ہے اور وہ رہے گی۔نبی کا جھنڈا اونچا رہے گا۔ہمیں نہ ان نئے لوگوں سے کوئی غرض، نہ آپ سے کوئی غرض، لیکن آپ چوں کہ یہ کہنا چاہ رہے ہیں کہ نہیں آپ پاک صاف ہیں تو ایسی بات نہیں۔آپ خونی بھی ہیں، آپ نبی کی توہین کے مجرم بھی ہیں۔آپ نے جو جرم کیا اس کی آج تک آپ نے توبہ نہیں کی ہے۔اللّٰہ کرے کہ پاکستان کو وہ لوگ ملیں جو نبی کے وفادار ہوں، صحابہ کے وفادار ہوں، اہل بیت کے وفادار ہوں۔ہم اپنی فوج سے بھی یہی چاہتے ہیں، ہم اپنی عدلیہ سے بھی یہی چاہتے ہیں کہ یہاں ناموس رسالت، ناموس صحابہ، ناموس اہل بیت کی پاسداری ہو۔یہاں دین میں کوئی مداخلت نہ کرے، یہاں کسی قادیانی کے لیے کوئی رعایت نہ ہو۔(قادیانی خود کو غیر مسلم تسلیم کریں) یہاں بات ہو تو نبی کی ہو، دین کی ہو، امن کی ہو، یہاں پاکیزگی کی باتیں ہوں، یہ پاکستان ہے، اس کو غلط چیزوں کی آماجگاہ نہ بنایا جائے۔ہم سب لوگوں کے دل دکھی ہیں۔74 سال سے زیادہ ہو گئے، پاکستان کو کیا مل رہا ہے؟ پاکستان کو کیسے کیسے کردار مل رہے ہیں؟ سب کھیلنے ہی آتے ہیں، سب لوٹنے ہی آتے ہیں، کوئی ہے جو واقعی نبی کا سچا غلام ہو؟ کوئی ہے جو پاکستان کا واقعی سچا وفادار ہو؟ کوئی ہے جو اپنے مفادات سے آگے کی بات کرے؟ آپ بھی تو اپنی ذات کے خول میں ہی رہے اور باہر نہ نکل سکے۔آپ نے کہا تھا کہ "مختصر کابینہ رکھوں گا"، کتنی بڑی کابینہ رکھی آپ نے۔آپ نے تھوڑے سے خرچ پہ فوراً آواز کی کہ میرا گزارا نہیں ہوتا۔کیا دوسروں کی طرف دیکھا آپ نے؟ اللّٰہ تعالیٰ ہمیں معاف فرمائے۔ہم کشمیر کے معاملے میں بھی آپ کی طرف دیکھتے ہی رہ گئے کہ آپ نے کتنی آسانی سے کشمیر دے دیا۔ان کے خون سے بھی آپ نے وفا نہیں کی۔آپ کو کیا کیا کہوں؟ ہاکی کے اولمپین پر فوراً دس سال کی پابندی لگ گئی کہ اس نے آپ کے بارے میں نامناسب بات کہی تھی۔نبی کے مجرم کو، صحابی کے مجرم کو، اہل بیت کے مجرم کے خلاف تو ایسا کچھ نہیں کیا گیا؟ بلکہ آپ کے وزراء نے ان کو تحفظ دیا۔دامن کسی کا بھی صاف نہیں ہے۔ اللّٰہ تعالیٰ اس ملک کی حفاظت فرمائے۔اللّٰہ تعالیٰ اس ملک میں واقعی ہم سب کو نظام مصطفیٰ ﷺ کی

خدمت کرنے والا بنائے۔اس ملک کے ماحول کو اسلامی اور پاکیزہ بنائے۔آپ ریاست مدینہ کا فقط لفظ کہتے ہیں، ہم واقعی چاہتے ہیں کہ یہ ملک ریاست مدینہ کا نمونہ بنے۔مگر، وہ آپ نہیں بنا سکتے کیوں کہ آپ اپنے پانچ/ساڑھے پانچ فٹ کے جسم پر نبی کے احکام نہیں لگا رہے تو ملک پہ کیا لگائیں گے؟ اللّٰہ تعالی معاف فرمائے۔آرڈیننس کے ذریعے میڈیا کی آزادی کو جس طرح آپ نے سلب کیا، آسمان کی آنکھ نے بھی دیکھا ہے، لوگوں نے بھی دیکھا ہے۔ہم کسی اور سے نہیں ہم پاکستانی اللّٰہ سے دعا کررہے ہیں کہ یا اللّٰہ اس ملک کو وہ حکمران دے جو نبی کے وفادار ہوں۔اللّٰہ کرے کہ ایسا ہو۔میری گفتگو شاید آپ کو تھوڑی سی تلخ لگی ہو، مگر، سوچیے گا۔''

☆ **پاک فوج کے نئے سربراہ کی تقرری**

24 نومبر 2022ء کو ہونے والی ''اوکاڑوی فورم پر'' ہفتہ وار آن لائن سوال وجواب کی نشست ''ہم اور آپ علامہ اوکاڑوی کے ساتھ'' میں علامہ صاحب کی پاک فوج کے نئے سربراہ کی تقرری کے حوالے سے گفتگو اور نومنتخب سالار کے نام دردمندانہ پیغام۔

اللّٰہ کا شکر کہ آج افواج پاکستان کے سربراہ کا تقرر ہو گیا اور اس کی تعیناتی عمل میں آگئی۔کھیلنے والے نے کہا کہ ''میں کھیلوں گا'' مگر، الحمدللّٰہ کوئی بڑا مسئلہ نہیں بنا۔جنرل صاحب جو تشریف لائے ہیں، وہ جناب سید سرور منیر شاہ صاحب کے فرزند ہیں۔تعلق ان کا ڈیری حسن آباد، راولپنڈی کینٹ سے بتایا گیا ہے۔سادات گھرانے کے فرد ہیں، آل رسول ہیں اور قرآن کریم بھی یاد کیا ہوا ہے جس کو عرف عام میں ''حافظ'' کہتے ہیں۔ماشاءاللّٰہ ،نمازی بھی ہیں جو ان کے بارے میں سنا۔اللّٰہ کرے کہ یہ آنے والے، ملک میں دینی ماحول، دین کے نفاذ اور اخلاقیات کی عمدگی کے لیے اچھی خدمات انجام دے سکیں۔ہم ان کا خیر مقدم کرتے ہیں۔اچھے گھرانے کے فرد ہیں، یقیناً اچھائی ہی میں وہ اپنا کردار نمایاں کریں گے۔پہلے بھی انہوں نے فوج میں رہ کر خوش اسلوبی سے خدمات سرانجام دیں۔اب وہ فوج کے سربراہ ہو گئے ہیں اور فوج ان کے ماتحت ہو گئی ہے، امید ہے کہ وطن کے لیے بھی، افواج کے لیے بھی، اچھا کردار پیش کرکے، اچھی خدمات پیش کرکے، اللّٰہ اور اس کے رسول ﷺ کو بھی راضی کریں گے اور عوام کو بھی مطمئن کریں گے۔میری ان سے ابتدا میں ایک درخواست، کہ پاکستان بنا تھا اسلام کے نام پر، آپ نے دین کے نفاذ، دین کی برتری اور دین کی عمل داری میں اہم کردار ادا کرنا ہے۔کوئی بات شریعت وسنت کے خلاف جارہی ہو تو فوج نے بھی اپنے ایمان کا مظاہرہ کرنا ہے، یعنی آپ نے غلط چیزوں کو پنپنے نہیں دینا۔دوسری بات یہ کہ فوج میں کوئی قادیانی نہیں ہونا چاہیے۔ایمان، تقوی اور جہاد فی سبیل اللّٰہ ہماری فوج کے منشور میں شامل ہے، اب جب کوئی مسلمان ہی نہیں ہے، تو جہاد کا کیا مطلب ہے؟ قادیانی پاکستان کے آئین کے مطابق غیر مسلم ہیں اور فوج میں کوئی قادیانی نہیں ہونا چاہیے۔اگر کسی کا بالکل قریبی رشتہ ہے قادیانیوں سے اور اس کے پاس لحاظ ہے ان کے لیے تو یہ بات ایمان کے لیے بھی مسئلہ ہے اور پاکستان کے آئین کے حوالے سے بھی مسئلہ ہے۔اس سے اگلی بات یہ ہے کہ ہم یہ نہیں چاہتے کہ ہمارے لوگ اٹھ اٹھ کر ہماری فوج کے خلاف باتیں کریں، کیوں کہ فوج کو کم زور کرنا، ملک کو کم زور کرنا ہے۔لیکن، فوجی اداروں میں بھی بدعنوانی یا جو بھی ایسی باتیں ہیں، اس کا سدّ باب کیا جائے۔اگلی بات یہ کہ صحیح العقیدہ اہل سنت و

جماعت کی کتابیں اور سرگرمیاں فوج میں منظور نہیں کی جاتیں۔ میں نے کتنی مرتبہ کوشش کی، اہل سنت علماء کی کتابوں کے لیے، اپنے والد صاحب قبلہ کی کتابوں کے لیے جنہیں ستارہ امتیاز بھی دیا حکومت پاکستان نے اور ان کی خدمات کو بھی تسلیم کیا، لیکن وہ کتابیں منظور نہیں کی جاتیں۔ نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ فوج میں ایک خاص رجحان بنتا ہے مذہبی طور پر۔ یہاں کراچی میں ڈیفنس کے علاقے میں جو بریگیڈیئر صاحب تھے، انہوں نے وہاں کی مساجد میں ایک ہی مکتب فکر کی مکمل طور پر اعانت کی اور زبردستی اس کو قابض کیا۔ ہم اپنی فوج سے جو توقعات رکھتے ہیں، اس کے مطابق عرض کر رہا ہوں کہ فوج میں یہ رجحان نہ ہو کہ وہ کسی خاص مسلک کو ترجیح دیں، بلکہ اکثریتی آبادی کے مطابق حقوق ملنے چاہئیں، فوج میں بھی، فوجی لائبریری میں بھی اور ان کی سرگرمیوں میں بھی۔ یہ باتیں میں بہت ہی محبّ وطن ہونے کی حیثیت سے عرض کر رہا ہوں تاکہ جو نظریاتی اختلافات ہو رہے ہیں، وہ نہ ہوں۔ ہم یہی چاہتے ہیں کہ سب قدر کریں ہماری فوج کی، جو اپنی جوانیاں قربان کرتے ہیں سرحدوں پر اور نہ جانے کہاں کہاں ہماری حفاظت کے لیے خدمات انجام دیتے ہیں۔

☆ **جعفر طیار سوسائٹی میں ہونے والی بدزبانی پر آرمی چیف کے نام پیغام**

20 جنوری 2022ء کو ہونے والی ''اوکاڑوی فورم پر'' ہفتہ وار سوال و جواب کی نشست ''ہم اور آپ علامہ اوکاڑوی کے ساتھ'' میں کراچی کی جعفر طیار سوسائٹی میں اعلانیہ طور پر صحابہ کرام کے خلاف کی گئی بدزبانی اور ہرزہ سرائی پر علامہ صاحب کا آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ صاحب کے نام دردمندانہ پیغام۔

''میں مخاطب کر رہا ہوں افواج پاکستان کے سربراہ جنرل باجوہ صاحب، صدر مملکت، وزیر اعظم کہلانے والے اور عدلیہ کے سربراہ کو۔ میں آپ کو اللہ کا واسطہ دے کر کہہ رہا ہوں کہ مجھ گناہ گار کی یہ باتیں توجہ سے سن لیجیے۔ تین راتوں سے میں سو نہیں پا رہا۔ میرا خون کھول رہا ہے۔ میں جارح لہجے میں آپ سے مخاطب نہیں ہوں، میں ایک محبّ وطن پاکستانی ہوں، لیکن اس سے پہلے میں اللہ تعالی اور اس کے رسول پاک ﷺ کا ماننے والا مسلمان، صحیح العقیدہ سنی بریلوی ہوں۔ میں افواج پاکستان کے سربراہ سے عرض گزار ہوں کہ آپ نے آپریشن ضرب عضب بنایا، اس کے بعد رد الفساد کے نام سے آپ نے ایک اعلان کروایا، بہت اطمینان ہوا تھا کہ اس کے مطابق بہت سی برائیوں کا سد باب یعنی کہ دروازہ بند ہوگا، مگر ایسا نہیں ہوا۔ نبی کریم ﷺ کی عزت و ناموس اور ختم نبوت کے تحفظ کے لیے جو لوگ نکلے، ان سے اس ملک کے حکمرانوں نے بدترین سلوک کیا، بالآخر آپ ہی نے دخل اندازی کی اور معاملہ کسی طرح ختم ہوا۔ 15 جنوری کو، کراچی کے علاقے، جعفر طیار سوسائٹی میں نوید عاشق نامی شیعہ شخص نے جس طرح رسول پاک ﷺ، قرآن اور صحابہ کی توہین کی ہے، اس بارے میں ایک مسلمان ملک کی فوج کے سربراہان، ملک کی صدارت اور وزارت رکھنے والوں کا کیا کردار ہونا چاہیے؟ ہم جواب دیں تو نظام کار حرکت میں آتا ہے کہ فرقہ واریت ہو رہی ہے، لیکن جس نے آگ لگائی، اس کے خلاف کچھ نہیں ہوتا۔ کچھ عرصے سے، کھلے لفظوں میں نبی پاک ﷺ کی پاک ازواج، نبی پاک ﷺ کی پاک اولاد اور نبی پاک ﷺ کے اصحاب جن کی شان قرآن میں اللہ نے بیان فرمائی ہے اور فرمایا ''اللہ ان سے راضی وہ اللہ سے راضی'' ان کے خلاف بہت برے الفاظ میں اور برے لہجوں میں، ذمہ دار افراد کے سامنے بد

گوئی، بدزبانی اور ہرزہ سرائی ہورہی ہے، مگر کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ جو ایف آئی آر پہلے درج کرائی گئیں، ان پر اب تک کیا کارروائی ہوئی ہے؟ پھر آپ کہتے ہیں کہ ''قانون کو اپنے ہاتھ میں نہ لو'' جب ایسی حرکتیں ہوں گی تو اشتعال ہوگا اور کوئی شخص اس اشتعال سے متاثر ہو کر کچھ بھی کر بیٹھے گا، کیوں کہ قانون اپنی عمل داری نہیں دکھا رہا، قانون کے ذمہ دار افراد اپنا کردار ادا نہیں کر رہے ہے۔ جنرل صاحب! جسٹس صاحب! صدر صاحب! وزیر اعظم کہلانے والے خان صاحب! یہ بتائیے، آپ کے ہاں آپ پر تنقید کرنے والے کو جواب دیا جاتا ہے یا نہیں؟ آپ کے کتنے ہی ایسے وزیر ہیں، جن کے مونھ جب کھلتے ہیں تو اپنی درازز بانوں سے وہ کیسے کیسے القاب دوسروں کو دیتے ہیں۔ آپ کے ہاں تو اسمبلی میں نشستوں پر کھڑے ہو کے ایک دوسرے کی طرف کیا کچھ نہیں ہوا؟ جن اسمبلی ممبران کو آپ ''مہذب'' کہتے ہیں، انہوں نے بتا دیا کہ وہ کس قماش کے لوگ ہیں۔ معاشی طور پر تو آپ نے ملک کو جس بدترین سطح پر پہنچایا ہے، پچھلے 70 سال میں ایسا نہیں ہوا۔ جرائم کتنے بڑھ گئے ہیں۔ اسٹریٹ کرائم، لوٹ مار، چوری، ڈکیتی کیوں کہ مہنگائی ہے اس لیے جرم بڑھ رہا ہے۔ آپ نے صحت کے معاملے میں، تعلیم کے معاملے میں بدنظمی کی ہوئی ہے۔ آپ نے کسی وزیر کی تنخواہ کے لیے یہ نہیں کہا کہ 20 فی صد، 25 فی صد، 40 فی صد کم ہوگی۔ آپ نے عوام پر بوجھ ڈالا۔ اب مزید یہ کہ آپ فرقہ وارانہ کشیدگی بڑھا رہے ہیں۔ میں آپ سے یہ کیوں کہہ رہا ہوں ''بڑھا رہے ہیں''؟ اس لیے کہ آپ کوئی کارروائی نہیں کر رہے۔ کیا اس کے نتائج پر غور کیا ہے آپ نے؟۔ اسپین میں مسلمانوں کی 800 سالہ حکومت کیوں ختم ہوئی تھی؟ یہی وجہ تھی کہ وہاں پر گستاخیاں ہونے لگ گئیں تھیں۔ حکومت پاکستان کے ذمہ داران اپنے ووٹ بینک میں کمی کے ڈر سے اب تک اس سانحے پر خاموش ہیں۔ جنرل صاحب! صدر صاحب! چیف جسٹس صاحب! کیا سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کو آپ پہچانتے نہیں ہیں؟ عالم اسلام ان پر فخر کرتا ہے۔ اس عظیم ہستی کے بارے میں نوید عاشق نے جس طرح کی بکواس کی ہے، اس کا ویڈیو کلپ موجود ہے۔ آپ وہ ویڈیو کلپ سنیں، ایک مسلمان کا خون کھولتا ہے اسے سن کر۔ وہاں ذمہ دار افراد بیٹھے ہوئے تھے ان کے مکتب فکر کے، مگر انہوں نے روکا نہیں، بلکہ نعرے لگوائے اور حضور ﷺ کی توہین کی ان کی بیٹیوں کے حوالے سے۔ یہ کوئی سوچی سمجھی سازش ہے۔ کیا اس ملک کو دیوالیہ کرنا یا اس کی جوہری توانائی کو ختم کرنا مقصود ہے؟ اس ملک کے ساتھ کیا کرنا ہے؟ آپ کے ہوتے ہوئے ایسا ہو جائے اور آپ خاموش رہیں؟ یاد رہے کہ لوگ فاقہ تو برداشت کرلیں گے مگر اپنے نبی اور ان کے پیاروں، ان کے تاروں کی توہین برداشت نہیں کرسکیں گے۔ میری غیرت مجھ سے دوسرے لہجے کا تقاضا کرتی ہے، مگر، میں آپ سے بہت ہی نرم لہجے میں عرض کر رہا ہوں کہ خدارا! اس ماحول کو پراگندہ ہونے سے بچائیے۔ میں آپ کو یقین دلاتا ہوں اگر ان مجرموں کو قرار واقعی سزا مل گئی تو آئندہ کوئی جرأت نہیں کرے گا۔ آپ کہیں گے کہ حکومت سے مطالبہ کرو، حکومت سے کیسے مطالبہ کروں؟ ان کے اندر سرپرست وہ لوگ ہیں جو باقاعدہ یہ چیزیں چاہتے ہیں۔ اپنے عقیدے کے مطابق اگر کوئی شیعہ ہے، اگر کوئی وہابی ہے، اگر کوئی دیوبندی ہے یا اگر کوئی سنی ہے تو علمی اختلاف کے راستے کھلے ہیں، یہ سلسلہ 1400 سال سے چل رہا ہے۔ لیکن کھلے عام اس طرح گستاخی اور بے ادبی، ایمانی غیرت برداشت نہیں کرسکتی۔ آپ سے میری اپیل ہے کہ اس ملک کی خاطر، اس کے امن کی خاطر

اوراس کی سلامتی کی خاطران چیزوں کو ہلکا نہ لیجیے۔جس رب کو ہم مانتے ہیں، جو ہمارا رب ہے، معبود ہے، جس کی ہم عبادت کرتے ہیں اور وہ نبی پاک ﷺ جن کا ہم کلمہ پڑھتے ہیں، ان سے وفا بھی تو ہمارا ایمانی تقاضہ ہے یا نہیں؟ یہ ملک اللّٰہ تعالیٰ نے دیا ہے، صحت اللّٰہ نے دی ہے، دولت اللّٰہ نے دی ہے، عزت اللّٰہ نے دی ہے، اللّٰہ کے سوا کون دیتا ہے؟ لیکن یہ سب کچھ ملا ہے تو نبی کریم ﷺ کی برکت سے اور دین پہنچا ہے صحابہ کے ذریعے۔قرآن میں اللّٰہ ان صحابہ کی شان بیان کرے اور یہاں کھلے عام ان کے لیے بکواس ہو؟ جنرل صاحب! آپ کی چار اولادیں ہوں اور کوئی کہے کہ نہیں آپ کی ایک ہی اولاد کو مانتا ہوں، باقی تین کو نہیں مانتا، تو یہ آپ کو گالی لگے گی یا نہیں؟ نبی پاک ﷺ کی شہزادیوں کے لیے کیا کچھ کہا جا رہا ہے، ان کی وہ پاک بیویاں جو امت کی مائیں ہیں، ان کے لیے کیا کہا جا رہا ہے؟ خاموش رہیں گے ہم کیا؟ مجھے تو یقین ہے کہ یہ مسلمانوں کو توڑنے کی کوئی سازش ہے، جس میں قادیانی بھی شریک ہیں اور یہودی بھی۔خدا کے لیے! اس ماحول کو انتشار اور اشتعال سے بچائیے۔ یہ آگ بڑھ گئی تو پھر آپ کو بھی اور ہم سب کو بھی بھگتنی پڑے گی۔ان گستاخوں کو کیفر کردار تک پہنچانا آپ کی ذمہ داری ہے۔آپ صرف جغرافیائی حدود کے محافظ نہیں، آپ کو نظریات کا بھی تحفظ کرنا ہے۔ نبی پاک ﷺ ان کی ازواج، ان کی اولاد اوران کے اصحاب، پوری امت کے لیے محترم ہیں۔ان کا احترام کرنا ہوگا۔کسی بھی بے ادبی کی کوئی گنجائش نہیں۔کسی کو کوئی اختلاف ہے تو وہ شخص اختلاف خود تک رکھے۔لیکن، کھلے عام اس طرح کی ہرزہ سرائی، لاف زنی اور گستاخی ناقابل برداشت ہے۔ یہ مجھ سمیت ہر مسلمان کا درد ہے۔ ان سب کا نمائندہ بن کر آپ سے کہہ رہا ہوں کہ قوم آپ کی طرف دیکھ رہی ہے۔ پھر کوئی ایسا واقعہ ہو جائے گا اوراس کے نتیجے میں لوگ متحارب ومتصادم ہو جائیں گے، نتیجہ کیا نکلے گا؟۔ہم اپنے طور پر یہی سکھاتے ہیں کہ اس وطن کو ہمارے بڑوں نے بنایا ہے، قربانیاں دی ہیں اور اس وطن کو بچانے کے لیے ہمارے خون کا آخری قطرہ حاضر، مگر سب سے پہلے میرا رشتہ میرے رب سے ہے، میرے نبی سے ہے، میرے نبی کے پیاروں سے ہے، میں ان سے کسی طرح بے وفائی کا تصور نہیں کر سکتا، کیوں کہ مجھے وطن کی محبت بھی انہوں نے ہی سکھائی ہے۔خدا کے لیے! اپنا کردار ادا کیجیے، آپ سے یہ التماس ہے۔''

☆ فیس بک کا استعمال شاید ہر وہ شخص کرتا ہے جس کے فون سیٹ میں اس کی گنجائش ہے۔ پہلے کچھ لوگ تھے جو ڈائری لکھا کرتے تھے اور اسے دوسروں سے پوشیدہ رکھا کرتے تھے، اب شاید سبھی اپنی ہر بات کی تشہیر چاہتے ہیں۔ حیرانی ہوتی ہے کہ اپنی گھریلو خواتین بلکہ عمر بھر پردہ دار رہنے والی ماؤں تک کی تصویریں فیس بک پر اَپ لوڈ کر دیتے ہیں۔ ہمارے پیارے کچھ نعت خوان حضرات تو یہ بھی خیال نہیں کرتے کہ اپنے تعارف کو خود مسخ کر دیتے ہیں۔اسٹیج پر ٹوپی و دستار کے ساتھ جس حلیے میں ہوتے ہیں اس کے برعکس فیس بک پر وہ لباسِ غیر میں ننگے سر اور نامناسب مقامات پر مخلوط ہجوم میں اپنی ''تفریح'' کے مناظر جانے کیوں چڑھا دیتے ہیں۔خاتم النبیین ﷺ کا ثنا خوان سمجھ کر ان کو عزت ومحبت دینے والوں پر ان کے ایسے ''روپ'' دیکھ کر منفی تاثر ہی قائم ہوتا ہے۔اگر وہ اسٹیج یا محفل کی حد تک کسی طرح نعت خوان کا بہروپ اپناتے ہیں تو دیگر جگہوں پر اپنے نامناسب روپ فیس بک پر دکھا کر یہی ظاہر کرتے ہیں کہ وہ ''بہروپیے'' ہی ہیں اور نعت خوانی کے تقدس کا انہیں کوئی پاس نہیں، ان کی ذاتی، نجی، عملی زندگی میں نعت

خوانی کا کوئی ''اثر'' نہیں، ان کی گفتگو، طور طریق، انداز، مزاج یکسر مختلف ہیں۔ کاش کہ وہ نعت خوانی کو'' سعادت'' سمجھیں اور اس سعادت کا خود کو ہر طرح عملی پیکر بنائیں۔

وہ ''زائرین'' جنہیں کسی زیارت گاہ پر جانے کا شرف مل جائے وہ بھی اپنی ایسی تصاویر فیس بک پر نہ چڑھایا کریں جن سے زیارت گاہ کے ادب کی بجائے بے ادبی ظاہر ہوتی ہے یا مبارک مقام کا تاثر کسی تفریح گاہ کی طرح کا ظاہر ہوتا ہے۔ مذہبی اجتماعات کے لیے رنگا رنگ تصاویر سے بھرے اشتہارات اور جلسوں کے اسٹیج پر بھی تصاویر والے پینا فلیکس آویزاں کرنا بھی معمول بنتا جا رہا ہے جو کسی طرح بھی درست اور پسندیدہ نہیں۔ اپنے اپنے پیر کی تصویر والے بَے جز بنانا اور سینوں پر لگانا بھی کوئی اچھی روایت نہیں۔ ہمیں ان چیزوں سے اجتناب ہی کرنا چاہیے۔

☆ گزشتہ برس سے تا ایں دم وطنِ عزیز اور دنیا بھر میں پے در پے ایسے ایسے واقعات و حادثات رُونما ہوئے کہ کیا کہیں! ہم کس عہد میں جی رہے ہیں؟ سمع و بصر کی برداشت کی بھی کوئی حد ہوگی۔ دل و دماغ پر مسلسل ہتھوڑے برس رہے ہیں۔ حیرت خود حیرت میں ہے۔ وہم و گمان میں نہیں تھا کہ یہ سب کچھ دیکھنے سننے میں آئے گا۔ مسلم دنیا کا یہ احوال تو کبھی سوچا نہ تھا، اپنے تشخص سے گریزاں یہ ملت کیا کر رہی ہے؟ درد کس سے بانٹیں؟ مداوا کیسے ہو؟ کوئی مسیحا دردمند ہو تو دکھڑا روئیں۔

☆ KPK میں بلدیاتی انتخابات اور PTI کی شکست، سکھ گوارد وارے میں اہانت کے مرتکب کی موت، او آئی سی کا اجلاس پاکستان میں، ہوائی فائرنگ سے جیتنے والا شخص ہلاک، بلال یاسین پر حملہ، گھریلو ملازموں پر تشدد، پسند کی شادی اور موت، روسی صدر نے چرچ کو مسجد قرار دے دیا، مسلم لیگ ن میں وزارت عظمٰی کے امیدواروں کا نزاع، مریم یا شہباز، مویشی منڈی میں قربانی کے جانور بھتے کی وجہ سے مہنگے، سال بھر کی وارداتوں کی پولیس رپورٹ، پاک نژاد وجیہہ امریکی کے اغواء اور قتل کی تحقیقات، روسی صدر پوٹن کا بیان آزادی اظہار کے بارے میں، سعودیہ میں ہجوم میں خواتین سے چھیڑ خوانی، امریکی ریاست اوہایو میں امام مسجد کا قتل، طارق روڈ پر پارک کے پلاٹ پر بنائی گئی مدینہ مسجد کے انہدام کا عدالتی حکم، ملک میں بحکم سرکار بھنگ کی کاشت، قومی سیکیورٹی پالیسی، طالبہ کو بس سے اغواء کی کوشش، منی بجٹ، نیوایئر نائٹ میں پٹرول کی قیمت میں اضافہ، مریم نواز کی آڈیو لیک، ٹی ٹی پی اور اسٹیبلشمنٹ نزاع، فارن فنڈنگ رپورٹ اور PTI کی کرپشن، نتھیا گلی میں ممتاز مسلم کو لگژری ہوٹل کا ٹھیکا، قازقستان میں حکومت برطرف، مری میں شدید برف باری 27 اموات، حکمرانوں کے افسوس ناک بیانات، کورونا سے 55 لاکھ سے زائد اموات 30 کروڑ سے زائد متاثر، جماعتِ اسلامی کا 28 دن دھرنا، مریم اور منی لانڈرنگ، امریکا میں یہودی معبد میں 40 یرغمال، پاکستانی ڈاکٹر نے سور کا دل لگا دیا، چائنا والوں نے اپنا سورج بنالیا، کھدائی میں اسلحہ نکلا کراچی، شاہ رخ جتوئی اور بااثر قیدی جیلوں کی بجائے ہسپتال میں، پٹرول اور بجلی کے نرخوں میں مسلسل ہوش ربا اضافہ، جعفر طیار سوسائٹی میں شیعہ ذاکر کی دریدہ دہنی، لاہور میں بم دھماکا، برطانیا میں نصرت غنی کو وزارت سے ہٹایا گیا، خاتون جج عائشہ ملک سپریم کورٹ، شہزاد اکبر کا استعفٰی، کسانوں کو کھاد نہیں ملی، ریسٹورنٹ سے 31 موبائل چھین لیے، ایم کیو ایم ریلی آنسو گیس، عمران خان کی تقریر نکالا تو خطرناک، صدارتی نظام کا شوشہ، ٹرانسپیرنسی انٹرنیشنل کی رپورٹ، کرپشن میں شدید اضافہ،

پاس پورٹ 140 ویں نمبر پر آ گیا 124 سے، PSP کا دھرنا، دورۂ چین وزیراعظم، تحریک لبیک کے حافظ سعد کی شادی، وسیم سراج عیسانی کا قتل، بلوچستان میں سیکیورٹی فورسز پر حملہ، سعودی پرچم و ترانہ تبدیل کرنے کی باتیں، رشید الحسن ہا کی اولمپین پر پابندی، بھارتی سنگر لتا کی وفات اور ہمارا میڈیا، سوات میں ایم ایس سی پاس، پنڈی میں سوپیر بھرتی ہوگیا، بیوی کے سر میں کیل ٹھوک دی، انڈیا میں لڑکی کا نعرہ تکبیر اور حجاب، جمہوریت میں 104 واں نمبر 167 میں سے، دس چہیتے وزراء کو سرٹیفکٹ، بھنڈ برادری کا دھرنا 6 قتل نواب شاہ، صحافی اقرار الحسن پر تشدد، صحت کارڈ پر شکایات، ہراسانی کیس پروین رند ننگے پاؤں عدالت میں، ہندوستان میں ہندوتوا اور چومسکی کا بیان، پیر نور القادری کا خط عورت مارچ کے حوالے سے، پتنگ بازی جاری رہی، صحافی محسن بیگ/غریدہ فاروقی، ثناء بچہ و شہباز گل کے بیانات، عبدالقدیر خان کی نقل و حرکت کا مقدمہ بعداز وفات قابل سماعت، پاک اور اسرائیلی بحری افواج کی اکٹھی مشقیں، پیکا آرڈی نینس، دورہ روس اور یوکرائن، سعودی ولی عہد محمد بن سلمان کا انٹرویو اسرائیل اور ایران کے بارے میں، پشاور میں دھماکا 57 افراد کی اموات، پیپلز پارٹی کا مارچ، کوئی روسی صدر کو قتل کردے، امریکی سینیٹر لنزے گراہم کا بیان، لاڑکانہ میں سنی کانفرنس، صدر کا آئین میں استثنیٰ ختم کرنے کی درخواست، سانحہ مری میں غفلت برتنے والے کمشنر کو بڑا عہدہ دے دیا گیا، چودھری شجاعت کی بیمارپُرسی عمران خان و شہباز شریف، شاہد اور کزئی کی درخواست، ایک شخص کی ہرزہ سرائی کہ مفتی منیب کو غیر مسلم قرار دیا جائے، عمران کی تقریر یورپ کے غلام نہیں، فرانس کے سفیر کے نکالنے سے تعلقات کی فکر، سات دن کی بچی کو طلب، وزیراعظم کی تقریریں ڈیزل، نیوٹرل جانور ہوتے ہیں، لاہور میں آگ، تحریک عدم اعتماد، 9 اپریل اور اسمبلی میں عجب صورت حال، آئین سے کھیل، دعا زہرا کم سن لڑکی، زیادتی کے متعدد واقعات، پنجاب حکومت، جلسوں کی بھرمار، 24 مئی ٹیکساس میں اسکول کے بچوں پر فائرنگ 21 ہلاک، نپور شرما اور توہینِ رسالت، پٹرول کی قیمت، آٹے کے نرخ، حمزہ شہباز اور وزارت اعلیٰ، بارشیں، عید، ڈالر کی اڑان، ہیلی کاپٹر حادثہ، الیکشن کمیشن کا فیصلہ فارن فنڈنگ، نیو میکسیکو میں 4 مسلمانوں کا قتل، گستاخِ رسول رشدی پر حملہ، بجلی کے بلز، فکسڈ ٹیکس، یوم آزادی تقریب میں مجرا، شیخ دانش فیصل آباد زیادتی بچی سے، رشدی کے لیے عمران کا عجب بیان، کینیڈا میں چاقو بردار کے حملے، سیلاب اور امدادی سلسلے، نیب کا محکمہ اور سیاست دان، تقریباً سبھی ملزم بری ہوگئے، گرفتاریاں، رہائیاں، عہدوں پر تقرریاں، فوج کے خلاف عمران بیان، عمران اور سائفر لیٹر، سازش یا مداخلت، عمران کے جلسے، متضاد بیانات اور یوٹرن، صحافی ارشد شریف کا قتل، وزیراعظم شہباز شریف سے برطانوی اخبار کی معذرت خواہی، متعدد کارخانوں کے بند ہونے کی خبریں، سندھ کے نئے گورنر کا تقرر، دبئی سے کراچی ڈیڑھ کلو سونا چوری، اسلام آباد کے اسٹور میں آگ، نشتر ہسپتال میں لاشیں، بلوچستان میں جج کا قتل، امریکی صدر کا بیان کہ پاکستان کی ایٹمی توانائی غیر محفوظ ہے، سعودی عرب میں غیر مسلموں کے ابلیسی تیوہار منائے گئے، عمران کا مارچ اور گولی لگنا، فوج کے خلاف بیانات، جنرل باجوہ کے اثاثوں کی تشہیر، باوجوہ متنازع شخصیت ہیں، ضمنی انتخابات، متعدد نشستوں سے عمران الیکشن، پنجاب حکومت، نئے آرمی چیف کی تعیناتی، غذائی اجناس کی ادائی کے لیے ڈالر نہ ہونا، ملک کے دیوالیہ ہونے کی خبریں، عمران اور گھڑی، جنرل باجوہ کا بیان، فوج غیر سیاسی رہے گی، کرکٹ میچز،

اسحاق ڈار اور ڈالرز کے نرخ، پی ٹی آئی والوں کے استعفے، اسمبلیاں توڑنے کا اعلان، ٹرانس جینڈر قانون بنانے کی سازش، جوائے لینڈ فلم، این ای ڈی طالب علم قتل، عمران خان کی اہلیہ کی آڈیو لیک......

خود ہی کہیے کہ کیا لکھا جائے اور کیا نہ لکھا جائے! کون کون سا رونا رویا جائے؟ ان سب اور بہت کچھ کے حوالے سے ہم خود کچھ لکھنے کی بجائے فیس بک سے ''بلاتبصرہ'' کچھ تراشے من و عن پیش خدمت کررہے ہیں۔ اختلاف و اتفاق کا حق محفوظ رکھتے ہوئے ''زبانِ خلق'' ملاحظہ ہو :

☆ ذرا غور کیجئے: قرآن مجید میں جتنی بھی قوموں کی تباہی کا ذکر ہے، ان میں سے ایک بھی قوم کی تباہی کی وجہ روزہ، حج، زکوۃ چھوڑنا نہیں تھی ...... بلکہ کم تولنا، رشوت ستانی، انصاف نہ کرنا، کسی کا حق کھانا، ملاوٹ کرنا، کسی کو ناحق قتل کرنا تھا، اگر سادہ الفاظ میں کہوں، تو معاملہ حقوق العباد کا تھا۔ یاد رکھیے، حقوق اللہ تو معاف ہوسکتے ہیں، پر حقوق العباد کی کوئی معافی نہیں۔

☆ ''رجوع'' اور ''عروج'' میں چاروں حروف ایک جیسے ہیں، بس تم اپنے رب کی طرف ''رجوع'' کرو وہ تمھیں ''عروج'' دے گا!

☆ لاہور (آن لائن) ناظم اعلیٰ دارالعلوم جامعہ نعیمیہ علامہ ڈاکٹر راغب حسین نعیمی نے کہا ہے کہ دورانِ عدت نکاح کرنا شرعی لحاظ سے جائز نہیں۔ عدالت عالیہ کے جج عدت میں ہونے والے نکاح پر فیصلہ کو واپس لیں۔ پاکستان میں کوئی بھی قانون اور فیصلہ قرآن وحدیث سے متصادم نہیں ہوسکتا۔ اگر یہ فیصلہ واپس نہیں لیا جاتا ہے تو سپریم جوڈیشل کونسل اس فیصلہ کو واپس لے کیوں کہ یہ فیصلہ قرآن وحدیث کی نصوص کے خلاف ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے مفتیانِ کرام کے مشاورتی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس حوالے سے انہوں نے مزید کہا کہ سورہ بقرہ کی آیت نمبر 228 میں بڑے واضح انداز میں طلاق یافتہ خواتین کو تین حیض کا انتظار کریں۔ حکم قرآنی کے مطابق خاتون دورانِ عدت نکاح نہیں کرسکتی۔ اسی طرح حدیثِ رسول میں ہے کہ آپ (ﷺ) نے طلاق یافتہ خاتون سے نکاح کرنے والے نکاح کو باطل فرماتے ہوئے اسے علیحدگی اختیار کرنے کا حکم دیا۔ چاروں فقہی مذاہب میں دورانِ عدت نکاح کو جائز قرار نہیں دیا گیا۔ دورانِ عدت نکاح کرنا باطل ہے، اگر کسی نے دورانِ عدت نکاح کرلیا ہو تو اس کو چاہیئے کہ فوراً جدائی اختیار کرلے اور عدت مکمل ہوجانے کے بعد دوبارہ نکاح کرے، فقہی معاملات میں عدالت مذہبی مشیران سے مشورہ لازم لیں۔

☆ کسی کی بیٹی کو اتنی ہی تکلیف دو جتنی اپنی بیٹی کے لیے سہہ سکو، ورنہ دنیا گول کیوں ہے۔ اللہ تمھیں سمجھا دے گا۔

☆ اگر آپ اپنی بہنوں کے لیے شیر ہیں تو دوسروں کی بہنوں کے لیے کتّے مت بنا کریں۔

☆ سبزی تولتے وقت اگر مکھی ترازو پر بیٹھ جائے تو کوئی فرق نہیں پڑھے گا لیکن اگر وہی مکھی سونا تولتے وقت سنار کے ترازو پر بیٹھ جائے تو کم سے کم ہزار روپے کا فرق پڑے گا، اس طرح ہم کس کے ساتھ بیٹھتے ہیں، کہاں بیٹھتے ہیں، یہ سب باتیں بھی ہماری قیمت پر فرق ڈالتی ہیں۔

☆ پہلے کپڑے سستے مل جاتے تھے، مگر جسموں کو بخوبی ڈھک لیتے تھے، اب کپڑے جتنے مہنگے ہوگئے ہیں، بدن اتنے ہی ننگے ہونے لگے ہیں، اگر آپ کی قمیض میں پیوند لگا ہو تو آپ غریب ہیں، لیکن اگر آپ

کی جینز گھٹنوں سے پھٹی ہو تو امیر، آپ کو خراب اردو آتی ہے تو آپ تعلیم یافتہ ہیں، مگر خراب انگلش آتی ہو تو جاہل، آپ سادگی کو ترجیح دیتے ہیں تو پینڈو ہیں، اگر فیشن کے نام پراوٹ پٹانگ چیزیں پہن لیں تو ماڈرن، انہی خودساختہ اسٹینڈرڈ کے چکروں میں نہ ہم ہنس بن سکے نہ کوے، نہ تیتر نہ بٹیر، (خدیجہ افضل مبشرہ)

☆ ریسرچ کے مطابق آج کل ذہنی دباؤ کی ایک بڑی وجہ اپنے اردگرد کے کم عقلوں سے نمٹنا ہے۔ ایک دانا شخص سے کسی نے پوچھا کہ "آپ اتنے خوش کیسے رہتے ہیں۔" اس نے کہا: "میں بے وقوف لوگوں سے بحث نہیں کرتا۔" پوچھا: "پھر کیا کہتے ہیں؟" دانا شخص بولا میں انہیں جواب دیتا ہوں کہ "آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں۔" پوچھنے والے نے کہا: "پھر بھی اپنی بات یا اپنا موقف منوانے کے لیے اسے قائل کرنے کے لیے آپ کو اسے کوئی دلیل کوئی جواز دینا چاہیے۔" اس پر اس دانا شخص نے پوچھنے والے کو تاریخی جواب دیا "آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں۔"

☆ آج کی پہلی بات، زندگی کی حقیقت فقط اتنی ہے ...... جب انسان سنبھلنے لگتا ہے تب زندگی لڑکھڑانے لگتی ہے......!! آج کی دوسری بات، ڈگریاں درحقیقت تعلیمی اخراجات کی رسیدیں ہیں، ورنہ علم تو وہی ہے جو عمل سے ظاہر ہو......!! آج کی آخری بات، اللّٰہ رزق کے دروازے کھولے تو دسترخوان لمبے کرلو......دیواریں نہیں......!!

☆ اسلام آباد (آن لائن) شاہد اورکزئی کی مفتی منیب الرحمٰن کو غیرمسلم قرار دینے کی درخواست کی سماعت کے موقع پر درخواست گزار کی عدم حاضری پر عدالت نے درخواست خارج کردی۔ معاملہ کی سماعت چیف جسٹس کی سربراہی میں تین رکنی بینچ نے کی۔ دورانِ سماعت درخواست گزار کی جانب سے عدالت میں کوئی پیش نہ ہوا جس پر سپریم کورٹ نے سابق چیئرمین رویت ہلال کمیٹی مفتی منیب الرحمٰن کے خلاف درخواست خارج کردی۔

☆ بلیڈ کلہاڑی سے زیادہ تیز ہوتا ہے پر درخت نہیں کاٹ سکتا۔ اسی طرح کلہاڑی بلیڈ سے زیادہ بھائی ہوتی ہے پر بال نہیں کاٹ سکتی۔ اسی طرح اس دنیا میں بھی ہر انسان کی الگ الگ خوبیاں اور ہنر ہوتے ہیں۔ اسی لیے کسی بھی پیشہ یا انسان کو کمتر نہ سمجھیں، ہم سب ایک دوسرے کی عزت کریں۔

☆ کسی نے کوئل سے پوچھا تو کالی نہ ہوتی تو کتنا اچھا ہوتا، سمندر سے پوچھا کہ تو کھارا نہ ہوتا تو کتنا اچھا ہوتا، گلاب سے پوچھا کہ تیرے ساتھ کانٹے نہ ہوتے تو کتنا اچھا ہوتا، پھر سب نے ایک ہی جواب دیا، اے انسان تیرے اندر دوسروں کے عیب تلاش کرنے کی عادت نہ ہوتی تو کتنا اچھا ہوتا۔ (مرتب ریاض احمد)

☆ گوجراں والا (این این آئی) کار سوار چار ملزمان نے حافظ آباد روڈ مان اسٹاپ پر کھڑی خاتون کو اجتماعی زیادتی کا نشانہ بناڈالا، پولیس نے ملزمان کو گرفتار کرلیا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق گوجراں والا میں درندگی کا واقعہ پیش آیا جہاں 4 ملزمان نے خاتون کو مبینہ اجتماعی زیادتی کا نشانہ بناڈالا اور متاثرہ خاتون کو ایک مکان میں بے ہوشی کی حالت میں چھوڑ کر فرار ہوگئے۔ پولیس حکام نے بتایا کہ خاتون کی مدعیت میں ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کرلیا گیا ہے۔ متاثرہ خاتون نے بیان دیا ہے کہ وہ گھر جانے کے لیے حافظ آباد روڈ مان اسٹاپ پر کھڑی تھی کہ کار پر سوار 4 سفاک ملزمان نے گاڑی روکی اور اسے زبردستی کار میں بٹھا لیا، ملزمان اسے نامعلوم مقام پر ایک مکان میں لے گئے اور خاتون کو اجتماعی زیادتی کا نشانہ بنایا اور بے

ہوشی کی حالت میں چھوڑ کر فرار ہو گئے۔ پولیس حکام کے مطابق خاتون سے گینگ ریپ کا مقدمہ تھانہ لدھے والا وڑائچ میں درج کر کے چاروں ملزمان کو گرفتار کر لیا ہے، جب کہ خاتون کو میڈیکل کے لیے ہسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔ دوسری جانب آئی جی پنجاب راؤ سردار علی خان نے خاتون کے ساتھ مبینہ اجتماعی زیادتی کے واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے آر پی او گوجراں والا سے واقعہ کی رپورٹ طلب کر لی۔ آئی جی پنجاب نے تفتیش کو جلد مکمل کرتے ہوئے ملزمان کے خلاف سخت قانونی کارروائی کا حکم دیتے ہوئے کہا کہ متاثرہ خاتون کو انصاف کی فراہمی ترجیحی بنیادوں پر یقینی بنائی جائے، خواتین اور بچوں پر تشدد، ہراسمنٹ اور زیادتی کے واقعات پر پنجاب پولیس زیرو ٹالرینس کی پالیسی پر عمل پیرا ہے۔

☆ اسلام آباد (آن لائن) تھانہ کورال کے علاقے گوہڑا سے 16 سالہ لڑکی اغوا کر لی گئی۔ باپ دردر کے دھکے کھانے پر مجبور ہو گیا۔ پولیس نے مقدمہ تو درج کر لیا مگر مغویہ برآمد نہ کر سکی۔ تفصیلات کے مطابق تھانہ کورال کے علاقے گوہڑا سے 16 سالہ لڑکی زنا کی خاطر اغوا کر لی گئی۔ مدعی مقدمہ امیر عالم نے تھانے میں درخواست دیتے ہوئے اپنا موقف اختیار کیا کہ ملزم افتخار نے میری جواں سالہ بیٹی کو زنا کی خاطر اغوا کر لیا ہے۔ تھانہ کورال پولیس نے مقدمہ تو درج کر لیا مگر مغویہ برآمد نہ ہو سکی اور نہ ہی ملزمان گرفتار کیے جا سکے۔ لڑکی کے باپ کو تھانہ کورال پولیس صرف چکر لگوانے لگی۔ باپ دردر کے دھکے کھانے پر مجبور ہو گیا۔ مقدمے کے مدعی امیر عالم کا آئی جی اسلام آباد محمد احسن یونس سے انصاف کی اپیل کی ہے کہ ملزمان کو گرفتار کر کے میری بیٹی کو جلد سے جلد برآمد کیا جائے۔

☆ اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) بھارتی ریاست تامل ناڈو نوجوان طالبہ نے چھت سے لٹک کر خودکشی کر لی۔ تفصیلات کے مطابق گیارہویں کلاس کی طالبہ نے اپنی خودکشی سے قبل نوٹ بھی لکھا تھا جو پولیس کی تفتیش کے دوران ملا۔ طالبہ نے آخری نوٹ میں لکھا کہ ہراساں کرنے کے واقعات بند ہونے چاہیئے۔ لڑکیاں اپنی ماں کی گود میں یا قبر میں محفوظ ہیں۔ بھارتی میڈیا کے مطابق لڑکی کا کہنا تھا کہ استاد، رشتہ دار حتی کہ ہر کوئی لڑکیوں کو ہراساں کرتا ہے۔ طالبہ کا کہنا تھا کہ تمام والدین اپنے بیٹوں کو لڑکیوں کی عزت کا درس دیں۔ خط کے آخر میں طالبہ نے مطالبہ کیا ہے کہ مجھے انصاف دیا جائے۔ لڑکی کا نوٹ میں مزید کہنا تھا کہ لڑکی کہیں بھی محفوظ نہیں ہے۔ اساتذہ پر بھی یقین نہیں کیا جا سکتا۔ پولیس نے واقعہ کے بعد تفتیش کا باقاعدہ آغاز کر دیا ہے۔

☆ ایک بات کہوں بیٹیوں کو زیادہ ہنسنے سے، زیادہ بولنے سے، پاگل پن سے نہ روکا کریں، ان کو مسکرانے دیا کریں۔ اگر سارا گھر سر پر اٹھالیں تو بھی کچھ نہ کہا کریں۔ بھائیوں کے ساتھ مذاق کریں، لڑائی جھگڑا کریں تو بھی کرنے دیا کریں۔ مقدر کے کھیل بڑے انوکھے ہوا کرتے ہیں۔ جب تقدیر کا تھپڑ پڑتا ہے نہ تو یہی لڑکیاں، یہی بیٹیاں، یہی شہزادیاں، یہی پریاں، یہی بہنیں، مسکرانا تو دور کی بات ہے بولنا تک بھول جاتی ہیں۔ یہ وقت سب سے بڑا ظالم ہے جوان کے وجود سے خوشیوں کو نچوڑ کر لے جاتا ہے اور کبھی واپس نہیں لوٹاتا پھر ان کے پاس فقط پچھتاوا اور آنسو بچتے ہیں۔ اللہ پاک ہر بیٹی کا نصیب اچھا کرے، ان کی عزت، مان، حوصلہ سلامت رکھے۔ آمین

☆ ہماری اپنی منکوحہ بیوی کو لوگوں کے سامنے گلے لگانا معیوب سمجھا جاتا ہے جب کہ اسے سب کے

سامنے ڈانٹنا اور حتی کہ تھپڑ تک رسید کر کے اس کی بے عزتی کر دینا عین جائز......آخر کیوں؟

☆ عورت ایک منافق مخلوق ہے اور مرد ایک سچا انسان ہے، بہت سے لوگوں کو مجھ سے اختلاف ہوسکتا ہے پر میں نے عورت سے بڑھ کر کسی کو منافق نہیں پایا۔ حد درجہ منافق ہوتی ہے، دل میں کچھ اور ہوتا ہے اور زبان سے کچھ اور بولتی ہے، کبھی بھی اپنے گھر والوں کو آنکھوں کی سرخی کی اصل وجہ نہیں بتائے گی، عزت سفید پوشی کبھی گھر کے حالات کی وجہ سے اپنی من پسند چیزوں اور آرزؤوں سے دست بردار ہو جائے گی ستم اس پر یہ کہ مسکرا کر خود کو اذیت دے گی کبھی بھی اپنی پیدا کردہ ماں کے سامنے نہیں روئے گی، ہاں یہ ضرور کہے گی سر میں درد تھا، بھائیوں کی راز دار بن جائے گی، کبھی بھی انہیں اپنے دل کی بات نہیں بتائے گی، مسکراتی رہے گی۔ ایک دن چپ چاپ مر جائے گی تب بھی یہ نہیں بتائے گی کہ ہارٹ اٹیک کی اصل وجہ کیا ہے، رہا مرد تو وہ سچا ہے، بیوی نہیں پسند تو دوسری بول کر بتا تا ہے مجھے نہیں پسند یہ عورت۔ جاب سے بچارہ تھکا ہارا آتا ہے جتا دیتا ہے میں تھکا ہوا ہوں تنگ نہ کیا جائے، یہ الگ بات ہے عورت پورا دن گھر، بچوں کا کام، سسرال کی خدمت، آئے گئے کی عزت سب کام کے باوجود مرد کو جتاتی نہیں، بات تو وہیں آ گئی ناں صاحب عورت ہے ہی منافق۔

☆ علم حاصل کریں یہ ضروری ہے لیکن علم سے کچھ حاصل کریں یہ بہت ضروری ہے۔

☆ لاہور (آن لائن) وفاقی حکومت میں سابق کمشنر راولپنڈی گلزار حسین شاہ سے متعلق کی جانے والی سفارشات پر عمل درآمد کرنے کی بجائے سابق کمشنر راولپنڈی کو ایڈیشنل سیکریٹری کیبنٹ ڈویژن اسلام آباد تعینات کر دیا گیا ہے۔ بتایا گیا ہے کہ پنجاب حکومت نے سابق کمشنر راولپنڈی گلزار حسین شاہ کو سانحہ مری میں غفلت برتنے پر کمشنر راولپنڈی کے عہدے سے ہٹا دیا تھا اور وفاقی حکومت سے سفارش کی تھی کہ سابق کمشنر کو فوری طور پر ملازمت سے معطل کیا جائے اور اس کے خلاف سانحہ مری کے حوالے سے انکوائری کی جائے مگر وفاقی حکومت نے پنجاب حکومت کی سفارشات کو پس پشت ڈالتے ہوئے گلزار حسین شاہ کو ایڈیشنل سیکریٹری کیبنٹ ڈویژن تعینات کر دیا ہے۔

☆ یہ مری مال روڈ کا ایک ہوٹل ''مرحبا'' ہے۔ اس ریسٹورنٹ کے سامنے بے شمار کرسیاں خالی بھی رہتی ہیں لیکن اگر آپ ان کے گاہک نہیں ہیں اور چند منٹ ستانے کے لیے کسی کرسی پر بیٹھنا چاہیں تو ان کے ویٹر فوراً آپ کو اٹھانے کے لیے آ جائیں گے۔ مزے کی بات یہ ہے کہ ریسٹورنٹ کے سامنے ہی کچھ سیمنٹ کے بیریئرز بھی رکھے ہیں لیکن اس خدشے کے پیش نظر کہ لوگ کہیں ان پر بیٹھ نہ جائیں، ان پر اسٹیل کی کیلیں ٹھونک دی گئی ہیں۔

☆ جب لیڈر ٹھگ ہو تو کارکن بھی ٹھگ ہوں گے۔ ڈاکوؤں کے سارے سرے جا کر پی ٹی آئی سے ملتے ہیں۔ مری ہوٹل ایسوسی ایشن کا صدر راجا خلیل ہے جو پی ٹی آئی کا رہنما ہے اور ہوٹل فاران کا مالک ہے۔ ایسوسی ایشن کا جنرل سیکریٹری راجا حنیف ہے جو صداقت عباسی کا سسر ہے اور ایک یونین کونسل کے پٹواری سے موون پک کا مالک بن چکا ہے۔ راجا حنیف پی ٹی آئی کا اسپانسر ہے۔ مری ہوٹلز کے ریٹس واٹس ایپ گروپ میں طے ہوتے ہیں۔ راجا حنیف کا بیٹا راجا ارسلان صداقت عباسی کا سالا ہے اور پی ٹی آئی کی جانب سے مری ٹور اِزم کا ایڈوائزر رہے۔ مری کا مشہور قبضہ گیر ہے۔ آپ مری کے مقامی لوگوں کو کوس کر

تسکین کرنا چاہتے ہیں تو کر لیں لیکن درحقیقت یہاں بھی ہوٹل مافیا کے سرپرست پی ٹی آئی والے خود ہیں۔

☆ مری میں 3 ہزار والا کمرہ 40 ہزار میں کرایہ میں دیا گیا۔ ہیٹر 1,000 روپے فی گھنٹہ دیا گیا اور ٹائر پر چین 5 ہزار کی ڈالی گئی۔ مری کے مقامیوں نے برف میں پھنسے مجبور لوگوں کو بالکل اس ہی طرح لوٹا جس طرح میدان جنگ میں مال غنیمت لوٹا جاتا ہے۔ ابلا ہوا انڈا 250 روپے میں بیچا گیا۔ مری والوں نے لاکھوں افراد کو مال غنیمت کی طرح لوٹا اور بہت پیسے بٹورے۔ اپنے بچوں کو کھلانے کے لیے، لیکن افسوس بہت معصوم بچوں کی جان لے کر اپنے بچوں کے لیے پیسے بٹورے...... مرگئی انسانیت...... جیت گیا پیسہ...... مری کو آفت زدہ نہیں بلکہ خونی قاتل علاقہ قرار دیتے ہوئے میری تمام پاکستانیوں سے اپیل ہے کہ مری کا ایسا بائی کاٹ کیا جائے کہ تاریخ میں لکھا جائے کہ کیسے باشعور لوگوں نے مری کے بے رحم لوگوں سے اور ظالم حکمرانوں سے نفرت کا اظہار کرتے ہوئے مری کا بائی کاٹ کیا۔ ویران ہوئے یہ قاتل مری۔

☆ ڈیڑھ ماہ سے کھاد کا بحران کسانوں کے لیے وبالِ جان بن گیا! یوریا کھاد دگنی قیمتوں میں بھی دستیاب نہیں! انتظامیہ کے چھاپے بھی کام نہ آ سکے! گندم کی فصل میں کمی کا خدشہ! کھاد کی ذخیرہ اندوزی سندھ میں ہوئی، وفاق کا دعویٰ!

☆ پاکستانی تاریخ میں پہلی دفعہ! صدر نے آئین میں حاصل استثنیٰ ختم کرنے کی درخواست دائر کر دی۔ اسلامی تاریخ میں استثنیٰ کی کوئی گنجائش نہیں۔

☆ صدارتی نظام کی بحث اس طرح چھیڑی گئی ہے جیسے کہ پاکستان میں کبھی صدارتی نظام نہیں رہا۔ یاد رہے جنرل ایوب، جنرل یحییٰ، جنرل ضیاء اور جنرل مشرف کی ڈکٹیٹرشپس صدارتی طرز حکومت ہی تھیں۔ ان سب میں پاکستان ٹوٹا، سیاچن الگ ہوا، سوات پر طالبان کا قبضہ ہوا اور پاکستان پر دہشت گردی کا لیبل لگا۔

☆ ''قومی اسمبلی میں ہمارے نمائندے ہرگز نہیں بیٹھے ہوئے۔ زندگی کی تمام راحتوں سے مالا مال افراد کا طاقت ور گروہ ہے جو حکومت اور اپوزیشن میں منقسم ہونے کا ڈھونگ رچاتا ہے۔ اس ایوان سے ہمارے حقیقی مسائل کا حل ڈھونڈنا تو دور، ان کی بابت سنجیدہ بحث کی توقع بھی نہیں رکھنا چاہیئے''۔

☆ (پپو) میں آپ کی بیٹی سے شادی کرنا چاہتا ہوں۔ (لڑکی کا باپ) مہینے میں کتنا کما لیتے ہو۔ (پپو) جی 30 ہزار روپے۔ (لڑکی کا باپ) تجھے پتا ہے میں اپنی بیٹی کا ماہانہ 25 ہزار جیب خرچ دیتا ہوں۔ (پپو) جی انکل، وہ ملا کر ہی بتایا ہے۔ عالمی اداروں سے قرضہ ملنے کے بعد زرمبادلہ کے ذخائر 24 ارب 41 کروڑ ڈالر ہو گئے۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان

☆ دنیا میں ریسکیو کا مطلب انسانوں کی جان بچانا ہوتا ہے لیکن ہمارے ادھر لاشیں اٹھانے کو کہا جاتا ہے اور اب فوجی ہیلی کاپٹر 25 لاکھ روپے فی لاش لے کر لاشیں اٹھا کر لا رہے ہیں لیکن تصویریں بنا کر قوم کو بتایا جا رہا ہے کہ بہت بڑا احسان کیا جا رہا ہے۔

☆ یہاں دشمن سے زیادہ محافظ سے خطرہ ہے، بیماری سے زیادہ طبیب سے خطرہ ہے، مجرم سے زیادہ منصف سے خطرہ ہے۔ دونوں ہاتھوں سے لوٹنا ہے تو ڈاکو ہی نہیں، ڈاکٹر اور وکیل بن کر بھی لوٹا جا سکتا ہے۔

☆ لاہور (این این آئی) ایک سرکاری تھنک ٹینک کی نئی تحقیقاتی رپورٹ کے مطابق سال 2015ء

سے اب تک پاکستانی مارکیٹ میں 4 ہزار 800 سے زائد قسم کی ادویات غیر معیاری پائی گئی ہیں جب کہ 454 ادویات جعلی نکلی ہیں۔ پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف ڈویلپمنٹ اکنامکس (پائیڈ) کی تحقیق کے مطابق تقریباً 222 غلط برانڈ کی ادویات مارکیٹ میں پائی گئی ہیں، جب کہ 1710 ادویات کی وارنٹی غلط دی گئی ہے۔ اس طرح تحقیق کے مطابق گزشتہ سال 34 ادویات مارکیٹ سے واپس اٹھائی گئی جب کہ رواں برس میں ایسی ادویات کی تعداد چار تھی، پاکستان میں ڈریپ کی جانب سے ابھی تک ادویات کی مقامی تیاری کے عمل کو آسان بنانے کے حوالے سے اقدامات ناکافی ہیں جس کے باعث مقامی سطح پر بین الاقوامی ادویات کی تیاری کا رجحان زیادہ پنپ نہیں سکا ہے۔ انڈیا میں ہر سال 11 اَرب ڈالر کی غیر ملکی ادویات مقامی سطح پر کنٹریکٹ مینوفیکچرنگ کے ذریعہ بنائی جاتی ہیں، جب کہ پاکستان میں صرف 50 لاکھ ڈالر کی کنٹریکٹ مینوفیکچرنگ ہوتی ہے۔ گزشتہ 20 برسوں کے دوران پاکستان میں ادویات کے شعبے میں غیر ملکی سرمایہ کاری 28 کروڑ ڈالر تک ہی پہنچ سکی ہے۔

☆ جہاں خاردار تاریں اور مضبوط دیواریں دیکھیں، تو سمجھ جائیں اندر آپ کے ''محافظ'' رہتے ہیں۔

☆ جو سسٹم عزیر بلوچ اور راؤ انوار کو سزا دینے کی جرأت نہیں رکھتا وہ زرداری کو سزا دینے کا تو سوچ بھی نہیں سکتا، یہاں شاہ رخ جتوئی ریاست کا بہنوئی بن کر موجیں کر رہا ہے، دفاعی طاقت دس گنا بھی بڑھا لیں جب تک انصاف نہیں ہوگا ملک محفوظ نہیں ہے نہ ہی آگے بڑھ سکتا ہے چہرے نہیں نظام بدلو۔

☆ پیپلز پارٹی فنڈ لیتے وقت: کراچی سندھ کا حصہ ہے 18 ویں ترمیم کو ہاتھ نہیں لگانے دیں گے!! کام کے وقت: فلاں علاقہ؟ جی وہ کے ایم سی کا ہے۔ فلاں علاقہ؟ جی وہ CBC کا ہے۔ فلاں علاقہ؟ جی وہاں ایم این اے، ایم پی اے پی ٹی آئی کا ہے۔ فلاں علاقہ؟ جی وہاں ہمارا کام نہیں ہے۔ فلاں مسئلہ؟ جی وہ واٹر بورڈ کی ذمہ داری ہے۔ فلاں مسئلہ؟ جی وہاں انکروچمنٹ ہے (سندھ بلڈنگ کنٹرول تو جیسے حکومتِ مریخ کے زیرِ انتظام ہے)۔ پیپلز پارٹی والوں فیصلہ کرلو ایک بار کے کراچی سندھ میں ہی ہے نا؟ یا وہاں کا وزیر اعلی الگ ہے؟ کام کے وقت تو لگتا ہے کراچی شہر کا ہی نہیں بلکہ کراچی کے ہر ضلع کا وزیر اعلی الگ ہے اور کراچی سندھ میں نہیں!!!

☆ ملک ریاض کا سیاسی اثر و رسوخ اس قدر زیادہ ہے کہ کئی اہم تقرریوں میں ان کا کردار ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر ہمارے پاس ثبوت ہیں کہ ماضی قریب میں دو چیئرمین نیب کی تعیناتی میں انہوں نے اہم کردار ادا کیا۔ (اعزاز سید)

☆ سانحہ ہزارہ: لواحقین بلیک میلرز۔ سانحہ ساہی وال: مقتولین مشکوک۔ ٹرین حادثات: ڈرائیور ذمہ دار۔ جہاز حادثات: پائلٹ ذمہ دار۔ سیلابی ہلاکتیں: موسم ذمہ دار۔ زیادتی کیسز: خواتین اور فیشن ذمہ دار۔ سانحہ مری: سیاح اور مقامی آبادی ذمہ دار۔

☆ پاکستان کی 90 فی صد آبادی کا ڈالر سے کوئی تعلق نہیں اور 10 فی صد جس کا ڈالر سے تعلق ہے اس کا پاکستان سے کوئی تعلق نہیں۔ ایک تلخ بات

☆ ایک ہزار قابل انسانوں کے مرجانے سے اتنا نقصان نہیں ہوتا جتنا ایک ''احمق'' کے صاحب اختیار ہو جانے سے ہوتا ہے۔ (مولانا رومی)

☆ عمران خان ہمیں جواب دیں، کہ ان کے گھر کے اخراجات کیسے چلتے ہیں؟ ہمیں یہ جواب چاہیئے !! ہسپتال بنانے سے کوئی ایمان دار نہیں ہو جاتا (زبیر عمر)

☆ عمران کو صادق اور امین قرار دینے والے بینچ میں جسٹس بندیال، بنی گالا کے محل کو ریگولیرائز کرنے والے بینچ میں جسٹس اعجاز الاحسن، نواز شریف کی تاحیات نااہلی کا فیصلہ لکھنے والے جسٹس بندیال، پانامہ بینچ میں جسٹس اعجاز الاحسن، آج ایک فیصلہ خلاف آیا تو ججز غلط......شرم کرو حیا کرو

☆ خان صاحب لنگر خانے کافی کھول دیے آپ نے اب مہربانی کر کے کچھ پاگل خانے بھی کھول دیں، یوتھیے بھی اس ملک کے باشندے ہیں۔

☆ ایسے حرام خوروں سے پالا پڑا ہے جب پٹرول 64 کا تھا تو کہتے تھے 46 کا ہونا چاہیئے اب 138 کا ہے تو کہہ رہے ہیں 200 کا ہونا چاہیئے۔

☆ جب حکومت ملی تو حالات خراب تھے، عمران خان۔ ڈالر 105 کا تھا، آج 180 کا ہے۔ پٹرول 75 روپے لیٹر تھا، آج 160 روپے لیٹر ہے۔ ٹوٹل قرضہ 25 ہزار ارب روپے تھے، اب 51 ہزار ارب روپے ہے۔ سونا 51 ہزار کا تولہ تھا، آج 1 لاکھ 25 ہزار روپے تولہ ہے۔ سریا 70 ہزار ٹن تھا، آج 1 لاکھ 75 ہزار روپے کا ٹن ہے۔ گھی 130 روپے کلو تھا، آج 410 روپے کلو ہے۔ واقعی حالات بہت خراب تھے۔

☆ عمران خان اور اس کے مالشی منحوس چہرے۔ کوئی آفت آنے والی ہوتی ہے تو یہ گھٹیا لوگ اس کی تیاری کرنے کی بجائے نیازی کو کریڈٹ دینے کا مقابلہ شروع کر دیتے ہیں۔ محکمہ موسمیات نے 25 دسمبر کے بعد شدید ترین برف باری اور درجہ حرارت منفی 4 ڈگری ہونے کی اطلاع کی ہوئی تھی لیکن پھر بھی کوئی انتظام نہ کیا گیا اور درجنوں لوگ گاڑیوں میں ٹھٹھرتے سسکتے مر گئے۔ جس جگہ بیس پچیس ہزار گاڑیوں کی بھی گنجائش نہیں وہاں ایک لاکھ گاڑیوں کے داخلے کی اطلاعات پر بروقت اقدامات کرنے کی بجائے فواد چودہری جیسے وزیر سارا دن اسے حکومت کی کامیابی قرار دیتے رہے۔ شہباز شریف کے دور میں مری میں برف باری اور ایسے موقعوں پر انتظامیہ پلان تیار کرتی ہے اور پھر فوری عمل درآمد ہوتا۔ کئی ہفتے قبل شہباز شریف اجلاس بلاتے اب عثمان بزدار حکومت عوام کے مرنے کا انتظار کرتی رہی۔ 21 ہلاکتیں، بچے بھی ہلاک، جاہل گھٹیا حکومت، بے شرمی کی انتہا......!

☆ وزیراعظم عمران خان کی پالیسیز اور ان کی حکومت کی کارکردگی سے آپ کو لاکھ اختلاف مگر ایک عمران خان کو ہرانے کے لیے زرداری اور شریف آج ایک ساتھ بیٹھے ہیں!!! اور یوں وہ زرداری جسے شہباز شریف نے سڑکوں پر گھسیٹنا تھا وہ پی پی جو ملک توڑنے والی پارٹی تھی آج دونوں ایک دوسرے کو بچانے ساتھ بیٹھے ہیں۔

☆ عمران خان نے داڑھی کا مذاق اڑایا، یوتھیو نے دفاع عمران خان کا کیا......تمام انبیاء کی سنت داڑھی کا نہیں۔ عمران نیازی کو لفظ خاتم النبیین صحیح ادا نہیں کرنا آیا، یوتھیو نے دفاع عمران نیازی کا کیا...... خاتم النبیین کا نہیں۔ عمران نیازی نے کہا میرا اللہ پر ایمان نہیں تھا اور کبھی نماز نہیں پڑھتا تھا عید پڑھ لی کبھی کبھار، یوتھیو نے عمران نیازی کا دفاع کیا......اللہ پر ایمان کا نہیں۔ عمران نیازی نے کہا کہ گستاخ رسول آسیہ کے حق میں بیان دینا اپنے آپ کو مصیبت میں ڈالنا ہے یہ لوگ انتہا پسند ہیں مجھے اپنی جان پیاری

ہے، یوتھیو نے نیازی کی جان کی حفاظت کا دفاع اور آسیہ کا دفاع کیا...... ناموسِ رسالت کا نہیں۔عمران نیازی نے کہا کہ پاکستان وہ ملک ہے جہاں دن دہاڑے گورنر کو قتل کر دیا جاتا ہے اور قاتل ہیرو بن جاتا ہے، یوتھیو نے عمران نیازی کا دفاع کیا۔عمران نیازی نے کہا اللّٰہ سے غلطی ہوگئی جو اس نے مجھے انسان بنا دیا، یوتھیو نے نیازی کا دفاع کیا۔عمران نیازی نے کہا کہ میانوالی کی گرمی جہنم کی آگ سے زیادہ گرم ہے، یوتھیو نے میانوالی کا جہنم سے زیادہ گرم ہونے کا دفاع کیا۔عمران نیازی نے کہا مجھے اللّٰہ ایسے تیار کر رہا ہے جیسے اپنے نبی کو کیا، یوتھیو نے اس پر بھی دفاع کیا۔عمران نیازی نے کہا کہ جب کافی عرصہ نبی پر وحی نہیں آئی تو وہ سمجھے کہ شاید وہ پاگل ہو گئے ہیں (معاذ اللّٰہ)، یوتھیو نے نیازی کا دفاع کیا ...... ناموس رسالت کا نہیں۔عمران خان قادیانیوں کے حق میں بولا، یوتھیوں نے دفاع عمران خان کا کیا...... ختم نبوت کا نہیں۔عمران نیازی نے بدر کی جنگ میں حصہ نہ لینے والوں کو نعوذ باللّٰہ ڈرپوک کہا۔احد کے صحابیوں کو لوٹ مار کرنے والا کہا، اب یہ ذہنی غلام عمران خان کا ساتھ دینگے...... صحابہ کا نہیں۔

☆ آپ فیصلہ کریں، ہمیں بھی عمران خان کی باتیں سن کر سب سے اچھا یہی بندہ لگتا ہے لیکن حقائق کا کیا کریں؟ یقین کس پر کریں؟ چار سالہ دور میں ریاست مدینہ کی صرف باتیں کوئی عملی اقدام نہیں کہیں ہمیں دھوکہ تو نہیں دیا جا رہا۔ پی ٹی آئی سوشل میڈیا چینل، 92 نیوز اور دیگر چینلز پر عمران خان صاحب کے بیان سے واضح ہو گیا کہ عمران خان نے گارڈین سے بات کی ہے۔

1۔ ثابت ہوا کہ خبر درست تھی۔

2۔ 92 نیوز کے مطابق انھوں نے اسلام میں گستاخِ رسول ﷺ کی سزا پر بات کی۔

3۔ عمران خان کے مطابق اگر کسی فرد واحد نے کسی گستاخ کو قتل کیا تو وہ مجرم ہے اور وہ اس کی ہمیشہ مذمت کرتے ہیں۔

4۔ شہید ممتاز قادری کے بارے میں بھی ان کا یہی موقف تھا۔

5۔ گارڈین نے بتایا کہ عمران خان نے سلمان رشدی پر حملے کی مذمت کی۔

چونکہ سلمان رشدی ایک کھلا ملحد گستاخ ہے جس پر تمام علماء کرام کی طرف سے فتوی موجود ہے۔جس کے لیے مزید ثبوت کی کوئی ضرورت نہیں۔اب سوال یہ ہے کہ کیا سلمان رشدی، جسے کفار گستاخیوں پر ایوارڈ دیتے رہے ہیں اور جس کی حفاظت کی ذمہ داری کفار نے لے رکھی ہے، اس کا موازنہ سیالکوٹ یا کسی اور واقعہ سے کیا جا سکتا ہے؟ کیا ہادی مطر کا رشدی پر حملہ آپ کے نزدیک درست ہے؟ کیا ہادی مطر کی جرات پر اس کی تعریف کی جائے گی یا مذمت؟ فیصلہ آپ کا ایمان کرے گا۔''ہماری محبت عیب دیکھنے سے اندھا کر دیتی ہے اور ہماری نفرت خوبیوں کو نظر انداز کر دیتی ہے'' کیا یہ رویہ درست ہے؟

☆ ''عمران خان کو مسلط کرنے کے اہداف'' ''حقائق پر مبنی تحریر''

(1995ء) میں حکیم سعید صاحب نے اپنی کتاب: ''جاپان کہانی'' میں جو لکھا، آج وہ حرف بحرف سچ ثابت ہو رہا ہے...... انہوں نے بتایا تھا کہ عمران خان کو ملکِ پاکستان میں 4 کاموں کے لیے مہرہ بنا کر تیار کیا جا رہا ہے اور 20 یا 25 سال کے دوران ان کو پاکستان کا وزیر اعظم بنا کر 4 کام ان سے لیے جائیں گے...... پہلے وہ 4 کام آپ کو بتاتا ہوں، پھر اس نے وزیر اعظم بننے کے بعد کس طرح اور کتنے کام

مکمل کر لیے ہیں اور کونسا رہ گیا ہے...... ''عمران خان کے ذریعے اہداف''

1: پاکستان کی معیشت کو برباد کرنا......

2: ملکی اداروں کو کفار کے زیرِ تسلط کرنا......

3: (295 سی) توہین رسالت قانون کو ختم کرنا......

4: اس ملکِ پاکستان (جو کلمے کی بنیاد پر بنایا گیا ہے) میں قادیانیوں کو مسلم قرار دلوانا اور ان کو پاکستان کے مرکزی اداروں میں جگہ دینا...... ''اہداف کی تکمیل کہاں تک؟''

1: پاکستان کی معیشت آپ سب کے سامنے ہے، اس پر تبصرہ کرنے کی ضرورت نہیں...... پاکستان کی (جی ڈی پی) جو انڈیا سے 3 جنگوں سے اور پھر پریسلر ترمیم (جو 1992 سے 2002 تک رہی) سے منفی میں نہیں گئی تھی، اس نے ایک سال میں منفی تک پہنچا دی......

2: پاکستان کے اداروں کو کفار کے زیرِ تسلط کرنا...... اس نے آتے ہی (ایف بی آر)، اسٹیٹ بینک آف پاکستان اور دوسرے اداروں میں (آئی ایم ایف) کے ملازمین کے حوالے کر دیئے، (ایف بی آر) اور اسٹیٹ بینک کے چیئرمین، باقر نجفی اور شبر زیدی کے ملازمین ہیں، ان کو لگا کر ابتدا کی، پھر آہستہ آہستہ دوسری جگہوں پر بھی......

3: (295 سی) کا قانون ختم کرنا...... یہ کام سب سے مشکل ہے، پاکستان میں اس کے لیے گراؤنڈ تیار کی جا رہی ہے، اس نے وزیرِ اعظم کی حلف برداری تقریب سے اس کام کو شروع کیا، یعنی: خاتم النبیین ٹھیک طرح سے ادا نہ کر کے اس کام کی شروعات کی، پھر اس نے ایک قادیانی کو اکنامک مشیر نامزد کیا، مگر عوامی دباؤ پر اس کو نہیں لگایا جا سکا، پھر اس نے بجٹ تقریر میں صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالیٰ علیھم اجمعین) کی شان اقدس میں نازیبا الفاظ کہے، پھر آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی شان اقدس میں نازیبا الفاظ کہے، اور پھر آسیہ ملعونہ چوڑی کو رہا کر کے مسلمانوں پر ظلم وستم کیا، دہشت گردی کے پرچے کاٹے، اور 93000 مسلمانوں کو گرفتار کیا، اور 6 مہینے ان کو جیل میں رکھا گیا، پھر شکورے قادیانی کو رہا کیا گیا، اور پھر فرانس نے گستاخانہ خاکے شائع کیے، تو تحریک لبیک پاکستان نے احتجاج کیا، تحریک سے معاہدہ کیا گیا، جس کو دوبارہ آگے لے جایا گیا، پھر معاہدے سے پہلے تحریک کے قائد کو گرفتار کر کے معاہدے کو توڑا گیا اور پھر احتجاج شروع ہوا، تو تحریک پر جس طرح ظلم وستم کیا گیا، یہاں تک کہ تحریک کو دہشت گرد بنا کر بین کیا گیا، تا کہ جب (295 سی) کو ختم کیا جائے تو کسی کے بھی احتجاج کرنے پر اسے دہشت گرد بنا کر کچل دیا جائے، مگر تحریک لبیک پاکستان کے کارکنان نے اپنے سینے پیش کرنے شروع کر دیئے، مگر ظلم کے آگے جھکے نہیں، تب ان کو اندازہ ہوا یہ کام ہمارے گلے نہ پڑ جائے، اسی طرح پھر سانحہ یتیم خانے کے بعد پورا ملک اور مذہبی سیاسی جماعتوں اور غیر سیاسی جماعتوں نے تحریک لبیک پاکستان کا ساتھ دیا تو حکومت مجبور ہو گئی، ظلم وستم روکنے پر اور ان کا منصوبہ خاک میں مل گیا، پھر یورپی یونین کی پارلیمنٹ نے ایک قرارداد پاس کی، جس میں پاکستان کو یہ کہا گیا: کہ (295 سی) کو ختم کرو، اب دیکھو یہ مہرہ کیا کرتا ہے، جیسا کہ میں نے اوپر لکھا ہے کہ یہ کام سب سے مشکل ہے اور ان شاء اللہ مشکل ہی رہے گا......

4: پاکستان میں قادیانیوں کو مسلم قرار دینا اور ان کو سرکاری عہدوں پر تعینات کرنا...... اس وقت

موجودہ حکومت کے چھ مشیر قادیانی ہیں، سماء نیوز کے اینکر ندیم ملک نے جب قادیانیوں کو اقلیت قرار دینے کے معاملے پر نورالحق قادری کو اپنے پروگرام میں بلایا تو جناب ندیم ملک نے اپنی ذہانت سے نور الحق قادری سے اگلوالیا کہ چھ مشیروں نے اس ڈرافٹ کو پاس کروانے میں اپنا کردار ادا کیا، ان میں معید یوسف، شہزاد اکبر سرِ فہرست تھے، اسی طرح جس دن عمران خان حکومت میں آیا، فیصل آباد کے علاقے گھسیٹ پورہ میں قادیانیوں نے فائرنگ کر کے دو مسلمانوں کو شہید اور 12 کو زخمی کیا، مگر آج تک ان قادیانیوں پر (ایف آئی آر) درج نہیں ہو سکی بلکہ کراچی سے کشمیر تک قادیانی لابی پوری طرح ایکٹیو ہے، اکثر جگہوں پر انھوں نے کھلم کھلا اپنی عبادت گاہوں کو اوپن کیا جبکہ اسلام آباد میں بہت بڑی جگہ قادیانیوں کو دی گئی ہے پاکستان میں اپنا مرکز بنانے کے لیے اسی طرح اتنی عجلت میں کرتار پور راہداری صرف قادیانیوں کے لیے تیار کر کے کھولی گئی، سکھوں کا تو صرف بہانہ ہے کیونکہ کرتار پور سے 45 کلومیٹر دور انڈیا میں قادیان شہر ہے، قادیانیوں کو پاکستان آنے کے لیے دہلی یا ممبئی جانا پڑتا پھر وہاں سے دبئی اور دبئی سے لاہور...... جو کہ اب کرتار پور راہداری بننے سے صرف 45 منٹ میں پاکستان اور 2 گھنٹوں میں ربوے پہنچ جاتے ہیں...... مسلمانوں اب بھی وقت ہے اس کی حقیقت کو سمجھ جاؤ ورنہ پچھتاوے کے سوا کچھ نہیں ہاتھ آئے گا...... اس تحریر کو پڑھ کر ہر مسلمان تک پہنچائیں...... شکریہ (منقول)

☆ ایک وزیراعظم امریکا کی مرضی کے خلاف ایٹمی دھماکے کرتا ہے، چند ماہ بعد اسے ''غیر آئینی'' طور پر ہٹا دیا جاتا ہے لیکن یہ امریکی سازش نہیں۔ اسی طرح ایک وزیراعظم امریکا کی مرضی کے خلاف سی پیک کی صورت میں چائنا سے کھربوں کی انویسٹمنٹ لاتا ہے، اسے بھی غیر آئینی طریقے سے گھر بھیجا جاتا ہے لیکن یہ بھی امریکی سازش نہیں۔ پھر ایک وزیراعظم ملکی معیشت برباد کرتا ہے، اسٹیٹ بینک آئی ایم ایف کے حوالے کرتا ہے، کشمیر پر 75 سالہ موقف سے دست بردار ہو کر اسے بھارت کے حوالے کر کے ساری دنیا کے سامنے بھارت کی خارجہ پالیسی کی تعریفیں کرتا ہے، سی پیک پر کام رکوا دیتا ہے، جب اس کی حرکتوں کی وجہ سے اس کے اتحادی ساتھ چھوڑ جائیں اور اسمبلی میں اکثریت کھو دینے کی وجہ سے اسے ''آئینی'' طریقے سے ہٹایا جاتا ہے تو یہ غیر ملکی سازش؟ غلامی اور شخصیت پرستی سے نکل کر ''ذرا سوچئے'' بلکہ پورا سوچئے۔

☆ پہلے Absolutely Not، پھر امریکا کی جانب سے ڈیموکریسی سمٹ کی دعوت کو ٹھکرانا، ہر عالمی فورم پر غریب ممالک سے لوٹی ہوئی دولت پر مغرب کے دوہرے معیار کا ذکر، ونٹر اولمپکس کے امریکی بائیکاٹ کے بعد وہاں جانا، اب روس مغرب کشیدگی کے دوران روس کا دورہ، ایسی گستاخ حکومت کے خاتمے کی باتیں تو ہوں گی۔

☆ اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) ڈالر کا روپے میں بھاؤ دبئی کے مقابلے میں پاکستان میں 10 روپے سے کم ہے۔ پاکستان میں ڈالر 181 جب کہ دبئی میں 189 روپے کا ہے۔ رپورٹس کے مطابق پاکستان میں ڈالر بیچیں تو 181 روپے ملیں گے جب کہ دبئی میں بیچو تو 189، اس لیے بیرون ملک افراد ڈالر پاکستان لانے کے بجائے دبئی میں فروخت کر کے روپیہ حوالہ ہنڈی کے ذریعے پاکستان بھیج رہے ہیں۔

☆ اگر آپ جاننا چاہتے ہیں کہ اصل حکمران کون ہیں تو اس بات کو جاننے کی کوشش کریں کہ آپ کو کس طبقے پر تنقید کی اجازت نہیں۔ (والٹیئر، فرانسیسی فلسفی)

☆ کسی نے پوچھا کہ سال 2021ء میں سب سے زیادہ کس چیز کو wash کیا گیا؟ جواب ملا: Hands۔حالاں کہ درست جواب ہے:Brain

☆ جس طرح غریب کی خارش کھرک کہلاتی ہے اور امیر کی خارش الرجی اسی طرح گزشتہ حکومتوں کے قرضے بھیک اور نیازی کے قرضے پیکج کہلاتے ہیں۔

☆ سابقہ حکومتوں کے ادوار میں یہ سنتے تھے کہ ہر پاکستانی آئی ایم ایف کا اتنے ہزار روپے کا قرض دار ہے،موجودہ حکومت کی کام یاب پالیسیوں کے باعث اب ہر پاکستانی آئی ایم ایف کے علاوہ بھائیوں، دوستوں، رشتہ داروں، محلے کے دکان داروں اور مالک مکان کا بھی قرض دار ہے۔

☆ گورنر سندھ کے بیٹے کی منگنی کی تقریب گورنر ہاؤس کراچی میں ہوئی۔ یہ ملک صرف اس اشرافیہ اور حکمرانوں کے باپ کا ملک ہے؟

☆ ''ملک دیوالیہ کرنے والوں کی اندازِ حکمرانی'' (تحریر: چوہدری مجاہد حسین)

اللہ کرے کسی کو ملک پر رحم آ جائے، ورنہ کچھ دن بعد ملک برائے فروخت لکھا ہوگا......اراکینِ پارلیمان کی صرف تنخواہوں کا کل حجم 35,54,70,00,000 روپے

بلوچستان اسمبلی، اراکین کی تعداد=65، ایک رکن کی تنخواہ=125,000،

97,500,000=12×65×125,000

خیبر پختون خواہ اسمبلی، اراکین کی تعداد=145، ایک رکن کی تنخواہ=150,000 ،

2,61,000,000 =12×145×150,000

سندھ اسمبلی، اراکین کی تعداد=168، ایک رکن کی تنخواہ=175,000،

35,28,00,000=12×168×175,000

پنجاب اسمبلی، اراکین کی تعداد=371، ایک رکن کی تنخواہ=250,000،

1,11,30,00,000 =12×371×250,000

قومی اسمبلی، اراکین کی تعداد=342، ایک رکن کی تنخواہ=300,000،

1,23,12,00,000 =12×342×300,000

سینٹ، اراکین کی تعداد=104، ایک رکن کی تنخواہ=400,000،

4,99,200,000 =12×104×400,000 کل تنخواہ، 35,54,70,00,000

ہاؤس رینٹ، گاڑی، گھر کے بل، ٹکٹ، بیرون ملک دورے اور رہائش اس میں اسپیکر، ڈپٹی اسپیکر، وزراء، وزیراعلی، گورنرز، وزیراعظم، صدر کی تنخواہیں شامل نہیں ہیں.....مختلف اجلاسوں کے اخراجات اور بونس ملا کر سالانہ خرچ 85 ارب کے قریب پہنچ جاتا ہے......اور اکثر یہ لوگ خود ٹیکس نہیں دیتے...... یہ معلومات جاننا آپ کا حق ہے...... کیونکہ یہ سارا پیسہ آپ کا ہی ہے......معزز شہری پاکستان! اگر اس ملک میں واقعی تبدیلی چاہتے ہو، تو پھر یہ جنگ آپ کو لڑنا ہوگی ...... پاکستان میں ہر شہری کو آواز بلند کرنا چاہئے ...... ''2020 کی اصلاحات ایکٹ'' 1: پارلیمنٹ کے ارکان کو پنشن نہیں ملنا چاہئے، کیونکہ یہ نوکری نہیں ہے، بلکہ یہ لوگوں کی خدمت کے جذبے کے تحت ایک انتخاب ہے، اور اس کے لئے ریٹائرمنٹ نہیں ہوتی

ہے......مزید یہ کہ سیاستدان دوبارہ سے سیلیکٹ ہو کر اس پوزیشن پر آسکتے ہیں ...... 2: مرکزی تنخواہ کمیشن کے تحت پارلیمنٹ کے افراد کی تنخواہ میں ترمیم کرنا چاہئے ......ان کی تنخواہ ایک عام مزدور کے برابر ہونی چاہیے......(فی الحال وہ اپنی تنخواہ کے لئے خود ہی ووٹ ڈالتے ہیں اور اپنی مرضی سے من چاہا اضافہ کر لیتے ہیں)۔3: ممبران پارلیمنٹ کو اپنی صحت کی دیکھ بھال کے لیے سرکاری ہسپتال میں ہی علاج کی سہولت لینا لازم ہو، جہاں عام پاکستانی شہریوں کا علاج ہوتا ہے...... 4: تمام رعایتیں جیسے مفت سفر، راشن، بجلی، پانی، فون بل ختم کیا جائے، یا یہ ہی تمام رعایتیں پاکستان کے ہر شہری کو بھی لازمی دی جائیں......(وہ نہ صرف یہ رعایت حاصل کرتے ہیں، بلکہ ان کا پورا خاندان ان کو انجوائے کرتا ہے اور وہ باقاعدہ طور پر اس میں اضافہ کرتے ہیں، جو کہ سراسر بدمعاشی اور بے شرمی، بے غیرتی کی انتہا ہے.)5: ایسے ممبران پارلیمنٹ جن کا ریکارڈ مجرمانہ ہو یا جن کا ریکارڈ خراب ہو، حال یا ماضی میں سزا یافتہ ہوں، موجودہ پارلیمنٹ سے فارغ کیا جائے، اور ان پر ہر لحاظ سے انتخابی عمل میں حصّہ لینے پر پابندی عائد ہو اور ایسے ممبران پارلیمنٹ کی وجہ سے ہونے والے ملکی مالی نقصان کو ان کی جائیدادوں کو بیچ کر پورا کیا جائے...... 6: تمام پارلیمنٹ ممبران کو عام پبلک پر لاگو ہونے والے تمام قوانین کا پابند ہونا چاہئے...... 7: اگر لوگوں کو گیس، بجلی، پانی پر سبسڈی نہیں ملتی، تو پارلیمنٹ کینٹین میں سبسائیڈ فوڈ کسی ممبران پارلیمان کو نہیں ملنا چاہیے...... 8: ریٹائرمنٹ کی عمر 60 سال سیاستدانوں کے لئے بھی ہونا چاہئے اور میڈیکل ٹیسٹ پاس کرنا لازمی ہونا چاہئے، اگر میڈیکلی ان فٹ ہو، تو بھی انتخاب میں حصہ لینے کا اہل نہیں ہے...... پارلیمان میں خدمت کرنا ایک اعزاز ہے، لوٹ مار کے لئے منافع بخش کیریئر نہیں...... 9: ان کی تعلیم کم از کم ماسٹرز ہونی چاہئے، اور دینی تعلیم بھی اعلیٰ ہونی چاہیے، اور پروفیشنل ڈگری اور مہارت بھی حاصل ہو......اور NTS ٹیسٹ پاس کرنا لازمی ہو...... 10: ان کے بچے بھی لازمی سرکاری سکولوں میں تعلیم حاصل کریں...... 11: سیکورٹی کے لیے کوئی گارڈز رکھنے کی اجازت نہ ہو...... ☆ کیا آپ نہیں سوچتے کہ اس مسئلے کو اٹھائے جانے کا وقت ہے......؟

☆ لاہور (این این آئی) پنجاب حکومت نے وزراء کے لیے 46 نئی گاڑیوں کا آرڈر دے دیا۔ محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی نے وزراء کی گاڑیوں کا حتمی آرڈر ٹیوٹا انڈس کو جاری کر دیا۔ کابینہ کمیٹی نے وزراء کے لیے گاڑیوں کی قیمت میں اضافے کی وجہ سے ایک کروڑ آٹھ لاکھ روپے کی بھی منظوری دے دی ہے۔ پنجاب حکومت نے کل 21 کروڑ روپے ٹیوٹا انڈس کو جاری کئے ہیں۔ وزراء کو نئی گاڑیاں ملیں گی اور پرانی گاڑیاں ٹرانسپورٹ پول میں رکھی جائیں گی۔

☆ ایک دور تھا، جب امیر لوگ پیسوں کی طاقت سے غریب کی بیٹیوں کو نچواتے تھے، آج انہی کی بیٹیاں TikTok پر ناچ کرا پنے باپ دادا کا قرض اتار رہی ہیں۔ تلخ حقیقت

☆ مٹی کے برتنوں سے اسٹیل اور پلاسٹک کے برتنوں تک اور پھر کینسر کے خوف سے دوبارہ مٹی کے برتنوں تک آجانا، انگوٹھا چھاپی سے پڑھ لکھ کر دستخطوں (Signatures) پر اور پھر آخر کار انگوٹھا چھاپی (Thumb Scanning) پر آجانا، پھٹے ہوئے سادہ کپڑوں سے صاف ستھرے اور استری شدہ کپڑوں پر اور پھر فیشن کے نام پر اپنی پینٹس پھاڑ لینا، زیادہ مشقت والی زندگی سے گھبرا کر پڑھنا لکھنا

اور پھر پی ایچ ڈی کر کے واکنگ ٹریک (Walking Track) پر پسینے بہانا، قدرتی غذاؤں سے پراسیس شدہ کھانوں (Canned Food) پر اور پھر بیماریوں سے بچنے کے لیے دوبارہ قدرتی کھانوں (Organic Food) پر آ جانا، اس کی اگر تشریح کریں تو یہ بنے گی ٹیک نالوجی نے صرف یہ ثابت کیا نہ مغرب نے تمہیں جو دیا اس سے بہتر ہوتا جو تمہارے دین نے اور تمہارے رب نے تمہیں پہلے سے دے رکھا تھا۔ **سبحان اللہ وبحمدہ ، سبحان اللہ العظیم**

☆ صرف دو سال اسکولز بند کیے تو نتیجہ %99 آیا اگر مستقل طور پر بند کر دیے جائیں تو گلی گلی آئن اسٹائن اور نیوٹن جیسے سائنس دان پھرتے نظر آئیں گے۔

☆ اگر آپ نے دو ماہ پہلے 20 روپے کا سموسہ کھایا اور آج سموسہ 30 کا ہو جائے اور دوکاندار آپ سے 2 ماہ پہلے والے سموسے کے بقایا 10 روپے لینے گھر آ جائے تو اس کو ''فیول ایڈجسٹمنٹ'' کہتے ہیں۔

☆ کسی کا گلا دباؤ، تھوڑا اور زور سے، تھوڑا اور کس کے اب ذرا سا ڈھیلا کرو اس کو ''ریلیف'' کہتے ہیں۔

☆ آمدن سے زائد اثاثہ جات کا نوٹس تو فوراً لے لیا جاتا ہے مگر، آمدن سے زائد بے ہنگم مہنگائی کا نوٹس کون لے گا۔

☆ پاکستان کی شادیاں، ریسٹورنٹ اور شاپنگ مال دیکھ کر لگتا ہے کہ یہ ملک امریکا، جرمنی اور جاپان کو قرضہ دیتا ہے، ہر بندہ اپنی چادر سے دو سوفٹ باہر ہے۔

☆ پاکستانیوں نے بھی کیا قسمت پائی ہے، قیمتیں عالمی منڈی کے مطابق، تن خواہ سبزی منڈی کے مطابق، سہولتیں مویشی منڈی کے مطابق۔

☆ پٹرول 70 سال میں 80 روپے پر پہنچا لیکن 3 سال میں 150 روپے پر پہنچ گیا۔ قرضہ 70 سال میں 25 ہزار ارب روپے پر پہنچا لیکن 3 سال میں 45 ہزار ارب پر پہنچ گیا۔ ڈالر 70 سال میں 105 روپے پر پہنچا لیکن 3 سال میں 175 روپے پر پہنچ گیا۔ چینی فی کلو 70 سال میں 55 روپے پر پہنچی لیکن 3 سالوں میں 125 روپے پر پہنچ گئی۔ گھی فی کلو 70 سال میں 170 روپے پر پہنچا لیکن 3 سال میں 400 روپے پر پہنچ گیا۔ آٹا فی کلو 70 سال میں 35 روپے پر پہنچا لیکن 3 سال میں 70 روپے پر پہنچ گیا۔ سونا فی تولہ 70 سال میں 50 ہزار رپے پر پہنچا لیکن 3 سال میں ایک لاکھ 40 ہزار روپے پر پہنچ گیا۔ کشمیر 70 سال متنازع رہا لیکن 3 سال میں بھارتی ریاست بن گیا۔ ڈی اے پی کھاد فی بوری 70 سال میں 3,500 روپے پر پہنچی لیکن 3 سال میں 10,000 روپے پر پہنچ گئی۔ جو دوائی 70 سال میں 110 روپے پر پہنچی وہ 3 سال میں 330 روپے پر پہنچ گئی۔ بجلی فی یونٹ 70 سال میں 8 روپے پر پہنچی لیکن 3 سال میں 21 روپے پر پہنچ گئی۔ گیس کا جو بل 70 سال میں 300 روپے پر پہنچا وہ 3 سال میں 4,800 روپے پر پہنچ گئی۔ جو گاڑی 70 سال میں 7 لاکھ پر پہنچی وہ 3 سال میں 12 لاکھ پر پہنچ گئی۔ جو موٹر سائیکل 70 سال میں 95 ہزار روپے پر پہنچی وہ 3 سال میں ایک لاکھ 50 ہزار روپے پر پہنچ گئی۔ تعلیم یافتہ طبقہ میں بے روزگاری 3 فیصد تھی اب 16 فیصد پر آ گئی ہے۔ ان تین سالوں میں غریبوں کا خون چوسنے کے علاوہ حکومت نے اور کیا کام کیا ہے؟ پھر بھی بعض لوگ کہتے ہیں عمران نیازی یہودی ایجنڈے کے تحت نہیں آیا ہے۔ میرے بھائیو! یہی تو یہودی ایجنڈہ تھا پاکستان کو کمزور کرنے کا۔

☆ کراچی (این این آئی) کراچی میں شادی ہال سے گدھے کا گوشت ملنے کی ویڈیو نے شہریوں کو شش و پنج میں مبتلا کر دیا۔ شہر قائد میں فور کے چورنگی کے قریب سے گدھے کا گوشت ملنے کی اطلاعات ملنے پر پولیس نے چھاپہ مارا اور متعدد افراد کو حراست میں لے لیا۔ پولیس کے مطابق ٹوٹے ہوئے شادی ہال میں گیارہ گدھے لائے گئے تھے تاہم شادی ہال سے صرف 7 زندہ گدھے اور بڑی مقدار میں گوشت ملا تھا۔ پولیس کا موقف ہے کہ شادی ہال سے ایک گائے کا سر بھی ملا تھا، جب کہ ملزمان کا موقف ہے کہ وہ شادی کی تقریبات کے لیے گائے کا گوشت کاٹنے جا رہے تھے۔ پولیس کو ملزمان نے بیان دیا کہ خالی جگہ ہونے کے باعث لوگوں نے گدھے کھڑے کیے تھے لیکن ہم نے گدھوں کو نہیں کاٹا۔ علاقہ مکین شہزاد احمد نے بتایا کہ دو دنوں میں چار گدھے کم ہو گئے، بچوں نے گدھے کے کٹے ہوئے سر دیکھے مگر پولیس کے آنے سے پہلے ہٹا دیئے گئے۔

☆ (ویب ڈیسک) میاں والی کے علاقے محلّہ نور پورہ میں 7 دن کی معصوم بچی کو سفاک باپ نے گولیاں مار کر موت کے گھاٹ اتار دیا۔ تفصیلات کے مطابق ضلع میاں والی کے محلّہ نور پورہ میں سفاک باپ نے غصے میں آ کر اپنی 7 دن کی معصوم بچی کو فائرنگ کر کے قتل کر دیا اور فرار ہو گیا۔ پولیس نے بتایا کہ اسپتال ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ ظالم باپ شاہ زیب کو غصہ تھا کہ بیٹی کیوں پیدا ہوئی اور غصے پر قابو نہ رکھتے ہوئے بچی کو پیدائش کے 7 دن بعد اسے موت کے گھاٹ اتار دیا۔ دوسری جانب ڈی پی او میاں والی نے کہا کہ ایسے گھناؤنے جرم میں ملوث ملزموں کے خلاف پولیس زیرو ٹالیرنس پر عمل پیرا ہے۔ ملزم کو جلد گرفتار کر کے قانون کے مطابق سزا دی جائے گی۔

☆ فیصل آباد (این این آئی) فیصل آباد میں قبر سے لاش غائب کرنے کا ایک اور واقعہ سامنے آ گیا جس کے باعث علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ پولیس نے مرحوم کے رشتے داروں کے خلاف مقدمہ درج کر کے ایک ملزم کو گرفتار کر لیا۔ پولیس کے مطابق جڑاں والا کے رہائشی محمد حسین کا انتقال 7 روز قبل ہوا تھا جنہیں وصیت کے مطابق ان کی زرعی زمین میں دفن کیا گیا تھا۔ تدفین کے وقت مرحوم کے رشتہ داروں نے مخالفت کی تھی تاہم اہل علاقہ کے دباؤ پر مرحوم کی تدفین وصیت کے مطابق کی گئی۔ بعد میں نامعلوم ملزمان نے قبر کھود کر لاش غائب کر دی۔ خیال رہے کہ کچھ روز قبل بھی گڑھ فتح شاہ کے علاقے میں بھی ایک شخص کی لاش قبر سے نکال کر غائب کیے جانے کا واقعہ پیش آیا تھا۔

☆ اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) تھانہ آب پارہ کے علاقے جی سکس میں فائرنگ سے 4 افراد ہلاک ہو گئے۔ پولیس کے مطابق ملزم رحیم نے اپنی نرس بیوی اور ایک اسٹاف پر فائرنگ کی جس سے دونوں کی موت واقع ہوئی، جب کہ ملزم نے گھر جا کر اپنے سسر اور سالے کو بھی فائرنگ کر کے قتل کر دیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ فائرنگ کرتے ہوئے ایک محلے دار نے ملزم پر بھی فائر کر دیا جس سے وہ بھی زخمی ہو گیا۔ پولیس کے مطابق واقعہ گھریلو ناچاقی کی وجہ سے پیش آیا اور مرنے والے افراد کی شناخت شعیب، عزیز، راحیلہ بانو، عزیز الرحمٰن اور نعیم اختر کے نام سے ہوئی۔ پولیس کا کہنا ہے کہ فائرنگ کرنے والے دونوں افراد کو آلہ قتل اور اسلحہ سمیت گرفتار کر لیا گیا ہے اور واقعے سے متعلق مزید تفتیش جاری ہے۔

☆ جیکب آباد (این این آئی) ایس ایس پی کو کھو کے ہمیں پکڑ کر دکھائے مسلح افراد مولا داد کی حدود

میں ریٹائرڈ ٹیچر سے موٹر سائیکل اور نقدی چھین کر یہ پیغام دے گئے۔تفصیلات کے مطابق جیکب آباد کے مولا داد تھانے کی حدود میں قصبہ خالد جکھرانی کے قریب مسلح افراد نے ریٹائرڈ ٹیچر محمد پنھل عمرانی سے نئی سی ڈی موٹر سائیکل اور پچاس ہزار نقدی چھین لی اور فرار ہو گئے۔محمد پنھل عمرانی نے بتایا کہ شہر سے گھر جا رہا تھا کہ مسلح افراد نے لوٹ لیا، مسلح افراد نے رہزنی کی واردات کے دوران کہا کہ ایس ایس پی جیکب آباد کو ہمارا سلام دینا اور کہنا ہمیں پکڑ کر دکھائے، یاد رہے کہ قومی شاہ راہ پر مولا داد کی حدود میں رہزنی کی وارداتیں اب معمول بن گئیں ہیں۔آئے روڈ لوٹ مار کے واقعات رپورٹ ہو رہے ہیں، پولیس ان وارداتوں کو روکنے میں ناکام ہے۔

☆ مجھے نہ مارو ناں بابا، سات دن کی نازک معصوم اور پستول کی پانچ گولیاں، آج لکھنے کو نہ تو ہاتھ تیار ہیں نہ دل کی دھڑکن ساتھ دے رہی ہے، شاید ایک ماں کا، پورے میانوالی کا، سارے پاکستان کا کرب میں لفظوں میں ڈھال سکوں، سات دن قبل ایک رحمت نے ایک ظالم باپ کے گھر آنکھ کھولی، آپ ریشن تھیٹر سے نرس معصوم بچی لے کر باپ کو مبارک دیتے ہوئے اس کے ہاتھ میں تھما دیتی ہے، باپ نہیں درندے نے بنا دیکھے بیڈ پہ پھینک دی، مجھے بیٹی نہیں بیٹا چاہیئے، زخموں سے رِستے خون سے کرلاتی ہوئی ماں نے کہا، بیٹی تو روزِ محشر آپ کو جنت میں ساتھ لے کر جائے گی، ظالم باپ: مجھے نہیں چاہیئے۔ماں: اس میں میرا کیا قصور؟ میں نے تو نو ماں پیٹ میں رکھا، مجھے بخار ہوا، دوا نہیں لی کہ بچے پہ اثر نہ ہو، جو کھانے مجھے اچھے لگتے تھے چھوڑ دیئے تھے کہ بچے کے لئے ٹھیک نہیں، اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے احتیاط کی کہ بچے پہ اثر نہ ہو، درد سے کرلاتی رہتی تھی پر دوا نہیں کھاتی تھی کہ بچے پہ اثر نہ ہو جائے، بھلا مجھے بتلاؤ تو سہی میرا قصور کہاں ہے؟ باپ چند منٹوں کی پیدا ہوئی بچی کو بیڈ پہ پھینک کے روم سے چلا جاتا ہے۔فرشتے روئے نہیں کُرلائے ہونگے جب ظالم باپ نے موقع پاتے ہوئے پانچ گولیاں ایک معصوم کو مار دیں۔پہلی گولی پہ بیٹی نے کہا ہوگا، بابا نا مارو...... جب آپ دفتر سے تھکے آؤ گے میں آپ کے شوز اتارا کروں گی، میں آپ کے کپڑے استری کیا کروں گے، میں آپ کے انتظار میں پانی کا گلاس لئے روزانہ دروازے پہ آپ کا انتظار کیا کروں گی، دوسری گولی پہ اٹکتی سانسوں کے ساتھ کہا ہوگا، بابا نا مارو مجھے......میری ماں مجھ سے پہلے مر جائے گی۔بابا نا مارو مجھے......میرے لئے سلے چھوٹے چھوٹے کپڑے میری ماں کو پاگل کر دیں گے۔بابا نا مارو مجھے......میری ماں میرے پیدا ہونے سے پہلے میرے لئے کھلونے لائی تھی، میرے جانے کے بعد ان کھلونے کی چھن چھن تجھے بہت رلائے گی بابا، آخری گولی پہ معصوم کلی نے کہا ہوگا، کوئی بات نہیں بابا......میں آپ کو پسند نہیں آئی، میں تو رحمت تھی شاید بوجھ لگی آپ کو، میں آپ کی خوشی میں خوش ہوں بابا۔اس دنیا میں نا سہی اگلی دنیا میں ساتھ رکھنا بابا...... میں تب تک جنت میں نہیں جاؤں گی جب تم آپ ساتھ نہیں ہونگے بابا......

☆ قوم کو لڑانے کا چورن بیچنے والوں کے نام: تم سب ایک ہو، قوم کو بیوقوف بنا رکھا ہے، اگر جنگ ہے تو اپنے گھر سے شروع کرو، آپ جانتے ہیں؟ ایک ہی گھر میں ''محبّ وطن'' اسد عمر (PTI) اور ''مخالف غدار'' زبیر عمر (PMLN) رہتے ہیں۔ایک ہی گھر میں ''محبّ وطن'' پرویز الٰہی (PML-Q) اور ''مخالف غدار'' شجاعت حسین ق لیگ (PML-Q) رہتے ہیں۔ایک ہی گھر میں ''محبّ وطن'' گلریز افضل چن

(MPA-PTI) اور ''مخالف'' ندیم افضل چن (PPP) رہتے ہیں۔ایک ہی گھر میں ''محبّ وطن'' سردار شہاب الدین خان سیہڑ (MPA-PTI) اور ''مخالف غدار'' سردار بہادر خان سیہڑ (PPP) رہ سکتے ہیں۔ ایک ہی گھر میں ''محبّ وطن'' رؤف حسن فواد (PTI) اور ''مخالف غدار'' فواد حسن فواد رہ سکتے ہیں۔اایک ہی گھر سے تعلق ''محبّ وطن'' فرح خان گوگی اور ''مخالف غدار'' گوگی کے سسر چوہدری اقبال گجر ایم پی اے نون لیگ ہو سکتے ہیں۔اگر ایک فیملی سے ''محبّ وطن'' فواد چوہدری (PTI) اور ''مخالف غدار'' ان کے کزن نون لیگی ہو سکتے ہیں۔'' محبّ وطن'' پرویز خٹک (پی ٹی آئی) سے اور ان کے بھائی ''لیاقت خٹک'' نون سے تعلق رکھتے ہوں۔ایک ہی گھر میں افضل کھوکر پی ایم ایل این، ظہیر کھوکھر ق لیگ، موجودہ پی ٹی آئی، افضل چن پی پی پی تو .....!عوام کو آپس میں تعلق خراب نہیں کرنا چاہیئے، گالم گلوچ سے پرہیز کرنی چاہیئے بلکہ ان سیاست دانوں کو کہنا چاہیئے کہ پہلے '' اپنے گھروں کی دیواروں پر ایک دوسرے کو گالیاں لکھو'' اپنی بیوی اور بچوں کے ساتھ ملکر ایک دوسرے کو چور چور کی آوازیں لگواؤ'' اور اپنے پسندیدہ سوشل میڈیا پر بھی اپ لوڈ کرو'' اگر یہ نہیں کر سکتے تو بے وقوف بنانے کی کوشش چھوڑ دو، اب تمہیں ڈرامہ بازی کا حساب دینا ہوگا۔

☆ اگر عمران خان اقتدار میں نہ آتا تو سات غلط فہمیاں مرتے دم تک آپ کی جان نہ چھوڑتیں۔(1) خان سچا ہے روزانہ اس ملک میں 12 ارب کی کرپشن ہوتی ہے۔اگر عمران آیا تو وہ روزانہ خزانے کا 12 ارب کا نقصان بچائے گا۔اب انصافی سمجھ رہے ہیں 9 مہینوں میں 3400 ارب بچا لئے؟ (2) چیلنج کے ساتھ میٹرو 8 ارب میں بنتی ہے۔اسی پاگل پن میں رہتے اور مر جاتے شکر ہے اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں ایک سو آٹھ ارب میں بھی نہیں بن رہی۔(3) خان غیرت مند ہے کبھی بھیک نہیں مانگے گا، قرضہ نہیں لے گا، خودکشی کر لے گا، آئی ایم ایف نہیں جائے گا۔اسی غلط فہمی میں دوسروں کا جینا حرام کیئے رکھتے۔(4) یاسمین راشد سے یہ سن کر کہ اب یہ ممکن نہیں کے ہر کسی کو مفت علاج دیا جائے۔دوائیں ایمرجنسی میں استعمال ہونے والی مہنگی ہوئیں عام دوائیاں اتنی مہنگی نہیں۔ایسے ہی بنے ڈاکٹرز کی امید کا کیڑا ابھی انہی کے ہاتھوں مرا اور سکون پہنچا ورنہ تو پرانی حکومت ہی ظالم لگتی۔(5) خان نہ آتا تو انصافیوں نے یہی سمجھنا تھا کہ واقعی یہ 350 ڈیم بنا دے گا، اس کی صوبائی حکومت نے پورے ملک کو بجلی بیچنی تھی۔شکر ہے چھ سالوں کے کرتوت دیکھ لیے مرتے وقت کوئی خلش نہیں رہے گی۔(6) اسد عمر بہت بڑا ارسطو ہے، پیٹرول 46 روپے دے گا، اس میں بھی 13 روپے گورنمنٹ کو ملیں گے، پوری دنیا میں گیس کی قیمت نیچے آرہی ہے یہ بھی سستی دے گا، پرانے چور تھے بجلی کی اصل قیمت 10 روپے یونٹ ہے، اوپر والے 6 روپے نواز شریف کی جیب میں جاتے ہیں وہ 16 کا یونٹ دیتا ہے یہ 10 کا دے گا؟ ہائے بدنصیبی 22 کا دے رہے ہو اب 12 کس کی جیب میں جاتے ہیں؟ معیشت کا چیتا اب چڑیا گھر میں ہے کیا؟ (7) ایک بات تو آپ بھول ہی گئے کہ موبائل کارڈ پر 100 روپے میں 25 روپے پرانی حکومت کی جیب میں جاتے تھے اب کس کی جیب میں جاتے ہیں؟ بیرون ممالک سے لوگوں نے یہاں نوکریاں کرنے آنا تھا، انڈیا اور مودی کو ہم نے ایسا کرارا جواب دینا تھا اور اپنی تقریروں میں کلبھوشن کو دہشت گرد کہنا تھا، پھانسی چڑھانا تھا، وزیر اعظم ہاؤس کو ہم نے یونی ورسٹی میں تبدیل کرنا تھا اور گورنر ہاؤس کی دیواروں کو گرا کر

فیملی پارک اور تعلیمی درس گاہیں بنانا تھیں، ایک ارب درخت لگانے تھے پچاس لاکھ گھر بنانے تھے۔

☆ برطانیہ کے معروف نشریاتی ادارے بی۔بی۔سی کے مطابق 9 اپریل کی رات کو اسلام آباد کے وزیر اعظم ہاوس میں اُڑن طشتری میں خلائی مخلوق اُتری۔کابینہ کی میٹنگ سے خان کو گھسیٹ کر ساتھ والے کمرے میں لے گئی۔خلائی مخلوق کے زمینی موکلات نے پہلے ہی پورے ہاؤس کا کنٹرول سنبھال رکھا تھا۔خان کو ٹھڈے اور تھپڑ بھی مارے گئے اور اس مخلوق نے جو بوٹ پہنے ہوئے تھے وہ ٹی۔وی۔پر دکھائے گئے۔فیصل واوڈا کے فوجی بوٹ سے بڑے اور سائز میں لمبے تھے۔خان کا سسٹم اپ گریڈ کرنے میں زیادہ دیر نہیں لگی ......ورنہ خان تو ڈٹ کر کھڑا تھا...... پھر پانچ منٹ میں وزیر اعظم ہاؤس خالی کر دیا اور تحریک عدم اعتماد پر ووٹنگ کے لئے ایوان خالی کر دیا.....اگر ایسا ہے تو خان کے ساتھ بہت زیادتی ہوئی ہے......لامبا...... کتنے لوگ تھے......

☆ میں PTI میں شمولیت اختیار کرنے کے لئے تیار ہوں لیکن ایک شرط پر۔شرط یہ ہے کہ PTI والوں کو میرے ان سوالات کے جوابات دینے ہونگے......تاکہ میں شمولیت کے بعد PTI کو ڈیفینڈ کر سکوں......اور ضمیر ملامت نہ کرے۔ سوالات یہ ہیں:

(1) عمران خان نے 350 ڈیمز کا وعدہ کیا تھا مجھے کوئی PTI والا بھائی بتائے 350 ڈیم کہاں ہیں۔ (2) کے پی کے میں 70 یونی ورسٹی کا وعدہ تھا مجھے صرف PTI حکومت کے 5 سال میں ایک نیو یونی ورسٹی دکھا دی جائے۔ (3) کے پی کے میں PTI حکومت نے کتنے کالج بنائے مجھے کالج کا نام اور جگہ بتائی جائے۔ (4) کے پی کے میں کوئی ایک نیا اسپتال بنایا ہو اس کا نام اور جگہ بتائی جائے تاکہ کوئی مجھ سے جب پوچھے تو میں جواب دے سکوں۔ (5) کے پی کے میں 16 گرلز کالج کو پچھلے پانچ سال میں کیوں بند کیا گیا اس کی وجہ بتا دی جائے۔ (6) کے پی کے میں 355 پرائمری اور مڈل اسکول کو یہ کہہ کر ختم کیا گیا یہ خزانے پر بوجھ ہیں ان کو بند کر کے کونسی ترقی ہوئی؟ (7) پشاور میٹرو بس 8 ارب میں بننے والی تھی 97 ارب تک پہنچ گئی، 6 اسٹیشن مکمل ہونے کے بعد پتہ چلا کہ بس اسٹیشن کے اندر جا ہی نہیں سکتی تو کوشش کی گئی کہ اب بس کو اڑا کر اسٹیشن کے اوپر سے گزارا جائے جو ممکن نہیں ہوا تو تمام اسٹیشن گرائے گئے اور اب نئی لاگت 122.35 ارب ہوگئی دنیا کی کوئی ایک مثال کبھی کہیں ایسے ہوا ہو تو بتایا جائے تاکہ میں ڈیفنڈ کر سکوں۔ (8) ملتان میٹرو بقول عمران کے 64 ارب کی بنی اب عمرانی حکومت نے اس کی شفافیت کی رپورٹ دی۔ مجھے بتایا جائے کہ یہ عمران کا جھوٹ کیسے ڈیفنڈ کروں۔ (9) پی ٹی آئی رہنما نذر گوندل پر سرکاری خزانے سے 82 ارب کی کرپشن کا کیس تھا اسے کس میرٹ کے تحت پارٹی میں لیا گیا اور کیس کا کیا بنا؟ (10) بابر اعوان کی نندی پور پروجیکٹ میں 284 ارب کی کرپشن پر کیا بنا؟ (11) علیمہ خانم کے پاس 140 ارب کہاں سے آئے؟ (12) عمران کا کے پی کے ہیلی کاپٹر کا بے جا استعمال کیس کا کیا بنا؟ (13) مالم جبہ کیس وزیر اعلی KPK کی 34 ارب کی کرپشن کا کیا ہوا سزائیں کب ہو رہی ہیں؟ (14) پرویز خٹک اور اس کے بھائی کی کرپشن کی لمبی داستان غم 46 ارب کا کیا بنا؟ (15) کے پی کے میں پچھلے 5 سال آپ کی حکومت تھی اس کا خزانہ کیسے خالی ہوا؟ (16) خیبر بینک کے ڈوبنے کا ذمہ دار کون ہے اس کی انکوائری کیوں بند کی گئی؟ (17) کے پی کے نیب کی اصلاحات پر 80 کروڑ قوم کے خرچ کر کے

منصوبہ کیوں بند کیا گیا؟ (18) کے پی کے نیب کو تالے کیوں لگائے گئے؟ (19) پی ٹی آئی اسپیکر اسد قیصر کا اسلام آباد والا بنگلہ 35 کروڑ کا کدھر سے آیا اور اس پر انکوائری کہاں پہنچی نوٹس لیے ہوئے 2 سال ہو گئے۔ (20) پہلی حکومتوں میں ڈالر بڑھنے سے نقصان تھا اب فائدہ کیسے ہے؟ (21) پہلے تھر کے کوئلے سے آلودگی پھیلتی تھی اب وہ تھر کا کوئلہ کیسے تقدیر بدلے گا؟ (دونوں بیان آپ کے ہیں)۔ (22) ٹیکس پر دن رات بھاشن دینے والے عمران نے الیکشن کمیشن میں اپنے اثاثے 2 ارب 34 کروڑ نقد اور 322 کنال بنی گالہ ہاؤس اور لگژری گرینڈ حیات ہوٹل اسلام آباد میں اپنے 28 فلیٹ شو کیے اور ٹیکس ایک لاکھ 5 ہزار کیوں دیا؟ (23) سابقہ حکومتوں میں قرضہ بھیک اگر تھا تو آپ کا پیکج کیسے ہوا؟ (24) اگر عمرانی حکومت سابقہ حکومتوں کا قرض واپس کرنے کے لیے قرض لے رہی ہے تو پھر قرضے میں کمی کیوں نہیں ہو رہی بڑھ کیوں رہا ہے؟ (25) اس دفعہ آپ کی حکومت سالانہ ٹیکس جمع کرنے میں ناکام کیوں ہوئی؟ (26) جی ڈی پی کم کیوں ہوئی؟ (27) پی آئی اے، اسٹیل ملز کی نجکاری کیوں کی جا رہی ہے جب کہ کچھ دن پہلے آپ کے وزیر خزانہ کہہ رہے تھے کہ PIA کا خسارہ کم ہوا ہے؟ (28) علیمہ خانم نے ابھی تک FBR کی ڈیڈ لائن ختم ہونے کے باوجود جرمانہ کیوں نہیں بھرا؟ (29) عمران کی دوسری بہن عظمہ خانم کے پاس 60 ارب کہاں سے آئے؟ (30) عمرانی حکومت کو 7 ماہ ہوئے عوام کی اشیائے ضروت میں سے کوئی 3 چیزیں بتائیں جو سستی ہوئی ہوں، عوام کو ریلیف ملا ہو؟ (31) بقول عمران کے ملک میں 12 ارب کرپشن تھی جسے روک لیا گیا تو پھر قرض کی کیا ضرورت پڑی؟ (32) اسد عمر کہتا ہے پچھلی حکومت نے ہمیں خزانے میں 9 ارب ڈالر دیے عمران کہتا ہے خزانہ خالی ہے ان میں جھوٹا کون ہے؟ (33) کیا جو عمران نے اثاثے شو کروائے اس پر اس نے ٹیکس چوری کیا، کیا وہ صادق وامین ہے؟ (34) فارن فنڈنگ کیس رکوانے کے لئے بار بار پٹیشنز کیوں داخل کی جا رہی ہیں جبکہ اس میں اسرائیل، انڈیا، امریکا سمیت دوسرے یورپی ممالک کی فنڈنگ کا الزام ہے، اس کیس کا فیصلہ ہونے دیں تاکہ پی ٹی آئی والے اگر سچے ہیں تو الزامات سے بری ہو سکیں؟ ان 34 سوالوں کے جوابات دلیل اور ثبوت کے ساتھ دیے جائیں گالم گلوچ سے مکمل اجتناب کیا جائے۔

☆ جن لوگوں کی غیرت اب جاگی ہے اور وہ بھڑکیں مار رہے ہیں، فوج کو گالیاں دے رہے ہیں، عدلیہ پر الزامات لگا رہے ہیں وہ بتائیں: کدھر گئی تھی غیرت جب امریکا اور سعودیہ کے دباؤ پر ملائیشیا کا دورہ ملتوی کر دیا تھا؟ کدھر گئی تھی غیرت جب عمران خان نے امریکا کے ڈر سے قوم کے عظیم ہیرو ڈاکٹر عبدالقدیر خان کا جنازہ تک نہیں پڑھا تھا؟ کدھر گئی تھی غیرت جب طالبان کے نکالنے پر تم نے تین دن امریکی فوجیوں کو اسلام آباد میں مہمان بنا کے رکھا تھا؟ کدھر تھی غیرت جب فارن فنڈنگ امریکا و یورپ سے ہو رہی تھی؟ کدھر تھی غیرت جب ایک قیدی کو مغربی ممالک کے دباؤ پر چھڑوا کر باہر لے جایا گیا؟ کدھر تھی غیرت جب کشمیر پر انڈیا نے آئینی ترامیم کر کے دائمی قبضہ کر لیا تھا؟ کدھر تھی غیرت جب ابھی نندن کو اڑتالیس گھنٹے کے اندر اندر انڈیا کے حوالے کیا تھا؟ کدھر تھی غیرت جب FATF کے دباؤ پر پارلیمنٹ کو ربڑ اسٹیمپ بنا کر راتوں رات درجنوں قوانین تبدیل کئے گئے؟ کدھر تھی غیرت جب قرض کے لئے IMF کی منت سماجت کرتے تھے؟ کدھر تھی غیرت جب اسٹیٹ بینک پر IMF کا کارندہ مسلط کیا گیا

اور سٹیٹ بینک کو ریاستی کنٹرول سے نکالا گیا تھا؟ کدھر گئی تھی غیرت جب فرانس نے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سرکاری سطح پر گستاخی کی تھی اور تم نے لاکھوں لوگوں کے احتجاج کرنے پر فرانس کا سفیر نکالنے کے بجائے انہی پر گولیاں چلوا دی تھیں؟ کدھر مر گئی تھی غیرت جب امریکی دباؤ پر پاک، ایران اور انڈیا گیس پائپ لائن منصوبے پر کام معطل کروایا گیا؟ کہاں سوگئی تھی غیرت جب بیرونی دباؤ پر سی پیک کو سرد خانے کی نذر کیا گیا؟

☆ کورونا کی مد میں WHO سے ملنے والے 1290 ارب روپے غائب، سعودیہ کے 6 ارب ڈالر غائب، چین کے 7 ارب ڈالر غائب، آئی ایم ایف کے 5 ارب 97 کروڑ ڈالر غائب، یو ای اے کے 3 ارب ڈالر غائب، بی آر ٹی کے 100 ارب غائب، پی آئی اے کے 40 ارب غائب، مالم جبہ کے 19 ارب غائب، بلین ٹری کے 20 ارب روپے غائب، دوائیوں کے 500 ارب روپے غائب، ڈیم فنڈ کے 14 ارب روپے غائب، سابقہ زرمبادلہ سے 16 ارب ڈالر غائب، نئے ترقیاتی منصوبے کوئی نہیں، نئی ملازمتوں کے مواقع کوئی نہیں، پٹرول گیس کی مد میں عوام کی جیب پر 25 سو ارب روپے کا ڈاکہ، یوٹیلٹی بلز کی مد میں 700 ارب روپے کا ڈاکہ، چینی کی مد میں 240 ارب روپے کا ڈاکہ، گھی مہنگا، آٹا مہنگا، کپڑے مہنگے، کفن مہنگا، دالیں چاول مصالحے مہنگے، جرائم کی شرح میں ہوشربا اضافہ، تعلیمی بجٹ 117 ارب اسکیم ہو کر محض 9 ارب رہ گیا، صحت کا بجٹ 110 ارب سے 40 ارب رہ گیا، خط غربت نے 1 کروڑ افراد سے نکل کر 9 کروڑ 80 لاکھ افراد کو اپنی لپیٹ میں لے لیا، ڈیلی 12 ارب روپے کی کرپشن بند اب تک اس حکومت کے تقریبا 1100 دن 13200 ارب روپے کا فائدہ، اتنا پیسہ گیا کدھر؟ اگر یہ چور نہیں تو ہنڈیا کون چاٹ رہا ہے؟

☆ (1) ملکی قرضہ تیس ہزار ارب سے پچاس ہزار ارب پر پہنچا دیا۔ لیکن بندہ ایمان دار ہے۔ (اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی رپورٹ) (2) مہنگائی کی شرح 13% پر پہنچا دی۔ لوگوں کی قوت خرید ختم کر دی لیکن بندہ ایمان دار ہے۔ (3) پاکستان دنیا کا چوتھا بدترین پاسپورٹ بن گیا لیکن بندہ ایمان دار ہے۔ (4) پاکستان کرپشن میں 23 درجے اوپر چلا گیا۔ 117 سے 140 پر لیکن بندہ ایمان دار ہے۔ (5) لاہور کی سڑکوں پر 20 سے زائد مسلمانوں کو سرعام گولیاں مروا کے شہید کروا دیا۔ لیکن بندہ ایمان دار ہے۔ (6) بکتر بند گاڑی سے لوگوں کو کچل ڈالا، تیزاب کی بارش کی گئی، لیکن بندہ ایمان دار ہے۔ (7) اربوں روپے کی کرپشن صرف کرونا فنڈز میں کی گئی باقی کرپشن کی باتوں کا کیا کہنا، لیکن بندہ ایمان دار ہے۔ (8) شوگر مافیا، آٹا مافیا، تیل مافیا ہر ہر مافیا کے سامنے بے بس نظر آیا اور جس مافیا پہ ہاتھ ڈالا اسی مافیا کو اربوں کا فائدہ پہنچایا، لیکن بندہ ایمان دار ہے۔ (9) پاکستان کی تاریخ کی سب سے بڑی کابینہ یعنی وزراء کی تعداد رکھی، جس سے ملکی خزانے کو اربوں کا ٹیکہ لگا، لیکن بندہ ایمان دار ہے۔ (10) ٹی ایل پی کو مذہب پر سیاست کا طعنہ دینے والا خود مذہب کا نام استعمال کر رہا ہے۔ خود کو مجاہد ناموس رسالت وامیر المومنین سمجھ رہا ہے۔ ٹی ایل پی سے بار بار بدعہدی کرتا رہا، وعدہ کر کے مکرتا رہا، لیکن بندہ ایمان دار ہے۔ (11) 160 والا آئل 500 روپے پر پہنچا دیا، لیکن بندہ ایمان دار ہے۔ (12) ملکی تاریخ میں روپے کی بدترین قدر رہی اور ڈالر نے تمام حدیں پار کر دی، لیکن بندہ ایمان دار

ہے۔ (13) آخری لمحے تک اقتدار کی کرسی سے چمٹا رہا، باعزت طریقے سے اقتدار کو نہیں چھوڑا بلکہ ملک وقوم کا وقت اور پیسہ برباد کرتا رہا، لیکن بندہ ایمان دار ہے۔ (14) ایک کروڑ نوکریوں کے وعدے کا جھانسا دے کر 20 لاکھ سے زائد لوگوں کو بیروزگار کر دیا، لیکن بندہ ایمان دار ہے۔ (15) بزدار کی کرپشن کے متعلق جانتے ہوئے بھی اسے اپنی انا کی خاطر وزیراعلیٰ قائم رکھا، لیکن بندہ ایمان دار ہے۔ (16) اقتدار کو بچانے کے لئے جس کو ڈاکو چور کہتا تھا اسے وزیراعلی نامزد کر دیا، لیکن بندہ ایمان دار ہے۔ (حسیب نور مجددی) نوٹ: ابھی بہت سی چیزیں ہیں لیکن پوسٹ طویل ہو جائے گی۔

☆ پوری قوم کی جانب سے چیف جسٹس آف پاکستان جناب عمر عطا بندیال صاحب اور چیف آف آرمی اسٹاف جنرل قمر جاوید باجوہ صاحب کے نام درخواست

جناب عالی: ملک کو دنیا کے سامنے ذلیل ورسوا کیوں کیا جا رہا ہے......؟ اگر اپوزیشن نے امریکہ سے پیسہ لیا ہے تو اس کے ثبوت بھی ہوں گے، اگر ایسا امر واقع ہوا تو ضرور ہماری خفیہ ایجنسی کو بھی خبر ہو گی۔ ہر ثبوت موجود ہوگا، پاکستان نہ ہی زرداری، نواز شریف، مولانا فضل الرحمٰن ، شہباز شریف کا ہے اور نہ ہی عمران خان اور اس کے چمچوں کا ہے۔ یہ 22 کروڑ عوام اور اس کے مضبوط اداروں کا ملک ہے۔ پاکستان 22 کروڑ عوام کا ملک ہے اس کے ساتھ اس طرح کے کھلواڑ بند کیے جائیں۔ قوم کو بتایا جائے کہ اپوزیشن نے امریکہ سے پیسے لیے ہیں اور ان سے قوم کے نمائندوں کو خریدا گیا ہے......؟ اگر ایسا کچھ ہے تو سب کو گرفتار کر کے ملک سے غداری کے جرم میں سب کو فوراً قوم کے سامنے سخت ترین سزا دی جائے اور......

اگر ایسا کچھ نہیں تو دوسری جانب عمران خان اگر اپنی سیاست کے لیے پاکستان کا دنیا بھر میں مذاق اور سیکورٹی حالات کے لیے خطرہ بن رہا ہے تو تحریک انصاف کے تمام وزیروں، مشیروں جن میں خاص کر عمران خان اور فواد چوہدری کو عبرت ناک سزا دی جائے، پاکستان نہ ہی تحریک انصاف کا ہے اور نہ ہی کسی اپوزیشن پارٹی کا، لہٰذا ایک عام پاکستانی کی حیثیت سے ہم ملک کی دو بڑی شخصیات سے درخواست کرتے ہیں کہ اس کام کو فوری طور پر منطقی انجام تک پہنچایا جائے...... پاکستان کی بدنامی بحیثیت قوم ہمیں کسی صورت برداشت نہیں......گزشتہ ایک مہینے سے پوری قوم ہیجان کا شکار ہے، معیشت تباہ ہو چکی ہے، مہنگائی اپنے عروج پر ہے، عوام کا جینا محال ہو چکا ہے، آٹا، چینی، گیس، پیٹرول، بجلی پہنچ سے باہر ہو چکی ہے، ڈالر کا ریٹ تاریخ کی بلند ترین سطح پر پہنچ چکا ہے، اسٹاک مارکیٹ بیٹھ چکی ہے، عالمی مالیاتی ادارے اور دوسرے ممالک ہر طرح کی تجارت سے ہاتھ کھینچے ہوئے ہیں، ان حالات میں حکومت وقت صرف عدم اعتماد اور سیاسی چالوں کی طرف متوجہ ہے اور ملکی امور سے یکسر لاتعلق ہے، اپوزیشن جوابی کاروائیوں میں مصروف ہے۔ ملکی حالات کی طرف اور عام عوام کی زندگی کی طرف حکومت وقت کی کسی قسم کی توجہ نہیں۔ پاک فوج ملک کا محبّ وطن مضبوط ادارہ ہے جو ہر مشکل گھڑی میں قوم کے ساتھ کھڑا ہوتا ہے۔ ہماری عدلیہ ہر آئینی بحران میں از خود نوٹس لیتی ہے۔ اس لئے اس ملک کی جغرافیائی نظریاتی سرحدوں کے ساتھ ساتھ ملک کی معاشی تجارتی اور عام عوام کی خبر گیری کی سب بڑی ذمہ داری بھی پاک فوج اور عدلیہ کے کندھوں پر ہے۔ براہ کرم قوم کو اس بدترین ہیجان اور بدنما سیاسی دلدل سے نکالا جائے۔ ان حالات کے ذمہ داروں کو کڑی سزا دی جائے۔ منجانب : پاکستانی عوام

☆ فتح علوی کے قلم کے آنسو، عمران خان کے 105 یوٹرن: (1) 50 لاکھ گھر (2) 200 ارب منہ پر مارنا (3) ایک کروڑ نوکریاں (4) 2 روپے یونٹ بجلی (5) 45 روپے پیٹرول (6) نوکریوں کی بارش (7) باہر سے لوگ کام ڈھونڈنے آئیں گے (8) بھیک نہیں مانگیں گے (9) بھیک مانگنے پر خودکشی (10) باہر پڑا سارا پیسہ واپس لائیں گے (11) ریاست مدینہ بنائیں گے (12) نواں پاکستان بنے گا (13) کشمیر آزاد کرائیں گے (14) ایکسٹنشن نہیں دیں گے (15) غریب کو روزگار فراہم کریں گے (16) علاج فری ہوگا (17) ملک ترقی کرے گا (18) کاروبار وافر ہوں گے (19) فیکٹریاں لگیں گی (20) چپڑاسی نہیں رکھوں گا (21) شیدا ٹلی شیخ رشید جیسے آدمی کو اپنا چپڑاسی بھی نہ رکھوں اور پھر ایسا یوٹرن لیا کہ اب کہتے ہیں شیخ رشید اور ہماری سوچ ایک ہے۔(اب وزیر ریلوے) (22) کپتان نے بابر اعوان کو چور کہا اور پھر اسے ہی اپنا وکیل بھی رکھ لیا۔ (23) چوروں کی اسمبلی ہے میں نہیں بیٹھوں گا (24) سول نافرمانی (25) 22 سال حکمران ٹیکس چور پھر اب عوام ٹیکس چور (26) جمعہ کو چھٹی (27) ویلنٹائن ڈے پر پابندی (28) ٹک ٹاک بند کرنے کا اعلان (29) منی چینجر آؤٹ لٹ بند کرنے کا اعلان (30) ڈالر جلاؤں گا (31) ایمنسٹی اسکیم نہیں دوں گا (32) این آر او نہیں دوں گا (33) چوروں کو نہیں چھوڑوں گا (34) انصاف سب کے لیے ایک ہوگا (35) قانون سب کے لیے برابر ہوگا (36) پولیس میں اصلاحات لاؤں گا (37) قطر سے واپسی پر مجرموں کو عبرت کا نشان بناؤں گا (38) عمران خان نے پرویز الٰہی کو سب سے بڑا ڈاکو قرار دیا اور اس کے بعد فرمایا پرویز الٰہی اور ہم مل کر کرپشن کے خلاف لڑیں گے (39) پھر وہی ڈاکو نفیس ترین لوگوں میں شامل بلکہ اس کی پوری پارٹی (40) اتحاد نہیں کروں گا (41) لوٹے نہیں خریدوں گا (42) اداروں کا سیاسی کردار ختم کروں گا (43) منظور پشتین کے مطالبات درست ہیں حمایت کرتا ہوں (44) جنرل کو گالیاں (45) آرمی، آئی ایس آئی پر الزامات (46) الیکشن کمیشن پر الزامات (47) عدلیہ پر الزامات (48) ختم نبوت کی شقوں میں تبدیلی میں ملوث (49) قادیانیوں کی مکمل حمایت کی اور تسلی دی (50) 200 ماہرین کی ٹیم (51) پی ٹی آئی کابرین (بعد میں فیل ہو گیا) (52) نوکریوں کی بارش نہ ہوئی تو گردن وڈ دینا (53) 4 ہفتے بعد خوشحالی آئے گی (54) کراچی کے قریب سمندر میں کنواں کھودرہے ہیں پھر گیس لیک کر گئی (55) 12 ارب ڈیلی کی کرپشن رک گئی پیسہ کہاں گیا (56) عافیہ صدیقی کو لاؤں گا (57) 3000 قیدی سعودی جیل سے چھڑوائے (بعد میں صرف ماموں کا بیٹا کامران ہی نکلا بس) (58) صاف چلی شفاف چلی (لوٹے خرید کے) (59) موروثی سیاست ختم (جہانگیر ترین کے بیٹے کو ٹکٹ) (60) بنی گالہ جمائما نے گفٹ کیا (61) بنی گالہ لندن فلیٹس بیچنے پر ملنے والے پیسے سے خریدا (62) پی ٹی وی پر حملہ کیا اور صادق آمین رہے (63) اسلام آباد تھانے پر ہلہ بولا قیدی چھڑائے (64) جعلی ڈگری والے اور چور نہیں لوں گا (65) دھرنا دینے والوں کو کنٹینر دوں گا (66) پارلیمینٹ پر لعنت بھیج کر ڈاکوؤں کی آماجگاہ کہہ کر اسی کی تنخواہ لیتا رہا (67) الیکشن میں وسیع پیمانے پر دھاندلی کا الزام لگایا اور ثابت کرنے میں ناکام رہا۔ پھر بھی صادق وامین کہلاتا ہے (68) 2013ء میں عمران خان نے نجم سیٹھی پر پینتیس پنکچر کا

الزام لگایا اور دعویٰ کیا کہ میرے پاس ٹیپ موجود ہے لیکن بعد میں یوٹرن لیتے ہوئے کہا کہ بیان سیاسی تھا (69) خان صاحب سابق چیف جسٹس پر بھی دھاندلی کا الزام لگا کر دستبردار ہو چکے ہیں۔ جناب نے کہا تھا افتخار چودھری اس ملک کی آخری امید ہیں اور پھر فرمایا کہ افتخار چودھری بھی دھاندلی میں ملوث ہیں (70) شہباز شریف پر الزام لگایا اور اب ہرجانہ کیس میں کورٹ میں ثبوت نہیں دے پا رہا (71) نواز شریف کے استعفےٰ تک شادی نہیں کروں گا لیکن پھر دھرنے کے دوران ہی کہہ دیا کہ دھرنا اس لئے دے رہا ہوں تا کہ میں شادی کر سکوں (72) پھر طلاق پر کہا کہ طلاق کی باتیں میڈیا کر رہا ہے، سب جھوٹ ہے لیکن جب طلاق ہوگئی تو فرمایا طلاق میرا ذاتی مسئلہ ہے، کوئی بات نہ کرے (73) بشریٰ مانیکا کی خبر لیک ہوئی تو کہا صرف پیغام بھیجا ہے۔ پھر انہی گواہان کی گواہی پر نکاح بھی کر لیا (74) جناب نے اعلان کیا کہ نواز شریف کو وزیراعظم نہیں مانتا پھر اسی کے لگائے ہوئے آرمی چیف کو مبارک باد بھی پیش کرتے رہے (75) نواز شریف کی نااہلی کو بہترین فیصلہ قرار دیا اور پھر خود ہی کہہ دیا کہ کمزور فیصلہ دیا ہے (76) خان صاحب نے کہا آف شور کمپنی رکھنے والے چور ہیں، پھر جب اپنی نکل آئی تو کہا میں نے آف شور کمپنی اس لئے بنائی تا کہ ٹیکس بچا سکوں (77) بنی گالہ ہی کے بارے میں ایک بیان، کاؤنٹی کے پیسوں سے خریدا پھر اچانک یوٹرن لیا اور کہا نہیں نہیں بنی گالہ تو جمائما نے گفٹ کیا (78) پانامہ اسکینڈل کے ہمارے پاس ثبوت ہیں لیکن جب ثبوت عدالت نے مانگے تو کہا ثبوت دینا حکومت کا کام ہے۔ اسی طرح جب خود عمران خان پر کیس ہوا تو کہا کہ ثبوت وہ دیتا ہے جو الزام لگاتا ہے (79) آصف زرداری کو بیماری قرار دیا اور پھر سینیٹ میں اسی بیماری کو ووٹ بھی دے دیا (80) میرے لوگوں کو خریدا نہیں جا سکتا۔ پھر کہا کہ میرے لوگ بک گئے (81) میٹرو کو جنگلا بس کہتے تھکتے نہیں تھے لیکن پشاور میں یہی جنگلا بس بنالی (82) پنجاب میں میٹرو بس کے ایلی ویٹڈ ٹریک پر بھی تنقید کی اور کہا دنیا کے کسی ملک میں بس اوپر ہوا میں نہیں چلتی پھر پشاور میں بھی ایلی ویٹڈ ٹریک بنالیا اور کہا نیچے جگہ نہیں تھی (83) دھرنے کے دوران نواز شریف کے استعفےٰ کا مطالبہ کیا لیکن اپنے ہی نمائندوں کے اسمبلی سے استعفےٰ دلوا دیئے (84) عمران خان نے 2009ء میں الطاف حسین کی تعریف کی اور پھر قاتل اور دہشت گرد کہا اور تو اور زہرہ شاہد کے قتل کا الزام بھی ایم کیو ایم والوں پر لگا دیا (85) عمران خان نے پرویز مشرف، افتخار محمد چودھری، چیف الیکشن کمشنر فخرالدین جی ابراہیم کی تعریفیں کیں اور اس کے بعد ان پر تنقیدی نشتر برسائے (86) پارلیمینٹ کا بائیکاٹ کیا اور پھر خود ہی واپس بھی آ گئے۔ کتنی بار یہ مجھے یاد نہیں (87) 23 اکتوبر کو اسلام آباد بند کرنے کا اعلان کیا پھر یوٹرن لے کر دھرنے کی تاریخ تبدیل کر کے دو نومبر کر دی (88) دھرنے سے پہلے خان صاحب نے شیخ رشید کے ساتھ لال حویلی کے سامنے ٹریلر دکھانے کا وعدہ کیا تھا لیکن ہمیشہ کی طرح مکر گئے اور ٹریلر نہیں دکھایا (89) انتخابات فوری ہونے چاہئیے اور اسی میں ملک کے مسائل کا حل ہے اس مطالبے سے بھی پھر گئے، ہم نے جماعت سے مشاورت کے بعد فیصلہ کیا ہے کہ انتخابات وقت پر ہی ہونے چاہئیے (90) نیازی نے یہودی دوست کی الیکشن کمپین چلائی اور اس کے لیے ووٹ مانگے حالاں کہ اس کے مقابلے میں ایک مسلمان صادق خان بھی لندن کے مئیر کے الیکشن میں کھڑا تھا اور پھر عمران خان کی مخالفت کے باوجود صادق خان جیت جاتا

ہے (91) پہلے 5 ارب درخت لگائے، پھر کہا 1 ارب (12 آدمی 8 دن میں وہ گن لیتے ہیں) (92) یوٹرن کی سیاست نہیں کرتا پھر کہا جو یوٹرن نہ لے وہ لیڈر نہیں میں یوٹرن وزیراعظم ہوں (93) پروٹوکول نہیں لوں گا (94) سائیکل پر وزیراعظم ہاؤس جاؤں گا (95) وزیراعظم ہاؤس کو یونی ورسٹی بناؤں گا (96) گورنر ہاؤس پر بلڈوزر چڑھاؤں گا (97) پہلے تین ماہ میں وزیراعظم کے بیرونی دورے پر پابندی ہوگی (98) دوروں پر خصوصی جہاز نہیں استعمال کیا جائے گا (99) بنگالی اور افغانیوں کو شہریت دینے کا اعلان (100) پیٹرولیم اور گیس کی قیمتیں نہیں بڑھاؤں گا (101) ٹیکس نہیں لگاؤں گا (102) بیوروکریسی سے سیاست کو پاک کروں گا (103) اہم عہدوں پر تعیناتی میرٹ پر ہوگی (نجم سیٹھی کی بطور پی سی بی چیئر مین تقرری پر تو خاص طور پر انھوں نے نواز حکومت کو آڑے ہاتھوں لیا تھا بلکہ عمران خان چیئر مین پی سی بی تعیناتی کا اختیار وزیراعظم کے پاس ہونے کے ہی خلاف تھے لیکن وزیراعظم بننے کے بعد انھوں نے احسان مانی کو پی سی بی چیئر مین تعینات کر دیا) (104) منصوبوں کا افتتاح متعلقہ محکموں کے سربراہان کریں گے (105) دھاندلی کے الزامات پر جس حلقے کا کہیں گے اسے دوبارہ کھولوں گا۔ دھرنا ہی تمام مسائل کا حل ہے پھر یوٹرن لے کر کہنا کہ "دھرنا مسائل کا حل نہیں ہوتا" یہ بھی سب نے سنا ہے .... باتوں سے زیادہ عملی اقدامات ہی مفید ہوتے ہیں نا؟ ازقلم: خاک راہ پیر سیال صاحب زادہ حافظ فتح محمد علوی سیالوی

☆ پی ٹی آئی نے آج ایون فیلڈ کے باہر عدلیہ اور پاک فوج مردہ باد کے نعرے لگوائے، کہاں گئی ان کی محبّ الوطنی؟ # آئین شکن عمران_خان

☆ باخبر ذرائع بتا رہے ہیں کہ ابھی صرف خان کی تھپرول ہوئی ہے۔ چھترول بعد میں ہوگی......

☆ خان صاحب نے کبھی مایوس نہیں کیا جتنا نالائق سمجھا تھا اس سے بڑھ کر نکلے۔ ڈاکٹر یوتھیا

☆ 70 سالوں کی گند کا تو پتہ نہیں لیکن ایک بات طے ہے ان ساڑھے تین سالوں کا گند اگلے 70 سال میں بھی کوئی صاف نہیں کر سکے گا۔

☆ فواد چودھری نے 5 جنوری کو اپنے ٹویٹ میں ایک لاکھ گاڑیوں کے مری میں داخلے کو عام آدمی کی خوش حالی اور آمدنی میں اضافے کا نتیجہ قرار دیا تھا۔ اس پر احمد جواد نے فواد چودھری کا ٹویٹ ری ٹویٹ کرتے ہوئے کہا کہ آپ نے تو دو دن پہلے معیشت کی مضبوطی کا ذکر کر دیا تھا اور محکمہ موسمیات کے الرٹ بھی جاری کر دیا تھا تو کل رات جو قیمتی جانیں چلی گئیں کیا انہیں بھی معاشی اشاریوں میں شامل کر لیں؟ انہوں نے یہ بھی کہا کہ پارٹی کا بیانیہ اپنے ضمیر سے زیادہ قیمتی نہیں ہوتا، کیوں کہ جان تو اللّٰہ کو دینی ہے۔

☆ اسلام آباد (این این آئی) ملک کے سیاحتی مقام مری میں شدید برف باری کے بعد ہوٹل والوں نے 20 سے پچاس ہزار روپے ایک کمرے کے لیے مانگ لئے، برف باری اور مشکلات میں پھنسے سیاح حکومت پر برس پڑے، مشکلات میں گھرے ایک شخص نے دعوی کیا ہے کہ اب تک 25 لاشیں نکالی جا چکی ہیں، انتظامیہ کہیں نظر نہیں آ رہی اور ہوٹل والوں نے آنکھیں سر پر رکھ لی ہیں۔ ایک خاتون نے بتایا کہ ہمیں ایک کمرہ ایک رات کے لیے 25 ہزار روپے میں ملا جس میں کوئی سہولت نہیں دی، انہوں نے بتایا کہ ہماری بچی طبیعت بگڑنے لگی تو ایک کپ گرم پانی مانگا وہ بھی نہیں ملا۔ ایک خاتون نے بتایا کہ ہمارے

ساتھ ساتھ چھوٹے چھوٹے بچے ہیں، رات ایک ہوٹل میں کمرہ کا پوچھا تو انہوں نے ایک رات کا پچاس ہزار روپے مانگ لیا۔ ایک شہری نے اپیل کی کہ جلد سے جلد راستے کھولیں ورنہ صورت حال مزید خراب ہو جائے گی۔

☆ اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) پاکستانیوں نے 134 اَرب گھنٹے مختلف ایپس کے استعمال پر خرچ کر دیئے، حیران کن تفصیلات سامنے آ گئیں۔ تفصیلات کے مطابق سال 2021ء میں پاکستان موبائل مارکیٹ کا 12 واں بڑا ملک بن گیا، اس سال پاکستانیوں نے 2.6 اَرب ایپس اور دیگر چیزیں ڈاؤن لوڈ کیں۔ سماجی رابطے کی ویب سائیٹ ٹوئیٹر پر اردو تر کی کی جانب سے شیئر کی گئی خبر کے مطابق سال 2021ء میں پاکستانیوں نے مختلف ایپس کی ڈاؤن لوڈ نگ کیں جس سے پاکستان دنیا کا چھٹا بڑا ملک تھا، پاکستانی عوام نے 134 اَرب گھنٹے مختلف ایپس کے استعمال پر خرچ کئے۔

☆ فیصل آباد میں روزانہ اربوں روپے کا بیوپار ہوتا ہے، کھرب پتی لوگ رہتے ہیں، کئی خاندان نکاح پڑھوانے خانہ کعبہ جاتے ہیں، امیر افراد چارٹر جہاز کروا کر جمعہ کی نماز خانہ کعبہ میں پڑھنے جاتے ہیں، لیکن فیصل آباد میں پانی کی سپلائی کا نظام جاپان کی خیرات سے لگایا جاتا ہے، خوددار قوم!

☆ کولوراڈو (این این آئی) امریکا میں ایک تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ اگر بچوں کو صبح دیر سے اسکول جانا ہو تو اس سے ان کی اپنی صحت کے علاوہ ان کے والدین کی صحت پر بھی اچھا اثر ہوتا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق یہ تحقیق ڈینور، کولوراڈو میں ایک نجی ادارے کے درجنوں اسکول میں کی گئی جہاں کنڈر کارٹن (کے جی) سے بارہویں جماعت تک کی کلاسیں شروع ہونے کا وقت صبح میں 45 منٹ سے ڈیڑھ گھنٹے تک آگے بڑھا دیا گیا جب کہ اسی حساب سے اسکول ختم ہونے کا وقت بھی تبدیل کیا گیا۔ اسکول کے اوقات میں یہ تبدیلی دو سال تک جاری رہی جب کہ اس دوران بچوں اور ان کے والدین سے روزمرہ معلومات اور صحت کی عمومی کیفیات سے متعلق سوال نامے بھی پُر کروائے گئے۔ ان معلومات اور اعداد و شمار کے محتاط تجزیئے سے پتا چلا کہ صبح اسکول شروع ہونے کا وقت صرف ایک گھنٹہ آگے بڑھانے سے بچوں کی تعلیمی کارکردگی میں نمایاں طور پر اضافہ ہوا۔ اسی کے ساتھ بچوں کے والدین نے بھی اپنی صحت بہتر محسوس کی جب کہ ملازمت اور روزمرہ کاموں کے دوران بھی انہوں نے پہلے سے بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔

☆ ریاض (این این آئی) سعودی عرب کے صوبے جازان میں غیر ملکی مرد و خواتین کی مختصر لباس میں برازیل کے روایتی رقص سامبا کی ویڈیو وائرل ہونے کے بعد تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق سعودی عرب کے صوبے جازان میں جاری جازان فیسٹیول 2022ء کے دوران بنائی گئی ایک ڈانس ویڈیو سوشل میڈیا پر آنے کے بعد لوگوں نے سخت ناگواری کا اظہار کیا۔ سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی ویڈیو میں مرد و خاتون کو روایتی برازیلی ڈانس سامنے کرتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے۔ وائرل ویڈیو میں خاتون نیم عریاں لباس میں دکھائی دیتی ہے، تاہم انہوں نے روایتی برازیلی سامبا ڈانسرز سے قدرے بہتر لباس پہن رکھا ہے۔ ویڈیو وائرل ہونے کے بعد سعودی عرب کے مقامی لوگوں نے انتظامیہ پر سخت تنقید کرتے ہوئے جازان کی گلیوں میں غیر ملکی افراد کے نیم عریاں لباس کے رقص کو مذہبی و سماجی روایات کے

خلاف قرار دیا۔ ویڈیو وائرل ہونے کے بعد جازان کے گورنر اور انتظامیہ نے اعتراف کیا کہ مذکورہ ویڈیو جازان فیسٹیول 2022ء کی ہی ہے، جس میں دنیا بھر سے لوگ شریک ہیں۔ انتظامیہ نے غیر ملکی افراد کی وائرل ہونے والی رقص کی ویڈیو کی طرف داری کرتے ہوئے کہا کہ مذکورہ ویڈیو مذہبی اور سماجی روایات کے خلاف نہیں۔ حکام کے مطابق مذکورہ ویڈیو تفریحی میلے کا ایک حصہ تھی اور تفریحی ویڈیو کو غلط رنگ نہ دیا جائے۔ تاہم لوگوں کی جانب سے سخت تنقید کے بعد گورنر جازان نے معاملے کی تحقیق کا حکم دے دیا۔

☆ کیپ ٹاؤن (این این آئی) جنوبی افریقا میں خوف ناک آگ نے پارلیمینٹ کی عمارت کو اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے جب کہ فائر بریگیڈ کا عملہ تاحال آگ پر قابو پانے میں ناکام رہا ہے۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق جنوبی افریقا کی پارلیمینٹ کی چھت پر آگ بھڑک اٹھی جس نے دیکھتے ہی دیکھتے پوری عمارت کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ آتش زدگی کے وقت ارکان پارلیمینٹ عمارت میں موجود نہیں تھے تاہم ملازمین اور عملہ موجود تھا جنھوں نے فائر بریگیڈ کو طلب کیا۔ فائر بریگیڈ کے ترجمان کا کہنا تھا کہ تاحال آگ پر قابو نہیں پایا جاسکتا ہے۔ آگ تیزی سے پھیل رہی ہے جس کے باعث آگ بجھانے والی مزید گاڑیوں کو بھی بلایا گیا ہے۔ جنوبی افریقا کی پارلیمینٹ کے انتظامی امور کے سربراہ نے بتایا کہ آگ لگنے کی وجہ کا تعین نہیں ہوسکا ہے۔ ایک انکوائری کمیٹی تشکیل دے دی گئی ہے۔ اسمبلی کا عملہ اور ملازمین محفوظ ہیں۔

☆ امریکی ریاست اوہایو کی مسجد کے امام کو اغوا کے بعد قتل کر دیا گیا ہے۔ آج پولیس نے ان کی لاش برآمد کرلی ہے۔ اگر کسی مسلم ملک میں کسی پادری کے ساتھ یہ واقعہ پیش آتا تو میڈیا پر غشی کے دورے پڑ رہے ہوتے، ہر وقت اپنے وطن کو متشدد متعصب جاہل معاشرہ ظاہر کر کے پیسے بٹورنے والوں کو جانیے۔

☆ انڈونیشیا میں حکومتی سطح پر مساجد کا سروے کیا گیا تو معلوم ہوا، تقریباً 40% لوگ مسجد میں نماز پڑھنے نہیں آتے۔ اس کی وجہ یا تو وہ نماز ہی نہیں پڑھتے یا نماز تو پڑھتے ہیں مگر گھروں میں پڑھتے ہیں۔ پھر مزید تحقیق کی گئی تو پتا چلا اصل وجہ آج کے دور میں سب سے بڑی نحوست انٹرنیٹ ہی ہے۔ جس نے نوجوان نسل کو اس قدر مصروف رکھا ہے کہ دس پندرہ منٹ نکال کر مسجد کا رخ کرنا ہی مشکل ہو چکا ہے اس لیے پوری سوچ و بچار کے بعد انڈونیشیا کی حکومت نے اعلان کیا کہ ملک میں تمام شہروں میں مقامی وقت کے مطابق نماز کے اوقات میں تقریباً آدھا گھنٹہ انٹرنیٹ سروسز یعنی 3G،4G کو بند کر دیا جائے، تاکہ عوام ان فرصت کے لمحات میں مساجد کا رخ کر سکے اور بڑی بات یہ ہے کہ کوئی بھی اس فیصلے کے خلاف نہیں سب نے اس فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے حکومت وقت کو اس احسن اقدام پر خوب سراہا ہے۔ آپ کے خیال سے پاکستان میں بھی ایسا کوئی قانون نافذ کرنا چاہیئے۔

☆ کینبرا (این این آئی) بچوں کی کفالت کی مد میں رقم ادا نہ کرنے پر اسرائیل نے ایک آسٹریلین شہری پر آئندہ 8 ہزار سال تک اسرائیل نہ نکلنے کی پابندی عائد کردی ہے۔ آسٹریلوی میڈیا کے مطابق عدالت نے کہا کہ بچے کی کفالت کی مد میں 33 لاکھ ہزار ڈالر ادا نہ کرنے کی صورت میں آسٹریلین شہری نوم ہوپرٹ سال 9999ء تک اسرائیل میں رہیں گے۔ 44 سالہ آسٹریلین شہری کو یہ سزا 2013ء میں سنائی گئی تھی اور عدالت نے انہیں 33 لاکھ 40 ہزار امریکی ڈالر کی ادائیگی کا حکم دیا تھا لیکن انہوں نے

عدالت سے حکم امتناع لے لیا تھا۔

☆ امریکی ریاست ٹیکساس کے شہر کولیول میں قانون نافذ کرنے والے ادارے ایسے شخص کے ساتھ مذاکرات میں مصروف ہیں جس نے ایک یہودی عبادت گاہ میں کم از کم تین افراد کو یرغمال بنایا ہوا ہے اور سیکیورٹی اہل کاروں نے امریکی می ڈیا کو بتایا ہے کہ اس شخص کو امریکا میں قید پاکستانی ڈاکٹر عافیہ صدیقی کی رہائی کا مطالبہ کرتے ہوئے بھی سنا گیا۔ ڈاکٹر عافیہ صدیقی کو ایک امریکی عدالت نے افغانستان میں امریکی فوج اور حکومت کے اہل کاروں پر مبینہ طور پر قاتلانہ حملے اور قتل کی کوشش کرنے کے سات الزامات میں مجرم قرار دیا تھا اور انہیں 86 سال قید کی سزا سنائی تھی۔ کانگریگیشن بیتھ اسرائیل نامی عبادت گاہ میں جب یہ واقعہ پیش آیا تو یہاں ہونے والی عبادت کو لائیو اسٹریم کیا جارہا تھا۔ تاہم اس لائیو اسٹریم فیڈ کو اب ہٹا دیا گیا ہے لیکن ایسا ہونے سے قبل ایک شخص کو اونچی آواز میں یہ کہتے سنا جاسکتا تھا کہ وہ کسی کو نقصان نہیں پہنچانا چاہتا۔ کولیول کی پولیس کی جانب سے اب سے کچھ دیر قبل جاری کردہ اعلامیے کے مطابق مقامی وقت کے مطابق پانچ بجے کے بعد اس شخص کی جانب سے ایک یرغمالی کو رہا کیا گیا ہے جو صحیح سلامت ہے۔ جب کہ ایف بی آئی کے اہل کار تاحال اس شخص سے مذاکرات کرنے میں مصروف ہیں۔ پولیس کے مطابق قانون نافذ کرنے والے ادارے اس بات کی تصدیق کر رہے ہیں کہ عبادت گاہ میں اور لوگ بھی موجود ہیں لیکن کسی کو نقصان پہنچنے کے حوالے سے کوئی اطلاع موجود نہیں ہے۔ ایک قانون نافذ کرنے والے ادارے کے اہل کار نے ایسوسی ایٹڈ پریس کو بتایا کہ اس شخص نے دعوی کیا ہے کہ وہ مسلح ہے تاہم وہ تاحال اس کی تصدیق نہیں کر سکے۔ خیال رہے کہ قانون نافذ کرنے والے ادارے کے دو اہل کاروں نے آغاز میں ایسوسی ایٹڈ پریس کو نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا تھا کہ اس وقت عبادت گاہ میں راہب سمیت کم سے کم چار افراد موجود ہیں۔ سیکیورٹی اہل کاروں نے امریکی می ڈیا کو یہ بھی بتایا کہ اس شخص کو امریکا میں قید پاکستانی خاتون کی رہائی کا مطالبہ کرتے ہوئے بھی سنا گیا جو اس وقت امریکا میں 86 برس کی قید کاٹ رہی ہے۔ وائٹ ہاؤس پریس سیکریٹری جین پسا کی نے ایک ٹویٹ میں کہا کہ صدر جو بائیڈن کو ڈیلاس کے علاقے میں ہونے والے اس واقعے کی بدلتی صورت حال سے آگاہ کیا جارہا ہے۔ عبادت گاہ کے گرد موجود مقامی افراد کو محفوظ مقامات پر پہنچایا جارہا ہے۔ اسرائیل کے وزیر اعظم نفتالی بینیٹ نے ایک ٹویٹ میں کہا کہ میں نے کولیول، ٹیکساس کے کانگریگیشن بیتھ اسرائیل میں یرغمال بنانے کے واقعے کی صورت حال پر نظر رکھی ہوئی ہے۔ ہم یرغمال بنائے گئے افراد اور ان کو ریسکیو کرنے والوں کے تحفظ کے لیے دعا گو ہیں۔

☆ برلن (این این آئی) جرمنی نے 1995ء کو بوسنیا میں ہونے والی مسلمانوں کی نسل کشی سے انکار کرنے والے اسرائیلی تاریخ دان سے سرکاری اعزاز واپس لے لیا۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق جرمنی نے اسرائیل سے تعلق رکھنے والے تاریخ دان گیڈیئن گریف کو آرڈر آف میرٹ کا اعزاز دینے کا فیصلہ واپس لے لیا ہے۔ جرمنی کی حکومت نے یہ اقدام اسرائیلی تاریخ دان کی جانب سے 1995ء میں بوسنیا کے مسلمانوں کی نسل کشی کے انکار کے جواب میں اٹھایا۔ اسرائیلی مورخ نے حقائق کو مسخ کر کے دعوی کیا تھا کہ بوسنیا میں ہلاکتوں کی تعداد اس سے کہیں کم ہے جو بتائی جاتی ہے۔ جرمنی کی وزارت خارجہ کی

جانب سے جاری بیان میں کہا گیا کہ مورخ کو اعزاز سے نوازنے کی تجویز سابق چانسلر انجیلا میرکل کی حکومت نے دی تھی تاہم بوسنیا میں مسلم نسل کشی کو جھٹلانے پر اسرائیلی مورخ کو اعزاز دینے کی تجویز واپس لی جارہی ہے۔ قبل ازیں جرمنی کو آشوِٹس حراستی کیمپ کی تاریخ کے ماہر گیڈیئن گریف کو اعلی سطح کے ایوارڈ سے نوازنے کے فیصلے پر سخت تنقید کا سامنا کرنا پڑا تھا جس پر جرمنی نے بوسنیا کے ایک مسلم اسکالر کو خط بھی لکھا تھا۔ جرمنی کے وزارت خارجہ کے خط میں صدر فرانک والٹر اسٹین میئر نے لکھا کہ بوسنیا ہرزیگووینا میں 8 ہزار بوسنیائی مسلمانوں کا قتل عام کو اسرائیلی مورخ نے کم کرکے بتایا لہذا میں دلی افسوس کا اظہار کرتے ہوئے بطور سربراہ ایوارڈ کمیشن گیڈیئن گریف کو اعزاز دینے کا فیصلہ واپس لینا ہوں ۔ دوسری جانب اسرائیلی مورخ گیڈیئن گریف نے کہا کہ بوسنیا کے اخوان المسلمین کے ارکان نے ان کی ساکھ کو نقصان پہنچایا۔ ادھر بوسنیا کے دارالحکومت سراجیوو میں ایوارڈ نہ دینے کے فیصلے کا خیر مقدم کیا گیا ہے۔

☆ واشنگٹن (آن لائن) امریکی سینیٹر لنزے گراہم نے کہا ہے کہ اگر کوئی روسی صدر پوٹن کو قتل کرے تو یہ روس اور دنیا کے لیے بہت بڑی خدمت ہوگی۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق امریکا کی ری پبلکن پارٹی سے تعلق رکھنے والے سینیٹر لنزے گراہم نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ جو کچھ ہو رہا ہے اس کو ختم کرنے کی ایک ہی صورت ہے کہ کوئی صدر پوٹن کو قتل کردے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر کوئی روسی شہری صدر پوٹن کو قتل کردے تو یہ اس کی اپنے ملک اور دنیا کے لیے بڑی خدمت ہوگی۔ سینیٹر لنزے گراہم نے روم کے حکمران جولیس سیزر کو قتل کرنے والے ایک رومی کے حوالے سے کہا کہ کیا روس میں کوئی بروٹس ہے؟ سینیٹر لنزے گراہم کو روسی صدر سے متعلق بیان پر شدید تنقید کا سامنا ہے۔

☆ بھارتی شہر امرتسر میں سکھوں کے مقدس ترین مقام گولڈن ٹمپل میں گوروگرنتھ کی مقدس تلوار کی بے حرمتی کا واقعہ پیش آیا، جس پر بے حرمتی کرنے والے نوجوان کو مشتعل سکھوں نے بہیمانہ تشدد کا نشانہ بنایا، نوجوان جان کی بازی ہار گیا۔ بھارت کی شرومنی گوردوارہ پربندھک کمیٹی کے اہم رہنما نے نجی ٹی وی ایکسپریس نیوز سے گفتگو میں بتایا کہ یہ افسوس ناک واقعہ اس وقت پیش آیا جب گولڈن ٹمپل میں گوروگرنتھ صاحب کا پاٹھ کیا جارہا تھا۔ اس دوران ایک ہندو نوجوان جنگلا پھلانگ کر پالکی صاحب کے قریب پہنچا اور مبینہ طور پر گوروگرنتھ صاحب اور مقدس استھان کی بے حرمتی کی۔ واقعے پر گولڈن ٹمپل کے خدمت گاروں اور سیکیورٹی عملے نے بے حرمتی کرنے والے شہری کو پکڑا اور باہر لے کر آئے تو مشتعل ہجوم نے دھاوا بول دیا، نوجوان کو شدید تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔ ایس جی پی سی کے ذمہ دار کا کہنا ہے کہ ہلاک ہونے والے کا تعلق یوپی سے ہے، ہلاک ہونے والے نوجوان کی شناخت نہیں ہوسکی، مقامی پولیس نے واقعے کی تحقیقات کا آغاز کردیا۔

☆ جاپان کے دارالحکومت ٹوکیو میں ایک شخص ٹیکسی میں سوار ہوا، زبان نہ آنے کی وجہ سے زیادہ بات تو نہ کرسکا، بس اس انسٹی ٹیوٹ کا نام لیا جہاں اسے جانا تھا۔ ٹیکسی ڈرائیور سمجھ گیا، اس نے سر جھکایا اور مسافر کو دروازہ کھول کر بٹھایا، اس طرح بٹھانا ان کا کلچر ہے۔ سفر کا آغاز ہوا تو ٹیکسی ڈرائیور نے میٹر آن کیا، تھوڑی دیر کے بعد بند کردیا اور پھر تھوڑی دیر بعد دوبارہ آن کردیا۔ مسافر حیران تھا مگر زبان نہ آنے کی وجہ سے چپ رہا۔ جب انسٹی ٹیوٹ پہنچا تو استقبال کرنے والوں سے کہنے لگا، پہلے تو آپ اس ٹیکسی ڈرائیور

سے یہ پوچھیں کہ اس نے دورانِ سفر کچھ دیر گاڑی کا میٹر کیوں بند رکھا؟ لوگوں نے ٹیکسی ڈرائیور سے پوچھا تو وہ بولا'' راستے میں مجھ سے غلطی ہوئی، مجھے جس جگہ سے مڑنا تھا، وہاں سے نہ مڑسکا، اگلا یوٹرن کافی دور تھا ، میری غلطی کے باعث دوڈھائی کلومیٹر سفر اضافی کرنا پڑا، اس دوران میں نے گاڑی کا میٹر بند رکھا، جو مسافت میں نے اپنی غلطی سے بڑھائی اس کے پیسے میں مسافر سے نہیں لے سکتا۔'' میں حیران ہوں کہ اس ڈرائیور نے نہ چلہ لگایا تھا، نہ وہ نماز پڑھتا تھا، نہ کلمہ، نہ اس کی داڑھی تھی، نہ جُبہ، نہ ٹوپی، مگر دیانت داری۔ ہمارے پاس سب کچھ ہے مگر ایمان داری نہیں ہے۔ ہم مسلمان ضرور ہیں مگر ہمارے پاس اسلام نہیں ہے، اسلام پگڑی، کُرتے، پاجامے اور داڑھی کا نام نہیں بلکہ اسلام سچ بولنے، صحیح ناپنے کا نام ہے، اسلام دیانت داری کا نام ہے۔

☆ انگریزی خواں قارئین کے لیے اس مجلّے میں محترم صاحب زادہ ارشد جمال نقش بندی کی اردو تحریر کا انگریزی ترجمہ پیش کیا جارہا ہے۔ یہ تحریر 20 ویں سالانہ عرس کے مجلّے میں شائع ہوئی تھی۔ مناظر اہلِ سنّت حضرت مولانا سعید احمد اسعد آف فیصل آباد کی مختصر تحریر ہمیں موصول ہوئی جو اس مجلّے کی زینت بن رہی ہے۔ پاکستان میں نام وَر نقیبِ محفل جناب سید سمیع اللّٰہ حسینی نے بھی کراچی کے احباب سے منظوم مناقب ہمیں بھجوائیں جو اس مجلّے میں شامل کی گئی ہیں۔ ان شعرائے کرام کے اسمائے گرامی یہ ہیں۔ محمد اسماعیل پنھور ایڈوکیٹ، احمد خیال، شیخ احمد کبیر رفاعی (عراق)، عدنان عکس قادری۔

☆ ہمارے قبلۂ عالم حضرت خطیبِ اعظم حضرت مولانا محمد شفیع اوکاڑوی کی اولین تصانیف میں ''الذکر الحسین فی سیرۃ النبی الامین (ﷺ)'' بہت عرصہ سے نایاب تھی۔ تاخیر کی وجہ کیا ہوئی اس کے تذکرے کے ساتھ الحمدللّٰہ یہ کتاب شائع ہوگئی ہے۔

اس دوران خطیبِ ملت علامہ کوکب نورانی اوکاڑوی کی کتاب دیوبند سے بریلی (حقائق) اور سفید وسیاہ کے پشتو تراجم بھی شائع ہوگئے ہیں۔

حضرت خطیبِ اعظم حضرت مولانا محمد شفیع اوکاڑوی کی کتاب ''طلاقِ ثلاثہ'' کا انگریزی ترجمہ بھی شائع ہوگیا ہے، علاوہ ازیں حضرت خطیبِ اعظم کی یادگار کتاب سفینۂ نوح (حصہ دوم) کا انگریزی ترجمہ بھی زیورِ طباعت سے آراستہ ہوکر منظرِ عام پر آ گیا ہے۔ مخدومۂ کائنات حضرت سیدہ فاطمہ زہرا سلام اللّٰہ علیہا اور ام المومنین حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللّٰہ عنہا کے تذکرے پر مشتمل یہ کتاب خواتین اسلام کے لیے بیش بہا تحفہ ہے۔

واضح رہے کہ ہمارے حضرت قبلۂ عالم خطیبِ اعظم کی شاہ کار تصنیف ''ذکرِ جمیل'' کے سولہویں (16) ایڈیشن میں پروف ریڈنگ نہ ہونے کی وجہ سے بہت غلطیاں رہ گئی تھیں جو بلاشبہ بہت بڑی کوتاہی تھی۔ اس کتاب کا تصحیح شدہ نسخہ 17 واں ایڈیشن ضیاء القرآن پبلی کیشنز سے شائع ہوگیا ہے اور اس کتاب کے انگریزی ترجمہ کا دوسرا ایڈیشن شائع ہورہا ہے۔

سفینۂ نوح کے حصہ اول اور دوم کے اُردو ایڈیشن بھی تصحیح کے بعد ضیاء القرآن پبلی کیشنز کو طباعت کے لیے بھیج دیئے گئے ہیں۔ خطیبِ ملت حضرت علامہ کوکب نورانی اوکاڑوی کی معرکۃ الآرا تصنیف سفید وسیاہ کا انگریزی ترجمہ بھی شائع ہوگیا ہے۔ یہ تمام کتب انٹرنیٹ پر بھی مطالعے کے لیے درج ذیل

ایڈریس پر دست یاب ہیں۔

www.google.http://kaukabnooraniokarvi.com/all-books

☆ ماہِ صیام، یومِ عرفہ، ماہِ محرم اور ماہِ ربیع الاول میں پی ٹی وی، میٹرو وَن، ٹی وی وَن، ہم ٹی وی، بول ٹی وی، جیو ٹی وی، چےنلز سے حضرت خطیبِ ملت علامہ کوکب نورانی اوکاڑوی کے متعدد پروگرام ٹیلے کاسٹ ہوے اور بحمد اللہ تعالی بہت پسند کیے گیے۔ کئی ٹی وی چےنلز نے حضرت خطیبِ ملت کی رکارڈنگز دوبارہ ٹیلے کاسٹ کیں۔ ماہِ صیام میں بول ٹی وی پر 30 پروگرام، ''حقیقت اور عقیدت کے بول علامہ اوکاڑوی کے ساتھ'' کی رکارڈنگ بول ٹی وی چےنل نے جناب سید حماد حسین کی میزبانی میں دوبارہ نشر کیے گئے۔ گزشتہ برس ٹی وی وَن چےنل سے سید حماد حسین کی میزبانی میں روزانہ شب بارہ بجے ''ہم اور ہمارا اسلام'' کے عنوان سے 29 پروگرام ہوے، علامہ کوکب نورانی اوکاڑوی کی گفتگو کو بہت پسند کیا گیا۔ جیو ٹی وی نے عید میلاد النبی ﷺ کے لیے طویل دورانیے کا پروگرام پھر ٹیلے کاسٹ کیا، اس پروگرام کی میزبانی بھی علامہ صاحب نے کی تھی اور خطاب کے بعد دعا بھی کی۔ خطیبِ ملت علامہ کوکب نورانی اوکاڑوی کی گفتگو کو بحمدہ تعالی بہت پذیرائی ملی۔ باب العلم کے نام سے جناب محمد حمزہ نے اور حافظ محمد طاہر صاحب نے اپنے چینلز پر حضرت خطیبِ ملت کے انٹرویو نشر کیے جو بہت پسند کیے گئے۔

یکم رمضان المبارک سے 29 رمضان المبارک تک افطاری اور سحری نشریات میں پی ٹی وی اور جیو ٹی وی چےنلز سے کورونا وائرس کی وجہ سے اجتماعی پروگرام کی بجاے گفتگو پر مشتمل پروگرام حضرت خطیبِ ملت علامہ کوکب نورانی اوکاڑوی کے ماہِ رمضان ٹرانس میشن میں روزانہ پیش کیے گیے۔ حضرت خطیبِ ملت علامہ کوکب نورانی اوکاڑوی کو عالمی پذیرائی ملی۔ ملک و بیرون ملک ناظرین کی بڑی تعداد نے اسے دیکھا اور سراہا۔ یہ تمام پروگرام درج ذیل ویب سائٹ پر اَپ لوڈ کر دیئے گئے ہیں۔ بول ٹی وی چےنلز نے دو برس پہلے کے پروگرام کی رکارڈنگ پھر ٹیلے کاسٹ کی اور جیو ٹی وی کے دوسرے چےنلز سے بھی کچھ رکارڈنگ پیش کی گئی۔

نام وَر نعت خوان حافظ محمد طاہر قادری نے اپنے بنائے ہوئے چےنل سے ماہِ صیام میں یکم سے 20 رمضان المبارک تک روزانہ افطار نشریات میں حضرت خطیبِ ملت کو مدعو کیا۔

☆ امریکا سے الحاج ڈاکٹر عثمان علی صدیقی، امریکا ہی سے الحاج محمد پرویز اشرف، محمد شفیق مہر اور آسٹریا سے عقیدت مند کراچی تشریف لائے اور خطیبِ ملت سے ملاقات کی۔

☆ ہمارے قبلۂ عالم حضرت خطیبِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ نے کراچی آمد کے بعد اجتماعاتِ جمعہ میں تفسیر قرآن کا بیان شروع فرمایا تھا، بفضلہٖ تعالی 28 برسوں میں انہوں نے سورۂ توبہ کی ابتدائی آیات تک مسلسل تفسیرِ قرآن بیان فرمائی۔ ان کی رحلت کے بعد حضرت خطیبِ ملت علامہ کوکب نورانی اوکاڑوی نے سورۂ توبہ سے اب تک 39 برس میں سورۃ الشعراء تک کی مسلسل تفسیر بیان کی ہے اور اب سورۃ العنکبوت پارہ 21 کی تفسیر کا بیان پورا ہو رہا ہے۔ اللّٰہ تعالی انہیں اپنی خاص رحمتوں برکتوں سے نوازے اور وہ پورے قرآن شریف کی تفسیر بیان فرمائیں۔

☆ مولانا اوکاڑوی اکادمی (العالمی) نے فیس بک پر اکادمی کے علاوہ حضرت خطیبِ اعظم، خطیبِ

ملت اور جامع مسجد گُل زارِ حبیب کے آفیشیل فین پیج بنائے ہوئے ہیں لیکن دیکھا گیا ہے کہ حضرت خطیبِ ملت کے نام پر کچھ لوگوں نے ازخود فین پیج بنا رکھیں ہیں اور ان میں وہ اپنی مرضی سے تصاویر اور معلومات چڑھاتے رہتے ہیں۔ ان کی محبت و عقیدت پر شبہ نہیں لیکن ایسے دوستوں سے گزارش ہے کہ وہ خیال رکھیں کہ ان کی کوئی نادانی کسی غلط فہمی، بدگمانی یا منفی تاثر کا باعث ہوسکتی ہے اور شخصیت یا کام کو نقصان پہنچاسکتی ہے۔ احتیاط کا یہی تقاضا ہے کہ ایسے تمام دوست اپنے بنائے ہوئے فین پیج ختم کر دیں تاکہ کسی غلط فہمی کی گنجائش ہی نہ رہے۔

☆ ہمارے قبلۂ عالم حضرت خطیبِ اعظم رحمۃ اللّٰہ علیہ کی رہائش گاہ کے لیے شارع فیصل سے آمد و رفت کا راستہ بند کیے پندرہ برس سے زیادہ ہو رہے ہیں، ہمیں نہیں معلوم کہ متبادل معقول راستہ دیے بغیر ایک بڑی آبادی کا راستہ بند کر دینا کون سا قانونی، اخلاقی، انصاف اور کون سا ''ترقیاتی کام'' ہے؟ بارش اور وی آئی پی موومنٹ میں اس علاقے کے مکینوں کے لیے شارع فیصل کے آر پار جانے کی کوئی راہ نہیں رہ جاتی۔ سندھی مسلم سوسائٹی کا چوراہا بند کرنے والوں نے اس علاقے کے لوگوں کے لیے مسلسل آزار کا جو سامان کیا ہے اس کا ''نوٹس'' لینے والا کوئی نہیں۔ ہزاروں لوگوں کے راستے بند کر کے سگنل فری کورے ڈور بنانے والے کیوں بھول جاتے ہیں کہ وہ جانے کتنے لوگوں کی حق تلفی کے مجرم ٹھہرتے ہیں اور ان کے لیے مسلسل اذیت کا سامان کرتے ہیں۔

☆ جامع مسجد گُل زارِ حبیب میں خواتین کے لئے ''مجلسِ خواتین گُل زارِ حبیب'' کی کارکردگی بھی قابلِ ستائش ہے۔ خواتین میں دین سے آگہی اور زندگی میں نیکی سے وابستگی کا شوق بڑھانے کے لیے مجلسِ خواتین نے گزشتہ برسوں میں نمایاں کام کیا ہے۔ ہر ماہ چاند کی 2 اور 21 تاریخ کو ظہر اور عصر کے درمیان حلقۂ دُرود شریف کا تسلسل گزشتہ کئی برس سے اس مجلس کے زیرِ اہتمام جاری ہے۔ دو گھنٹے کی اس نشست میں حضورِ اکرم ﷺ کے مبارک نام کے عدد کی مناسبت سے 92 منٹ دُرود شریف کا وِرد ہوتا ہے اور ضروری عقائد اور مسائل سے آگاہ کرنے کے لیے مختصر درس لازمی رکھا گیا ہے۔ دُرود شریف کا وِرد اور اجتماعی دُعا مسائل و مشکلات کے حل میں بحمدہ تعالیٰ اکسیر ثابت ہوئی اور سیکڑوں خواتین فیض یاب ہوئیں۔ سال بھر درسِ قرآن سُننے اور حلقۂ دُرود شریف میں شریک ہونے والی یہ خواتین اور کم سن بچیاں نعت خوانی اور تقریر کی تربیت بھی یہاں حاصل کرتی ہیں اور ہر سال سالانہ محفلِ میلاد شریف بھی منعقد کرتی ہیں۔ گزشتہ گیارہ برس سے حضرت ماں جی قبلہ رحمۃ اللّٰہ علیہا کا سالانہ عرس مبارک بھی اِسی محفل میں منایا جاتا ہے۔ اس سال بھی ہفتہ 29 اکتوبر 2022ء کو سالانہ محفل و عرس شریف کا انعقاد ہوا۔ مجلسِ خواتین کی نگران محترمہ سیدہ باجی کے کلیدی خطاب کے علاوہ مجلسِ خواتین کی کارکنان اور ان کی ساتھیوں نے والہانہ عقیدت و احترام کے ساتھ نعت و مناقب پیش کیے، یہ تقریب پانچ گھنٹے جاری رہی۔ اس محفل میں کوئی مہمان خطیبہ یا نعت خوان مدعو نہیں کی جاتی بلکہ محلے ہی کی خواتین اور مستقل یہاں درس و حلقہ میں شامل ہونے والی خواتین کو نمائندگی دی جاتی ہے اور ان کے دینی ایمانی جذبہ و شوق پر ان کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ اللّٰہ تعالیٰ کے فضل سے اس کی برکات ان سب کی زندگی میں ظاہر ہوئی ہیں اور ان سب

میں نیکی بڑھی ہے۔ یہی خواتین سال بھر میں قرآنِ کریم کی تلاوت اور دُرود شریف کے مسلسل وِرد کا ہدیہ شمار کر کے حضرت خطیبِ اعظم رحمۃ اللّٰہ علیہ کے سالانہ عرس شریف میں ایصالِ ثواب کے لیے پیش کرتی ہیں۔ مجلسِ خواتین کی نگران اور ان کی تمام ساتھی خواتین کی یہ کاوشیں قابلِ تحسین ہیں۔ اللّٰہ تعالیٰ انہیں مسلکِ حق پر استقامت اور ان کی نیکیوں پر انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔

☆ مولانا اوکاڑوی اکادمی (العالمی) نے دنیا بھر میں موجود اہلِ محبت وعقیدت کے لیے اِن ٹرنیٹ پر حضرت خطیبِ اعظم علیہ الرحمہ اور خطیبِ ملت کی آڈیو، وڈیو تقاریر سُننے اور دیکھنے کے لیے ''بلاگ'' (Blog) بنادیا ہے۔ لفظ ''www.okarvi'' ٹائپ کیجیے اور گھر بیٹھے فیض یاب ہوں۔ علاوہ ازیں فیس بک پر بھی فَین پیج بنائے گئے ہیں۔ کچھ برس قبل امریکا میں مقیم جناب سید منور علی شاہ بخاری نے Sunni speeches کے نام سے ویب سائٹ بنائی اور علماے اہلِ سنّت کی تقاریر کی رکارڈنگس اس میں جمع کی ہیں۔ پانچ برس قبل okarvi speeches کے نام سے ایک اور ویب سائٹ بنائی گئی ہے۔ اس ویب سائٹ پر صرف حضرت خطیبِ اعظم اور خطیبِ ملت کی سیکڑوں تقاریر محفوظ کی جارہی ہیں۔

☆ قبلۂ عالم حضرت خطیبِ اعظم علیہ الرحمہ کے سالانہ عرس شریف کی تقریبات میں اور ہر جمعۃ المبارک کو بھی جامع مسجد گُل زارِ حبیب میں اجتماعی فاتحہ خوانی کا تمام اہلِ ایمان بالخصوص حضرت خطیبِ اعظم رحمۃ اللّٰہ علیہ کے عقیدت مندوں اور وابستگان کو ایصالِ ثواب کیا جاتا ہے۔

☆ گزشتہ برس سے تادمِ تحریر متعدد شخصیات اور افراد اس جہانِ فانی سے رحلت کر گئے۔

جامع مسجد گل زارِ حبیب کے پڑوسی اور مستقل نمازی جناب شیریں گل (کراچی)، جامع مسجد گل زارِ حبیب کے پڑوسی، مستقل نمازی اور معاون خاص جناب محمد امین بیگ (کراچی)، فیصل آباد کی ممتاز شخصیت جناب سید عمر نذر شاہ کی والدہ محترمہ (فیصل آباد)، نعت خواں رئیس احمد کے بہنوئی سید محمد اکرام الدین (کراچی)، نام وَر کرکٹر جناب شعیب اختر کی والدہ محترمہ (راول پنڈی)، نقیب الاشرف حضرت پیر سید طاہر علاؤالدین گیلانی کی شاہ زادی محترمہ (کراچی)، نعت خواں محمود الحسن اشرفی کی چچی صاحبہ (کراچی)، جناب صابر سنبھلی (انڈیا)، خطاطِ اسلام الحاج حافظ محمد یوسف سدیدی کی اہلیہ محترمہ (لاہور)، حضرت مفتی حسن منظر قدیری (انڈیا)، حلقہ ریاض الجنۃ کے امیر الحاج سید اسد علی شاہ بخاری کے بہنوئی لیاقت غنی (پشاور)، جناب حاجی غلام نبی معصومی (راول پنڈی)، ڈاکٹر ضیاء الحق ضیا کی اہلیہ محترمہ (امریکا)، جامع مسجد گل زارِ حبیب کے پڑوسی بابر ملک کے والد محترم جناب شیر نواز ملک (کراچی)، حضرت مفتی آلِ مصطفیٰ مصباحی (گھوسی، بھارت)، نعت گو شاعر جناب عزیز الدین خاکی کی ہمشیرہ محترمہ (حیدر آباد)، آستانہ عالیہ حضرت کرماں والا کے سجادہ نشین حضرت پیر سید میر طیب علی شاہ بخاری (اوکاڑا)، جناب قاری ریاض الدین اشرفی (برطانیا)، الحاج صوفی محمد لطیف چشتی (لالہ موسیٰ)، جناب وقاص مصطفیٰ کوبکی کی تائی صاحبہ زوجہ جناب صلاح الدین (کراچی)، محمد فرحان کوبکی کے والد محترم عبدالوکیل (کراچی)، نعت اسکالر جناب شہزاد احمد (لاہور)، ادارہ تحقیقاتِ امام احمد رضا کے جناب ڈاکٹر مجید اللّٰہ قادری کی والدہ محترمہ (کراچی)، جناب سید اویس علی سہروردی (لاہور)، مولانا توقیر الاسلام

باروزئی (بلوچستان)، حضرت خطیبِ اعظم کے دیرینہ دوست اورعقیدت مندالحاج مرزامحمدایوب کے آخری فرزندالحاج مرزامحمد محفوظ مدنی (مدینہ منورہ)، جامع مسجدگل زارحبیب کے پڑوسی اورنگ زیب کے برادرعمران (کراچی)، جناب زمرد ثقلین کے برادرنسبتی الحاج صوفی محمداقبال (برطانیا)، مولانا محمد ضیاءاللّٰہ کےفرزندجناب حامدضیا (سیال کوٹ)، حضرت مولاناسیدعبدالرحمٰن شاہ سلطان پوری کی اہلیہ محترمہ (راول پنڈی)، سابق آئی جی پولیس حاجی حبیب الرحمٰن کی اہلیہ محترمہ (لاہور)، حضرت مولانا ممتازاحمدچشتی (ملتان)، رانی کون مہندی بنانے والےالحاج صابرحسین وارثی (دبئ)، نام وَرادیبہ محترمہ بشریٰ رحمٰن (لاہور)، حضرت دیوان سیدآل سیدی معینی (راول پنڈی)، جانشین حضرت قطبِ مدینہ کے خادم خاص جناب ابوالقاسم کی اہلیہ محترمہ (کراچی)، مولاناعزیزاللّٰہ حقانی (کراچی)، چوہدری سردارنسیم (حضرت کرماں والا)، نبیرہ نقیب الاشرف پیرسیدداؤدسلمان گیلانی (استنبول)، رئیس الخطاطین جناب خالدیوسفی کے برادرمحترم ڈاکٹرمحمدعثمان غنی (راول پنڈی)، مشہورقوال جناب زمان ذکی تاجی (کراچی)، جناب پیرخالداشرفی کے برادرمحترم ڈاکٹراسحٰق عابدمدنی (ضلع قصور)، جناب غلام رسول اشرفی (اوکاڑا) جناب مولاناصحبت خان کوہاٹی کی ہمشیرہ محترمہ (کراچی)، حضرت قبلہ الحاج پیرہارون الرشیدآف موہڑا شریف (موہڑاشریف)، حضرت محدث اعظم کے مریدصوفی عبدالخالق (خانیوال)، حضرت مفتی مظفر حسین رضوی بائسی (انڈیا)، الحاج پیرخواجہ منیراحمدسہروردی (کراچی)، جناب طاہرعلی نظامی قوال (کراچی)، حضرت خطیبِ اعظم کی قیام گاہ تعمیرکرنے والےالحاج مستری عبدالغفور (کراچی)، حضرت علامہ فضل الرحمٰن شررمصباحی (دہلی)، سیدالیاس حسنین شاہ سلطان پوری (راول پنڈی)، حضرت علامہ عبدالرشیدقریشی (راول پنڈی)، حضرت مولانامحمدایوب رضوی کی اہلیہ خطیبہ سیدہ عاکفہ رضوی (ماری شس)، الحاج محمدحسین سلطانی سابق ڈی ایس پی پولیس (کراچی)، الحاج عبدالعزیزسعیدی مکی کی والدہ محترمہ (اسلام آباد)، حضرت مفتی اعظم ہند کےمریداورحضرت خطیبِ اعظم کےدیرینہ عقیدت مند حاجی عبدالمجیدآف ممبئ (مدینہ منورہ)، مولانامحمدہاشم نعیمی (مرادآباد)، مفتی نظام الدین اوران کےفرزند (براؤن شریف)، بلبل چمن رسالت الحاج محمداویس رضاکےسسُر (کراچی)، جناب شبیرابوطالب کی والدہ محترمہ (کراچی)، مسجد کے پڑوسی اورخادم محمدراشدخان قادری کی والدہ محترمہ (کراچی)، مولانا عبدالحکیم چشتی (ملتان)، انجینئر سیدحمادحسین کی نانی صاحبہ (کراچی)، پیپرمارکیٹ کے جناب تاج محمد (کراچی)، ممتازبینکارالحاج محمدحسیب خان قادری (کراچی)، حضرت مولاناڈاکٹرغفران علی صدیقی کے برادرمحترم عرفان علی صدیقی (امریکا)، ممتازروحانی پیشواحضرت الحاج شیخ محمودآفندی (ترکی)، شہزادہ غوث الوریٰ حضرت پیرسیدعبدالرحمٰن گیلانی (بغدادشریف)، حضرت پیرسیدنویدالحسن شاہ کی پھوپھی محترمہ (بھکھی شریف)، ڈائریکٹر جنرل اوقاف پنجاب ڈاکٹرسیدطاہررضابخاری کی والدہ محترمہ (نارنگ شریف)، محترمہ رخسانہ بنت شیخ مختاراحمدکےفرزند (کراچی)، جناب عامردرانی آف آسٹریلیاکےسسُر (کراچی)، انٹرنیشنل شہادت کانفرنس کےآرگنائزرالحاج محمدپرویزاشرف کے برادرنسبتی بابرعلی اورجناب محمدشفیق مہرکی والدہ محترمہ (کڑیاں والا)، مولاناغلام یاسین گولڑوی کی والدہ محترمہ (کراچی)، جناب

شہزاد حنیف مدنی کی اہلیہ محترمہ (لاہور)، نیویارک کے ڈاکٹر ہارون اقبال مرزا کے سسُر جناب رفیق احمد (لاہور)، نعت خواں جناب صغیر احمد ہاشمی (کراچی)، الحاج میاں جاوید اقبال کی خالہ محترمہ (سیال کوٹ)، حضرت خطیب ملت کے مرید الحاج موسیٰ ابراہیم وازر کی اہلیہ محترمہ زرینہ وازر (جنوبی افریقا)، جامع مسجد گل زار حبیب کے پڑوسی عبداللطیف (کراچی)، مولانا شاہد رضا نعیمی (برطانیا)، نعت گو شاعر جناب حنیف نازش قادری (کاموں کی)، مولانا محمد منشاء تابش قصوری (لاہور)، مفتی اعظم جنوبی افریقا مولانا محمد اکبر ہزاروی کی مادر محترمہ (غازی کوٹ)، جناب رضوان عباسی کے چچا محترم محمد زبیر غلام فرید عباسی (مری)، جناب محمد شاہد ایوب قریشی کے تایا محترم حکیم الدین قریشی اور بہنوئی جناب حامد قریشی (کراچی)، جناب جسٹس (ر) نذیر غازی کی اہلیہ محترمہ (لاہور)، جناب صوفی محمد حسین لاکھانی کی والدہ محترمہ (کراچی)، برطانیا کی محترمہ سعدیہ عرفان کی خالہ زاد بہن کے جواں سال شوہر خرم (برطانیا)، انجمن طلبہ اسلام کے محمد طفیل سالک (لاہور)، مولانا محمد شاہد ین اشرفی (کراچی)، جانشین محدث اعظم کے مرید خاص الحاج ذوالفقار علی نیازی (فیصل آباد)، حضرت خطیب ملت کے خالہ زاد بھائی محمد الیاس (چشتیاں شریف) اور پھوپھی زاد بہن ارم (پتوکی)، مولانا عطاء الرحمٰن حامی (اوکاڑا)، مولانا نثار علی اجاگر کے والد محترم محمد احسان علی (کراچی)، ...... یہ سب قضائے الٰہی سے وصال فرما گئے۔ **ربنا اغفر لنا ولا خواننا الذین سبقونا بالایمان**، آمین

ہم ایک مرتبہ پھر ان تمام اخبارات و جرائد اور ٹی وی چینلز کا شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے ہمارے قبلۂ عالم حضرت خطیبِ اعظم علیہ الرحمہ کے سالانہ عرس شریف کے موقع پر خصوصی مضامین اور عرس مبارک کی تقریبات کی خبریں نمایاں شائع کیں۔ ان تمام حضرات و خواتین کے لیے ہم خیر و برکت کی دعا کرتے ہیں جنہوں نے مساجد، مدارس، مراکز، اداروں، خانقاہوں اور گھروں میں انفرادی اور اجتماعی طور پر ہمارے قبلۂ عالم حضرت خطیبِ اعظم رحمۃ اللّٰہ علیہ اور حضرت ماں جی قبلہ رحمۃ اللّٰہ علیہا کو خراجِ عقیدت و محبت پیش کرتے ہوئے انہیں ایصالِ ثواب کیا۔ اللّٰہ تعالیٰ عزّ وجل سبھی کا ہدیہ قبول فرمائے اور ہمارے محسن و مربی حضرت خطیبِ اعظم اور حضرت اماں جی علیہما الرحمہ کے درجات بلند فرمائے، آمین

مجلسِ خواتین گُل زارِ حبیب کی نگران اور ان کی معاون خواتین کا ہم خاص طور پر شکریہ ادا کرتے ہیں کہ وہ سال بھر نہ صرف دینی آگہی اور حصولِ برکات کے لیے محفلیں سجاتی ہیں بلکہ کلامِ الٰہی، دُرود شریف اور وظائف کا کثرت سے وِرد کر کے سالانہ عرس شریف کے موقع پر ایصالِ ثواب میں نمایاں حصہ لیتی ہیں۔ اللّٰہ تعالیٰ ان سب کو بے پناہ جزائے خیر عطا فرمائے، آمین

☆ اس مجلّے میں ہم سال بھر میں رونما ہونے والے اہم واقعات اور دینی مسلکی حوالے سے ضروری معاملات پر اظہار خیال کرتے ہیں۔ تلخ و ترش باتیں بھی اصلاح و تعمیر کی غرض سے کرتے ہیں، کسی کی دل آزاری یا تضحیک و تحقیر سے ہمیں بحمدہ تعالیٰ ہر گز کوئی علاقہ نہیں۔ ہم تک پہنچنے والی تحریروں میں سے بھی کچھ اس مجلّے میں شامل کی جاتی ہیں۔ ہم سے اس تحریر میں کوئی خطا یا کسی طرح کوئی کوتاہی ہوئی ہو تو اس کے لئے ہم بہت معذرت خواہ ہیں۔ کوئی بات اگر نادرست لکھی گئی ہو تو اس کی معافی چاہتے ہیں۔ کوشش ہوتی

ہے کہ عبارات کی کم پوزنگ میں املائی غلطیاں درست کرلی جائیں۔ احتیاط کے باوجود اگر کوتاہی ہوئی ہوتو عفوو درگزر فرمائیں۔ اپنی کارکردگی بہتر بنانے کے لئے ہم آپ کی مفید تجاویز اور کامیابی کے لئے آپ سے تعاون اور دعاؤں کے درخواست گزار ہیں۔ اللّٰہ تعالیٰ عزّ وجل ہم سب پر اپنا فضل وکرم فرمائے، آمین بجاہ النبی الامین صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وعلی وآلہ واصحابہ وبارک وسلم اجمعین۔

من جانب

محمد لیاقت خان قادری	صوفی صوبہ خان قادری	شیخ عتیق الرحمٰن انجینئر، یواے ای
مرزا محمد ارشاد مغل، لاہور	محمد رضوان عباسی	شیخ محمد رفیق نقش بندی، اوکاڑا
صوفی غلام قادر قادری	الحاج سید اسد علی شاہ بخاری (پشاور)	شیخ خلیل احمد، اسامہ رضا، پتوکی
سید اسحٰق عادل شاہ قادری	حاجی جاوید معرفانی	ڈاکٹر محمد عثمان صدیقی، امریکا
عبدالقادر کامران، سوازی لینڈ	زمرد ثقلین	الحاج افتخار الدین ارشد (جرمنی)
حاجی محبوب الرحمٰن قادری، برطانیا	مطلوب الرحمٰن زاہد	حافظ سعید احمد مکی، برطانیا
شیخ محمد عرفان نقش بندی، برطانیا	سید محمد ساجد قادری	مولانا شیراز منصور قادری، افریقا
صوفی محمد عرب، یواے ای	شیخ ذی شان اشرف، پیرمحل	مولانا قاری مظہر عباس، ہری پور
شاہد ایوب قریشی	محمد سلمان قریشی	پروفیسر ازہر عباس (ویانا)
سید تجمل یاسین (آسٹریا)	صابر علی حقانی، امریکا	شیخ نیک محمد، شرق پور شریف
صوفی ابو محمد قادری	محمد ابرار قادری (سعودی عرب)	شیخ تنویر احمد، چشتیاں شریف
مفتی محمد آصف قادری	مولانا غلام محمد صدیقی، اٹک	خواجہ محمد نعیم، سیالکوٹ
شیخ محمد عمر، راولپنڈی	محمد زبیر خان قادری، بھارت	میاں ارسلان اقبال، سیالکوٹ
عبداللطیف قادری	حیدر علی قادری	ہاشم منصور قادری، جنوبی افریقا
محمد ابراہیم اسمال قادری، افریقا	حمید اللّٰہ قادری	راجا عبدالحمید، آسٹریلیا
سید منور علی شاہ بخاری، امریکا	محمد الیاس، ہائی پوائنٹ	حافظ اللّٰہ رکھا (امریکا)
محمد اسحٰق اشرفی (جنوبی افریقا)	شہریار رحمانی (آسٹریا)	محمد حمزہ سجاد (راولپنڈی)
سائیں محمد الیاس حسین (امریکا)	حاجی رحیم الدین قریشی	شیخ منظور احمد قادری، لاہور
احمد رشید، جنوبی افریقا	حاجی محمد حسین میمن	شیخ محمد شفیق، لاہور
سید محمد جنید قادری	محمد عثمان قلندری	پیر مقصود احمد سعید، رائے ونڈ
الحاج حنیف ہارون دھوراجی	شیخ خالد رشید نقش بندی، فیصل آباد	صوفی منظور احمد، وزیرآباد
سید نورانی حفیظ قادری	شبیر احمد قادری، مانسہرہ	سعود خلیل مغل، گوجراں والا
محمد نواز، امریکا	محمد مصطفیٰ (دکن، بھارت)	محمد افتخار حسن قادری، سعودی عرب
ملک محمد رمضان	غلام رسول قادری	محمد نادر خان قادری
شیخ فرید نثار، بھارت	غلام مصطفیٰ رضوی، بھارت	شیخ عمر علی، راولپنڈی
عبدالاحد حسن	مولانا محمد عرفان قادری	ندیم نیاز

حاجی محمد انور (اوکاڑوی)	مولانا علاء الدین قادری	محمد عالم عباسی
محمد راشد خان قادری	محمد ارشد عباسی	اصغر علی
الحاج شیخ محمد افضل، فیصل آباد	محمد زبیر الدین قریشی	حافظ محمد ناصر قادری
محمد عارف قریشی، چائنا	محمد الطاف قریشی قادری	محمد نور خان قادری
شیخ محمد عدیل (ساہی وال)	سید سمیع اللہ حسینی	محمد فرقان خان لالی
جنید لیاقت	انجینئر سید حماد حسین	سید شعیب حسین
سید ثاقب علی	حافظ محمد شفیق نورانی، ملتان	جنید رضا، بہاول پور
ہارون رشید، ابوظہبی	محمد سلیم سنّی	عبدالغفار داؤد
سید اسلام شاہ و برادران (امریکا)	محمد پرویز اشرف (امریکا)	محمد شفیق مہر (امریکا)
گل ریز قادری (بہاول پور)	عامر خاں درانی (آسٹریلیا)	احسن عبدالرحمٰن
محمد تسنیم	الحاج ملک محمد خلیل (لاہور)	نسیم عطاری
سید مدبر حسینی	الحاج محمد علی تالیا (یواے ای)	عجب چانڈیو
رضوان ملک	محمد احمد رضا	احسان اللہ قریشی
وقاص مصطفیٰ قادری	کاشف ایوب قریشی	سید شاہ حسین راجا
شیخ عدیل لیاقت و برادران (پاک پتن)	شجاعت صدیقی	ملک بابر اعوان کوبی قادری
الحاج چوہدری عبدالحمید، امریکا	محمد ربیع حسین کوبی	محمد زین قادری
عبدالرافع (مانی شیخ)	شیخ حمزہ ظفر (اوکاڑا)	محمد آصف خان
عبدالشکور	رضوان اسلم	فہد رحمٰن خان کوبی
حاجی ساجد یعقوب	سید ریحان علی چشتی	سید شارف علی بخاری
محمد حمزہ اوکاڑوی	محمد ناصر	سید محمد احد حسنین شاہ
سید اخلاق حسین شاہ	محمد مبشر رضا	محمد کاشف احمد
عمر احمد صدیقی	سہیل عباس نیازی (فیصل آباد)	شیخ محمد حسان نوری اوکاڑوی
محمد اویس آفریدی	محمد مشاہد مزمل	محمد عزیر

خادمین و معاونین
مولانا اوکاڑوی اکادمی (العالمی)

Email : maulanaokarviacademy@yahoo.com

بسم اللّٰہ وَالحَمدللہ و الصلوٰۃ والسلام علی رسولہ خاتم الانبیاء والمرسلین وعلی آلہٖ واصحابہٖ اجمعین

خطیبِ اعظم پاکستان حضرت مولانا حافظ **محمد شفیع صاحب اوکاڑوی** رحمۃ اللّٰہ علیہ

تحریر : مناظرِ اہلِ سنّت حضرت مولانا **محمد سعید احمد اسعد**

بچپن سے ہی جن اکابرینِ اہلِ سنّت کے نام سے کان آشنا ہوئے ان میں سے ایک نام حضرت مولانا محمد شفیع صاحب اوکاڑوی رحمۃ اللّٰہ علیہ کا تھا۔ سنِ شعور کے بعد جب ہم طلباء آپس میں اپنے بزرگوں کا ذکر کرتے تو بات یہاں پر ختم ہوتی کہ اس دور میں دین کو ذہنوں میں اتارنے کا فن اگر کسی کے پاس ہے تو وہ حضرت اوکاڑوی صاحب علیہ الرحمہ کی ذات ہے۔ ہمارے پڑوس میں ایک بزرگ جن کا نام حضرت مولانا سید زاہد علی شاہ صاحب رحمۃ اللّٰہ علیہ ہے، رہتے تھے۔ یہ ہمارے اباجی علیہ الرحمہ کے شاگردوں میں سے بھی ہیں۔ انہوں نے اپنی مسجد جامع مسجد بغدادی گل برگ اے میں تبلیغِ دین کے لیے ایک جلسے کا اہتمام فرمایا جس کے مقرر خاص حضرت اوکاڑوی صاحب رحمۃ اللّٰہ علیہ تھے۔ ہم طلباء بھی انہیں سننے کے لیے گئے خطاب کس موضوع پر تھا یہ تو اب میرے حافظہ سے محو ہو چکا ہے لیکن چند باتیں یاد ہیں کہ دورانِ تقریر حضرت سیدنا امیر معاویہ رضی اللّٰہ عنہ کے متعلق بھی ایک سوال آیا جس پر حضرت اوکاڑوی صاحب رحمۃ اللّٰہ علیہ نے فرمایا: کبھی کبھی بڑوں کے درمیان بھی جھگڑے اور لڑائی کی صورت پیدا ہو جاتی ہے جیسے حضرت سیدنا موسیٰ کلیم اللّٰہ علیہ السلام اور حضرت سیدنا ہارون علیہ السلام کا واقعہ قرآنِ حکیم میں موجود ہے کہ جناب موسیٰ علیہ السلام نے اپنے بڑے بھائی حضرت ہارون علیہ السلام کی داڑھی مبارک کو پکڑ لیا تھا اب ان دونوں بڑوں کے اس جھگڑے میں کس کو حق پر کہو گے؟ پھر فرمایا کہ نبی کریم ﷺ کو جب خواب کے اندر اللّٰہ تعالیٰ کا دیدار نصیب ہوا تو اللّٰہ تعالیٰ نے فرمایا: اے حبیب (ﷺ)! **فِيمَ يَخْتَصِمُ الْمَلَأُ الْأَعْلٰى ؟** کہ یہ میرے قرب خاص والے فرشتے کس مسئلہ میں جھگڑ رہے ہیں؟ یہ جھگڑا معصوم فرشتوں کے مابین ہوا تھا اب کس گروہ کو حق پر کہو گے؟ پھر فرمایا: شیعہ حضرات کی کتب میں موجود ہے کہ ایک مرتبہ حضرت سیدنا علی المرتضیٰ کرم اللّٰہ تعالیٰ وجہہ الکریم اور حضرت سیدہ فاطمہ الزہرا رضی اللّٰہ عنہا کے مابین بھی جھگڑا ہوا تھا جس میں سیدہ پاک نے اپنے شوہر نامدار حضرت سیدنا علی رضی اللّٰہ عنہ کو سخت الفاظ بھی کہے تھے اب دونوں میں سے کس کو حق پر کہو گے؟ پھر ایک مرتبہ حسنین کریمین کے مابین بھی بول چال بند ہو گئی دو دن بند رہی دو دن گزر گئے۔ جب تیسرا دن آیا حضرت سیدنا حسین رضی اللّٰہ عنہ نے حضرت سیدنا حسن رضی اللّٰہ عنہ کو خط لکھا کہ بھائی جان! آج ہماری بول چال بند ہوئے تیسرا دن گزر رہا ہے اور نانا جان نے فرمایا ہے: **لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ** کہ کسی مسلمان

بھائی کے لیے تین دن سے زیادہ بول چال حرام ہے اور اگر آج تیسرا دن بھی اسی طرح گزر گیا تو ہم حرام کے مرتکب ہوں گے۔ میرا دل چاہتا تھا کہ میں صلح کے لیے آپ کی خدمت میں حاضری دوں لیکن مجھے نانا جان ﷺ کا یہ فرمان بھی یاد آ گیا ہے کہ جو صلح میں پہل کرے گا وہ جنت میں بھی پہلے جائے گا۔ اگر میں صلح کے لیے آ گیا تو پھر مجھے جنت میں بھی پہلے جانا پڑے گا اور آپ بڑے ہیں تو میرے آنے سے کہیں گستاخی نہ ہو جائے۔ جب سیدنا حسن مجتبیٰ رضی اللّٰہ عنہ کو یہ خط ملا تو وہ دوڑتے ہوئے تشریف لائے، بھائی سے گلے ملے اور جب گلے ملے تو سارا گلہ جاتا رہا۔ اب بتاؤ ان دونوں شہزادوں میں سے کس کو حق پر کہو گے؟ اسی طرح ہم چھوٹے ہیں اور حضرت سیدنا علی المرتضیٰ کرم اللّٰہ وجہہ الکریم اور حضرت سیدنا امیر معاویہ رضی اللّٰہ عنہ ہم سے بڑے ہیں ہمیں یہ ہرگز مناسب نہیں کہ ان کے جھگڑے میں پڑیں بس اتنا یاد رکھ لیجئے کہ حضرت سیدنا معاویہ رضی اللّٰہ عنہ سے حضرت سیدنا علی المرتضیٰ کرم اللّٰہ تعالیٰ وجہہ الکریم کا درجہ بہت بڑا ہے۔

نوٹ: یہ بچپن کی سنی ہوئی بات ہے جواب تک ذہن کے کسی گوشہ میں محفوظ ہے۔ مجھے یقین ہے کہ حضرت اوکاڑوی صاحب رحمۃ اللّٰہ علیہ کے جواب کا مفہوم تقریباً یہی تھا اگر کمی بیشی ہوگئی ہو تو اللّٰہ تعالیٰ مجھے معاف فرمائے۔

ہم نے حضرت اوکاڑوی صاحب رحمۃ اللّٰہ علیہ کو محمد پورہ شریف بلایا، مین بازار میں جلسہ ہوا، گلی نمبر 4 کے قریب اسٹیج لگایا گیا اور اس کا رخ گلی نمبر 3 کی طرف تھا۔ میں نے عرض کیا کہ حضور! میری تمنا یہ ہے کہ آپ آج ''برہان'' پر تقریر فرمائیں تو بڑے پیار سے فرمانے لگے: جیسے آپ کا حکم۔ تقریر کے بعد عوام کی طرف سے لوری سنانے کی بھی فرمائش آئی تو آپ نے اپنے مخصوص انداز میں لوری سنائی۔

سن 1982ء میں مجھے مدینہ منورہ حاضری کا موقع ملا تقریباً ساڑھے تین مہینے وہاں رہنے کی سعادت نصیب ہوئی مختلف مقامات پر محافل میلاد منعقد ہوتی تھیں جن میں میں بھی شرکت کرتا تھا۔ وہاں ایک صاحب جن کا نام غالباً محمد حنیف تھا ان سے بھی ملاقات رہتی تھی۔ مجھے آنے سے تین چار دن پہلے پتا چلا کہ انہوں نے ضیاء کیسیٹ لائبریری بھی بنائی ہوئی ہے اور ان کے پاس مقتدر علماء کی تقاریر کا بہت بڑا ذخیرہ موجود ہے تو میں نے ان سے عرض کیا: کمال ہے کہ آپ نے بتایا تک نہیں کہ آپ کے پاس اتنا بڑا خزانہ موجود ہے اب آپ ایسے کیجئے کہ حضرت مولانا محمد شفیع اوکاڑوی صاحب رحمۃ اللّٰہ علیہ کی جتنی کیسٹیں موجود ہیں وہ سب مجھے عطا فرما دیں میں ان کا خرچہ ادا کروں گا تو انہوں نے اپنے لائبریری میں سے ڈھونڈ ڈھونڈ کر حضرت اوکاڑوی صاحب رحمۃ اللّٰہ علیہ کی کیسیٹوں کا ایک بہت بڑا خزانہ مجھے عطا فرمایا۔ اللّٰہ تعالیٰ جزائے خیر کرے۔ حج کرنے کے بعد میں پاکستان واپس آ گیا اور ان کی کیسیٹوں کو سنتا تھا، بار بار سنتا تھا اور ان کی عشقِ رسالت مآب ﷺ کی پھیلائی ہوئی باتیں سن کر روتا رہتا تھا۔ اللّٰہ تعالیٰ نے جب مجھے گاڑی عطا فرمائی تو میں دورانِ سفر بھی آپ کی تقریروں کو سنتا رہتا تھا۔ بعض اوقات مجھ سے تقریر سنتے ہوئے ڈرائیونگ میں بھی مشکل پیش آ جاتی تو سڑک کے کنارے گاڑی کھڑی کرتا اور روتا رہتا۔

ایک مرتبہ مجاہدِ ملت حضرت مولانا عبدالستار خاں نیازی رحمۃ اللّٰہ علیہ فیصل آباد تشریف لائے۔ میں اور مخدوم اہلِ سنّت حضرت مولانا پیر سید نذر حسین شاہ صاحب رحمۃ اللّٰہ علیہ ان کو چھوڑنے لاہور گئے۔ میرے پاس کیری ڈبہ ہوتا تھا۔ میں نے اس کی پچھلی سیٹیں نکلوادی تھیں اور بستر لگوادیا تھا۔ گاڑی کے پچھلے حصے میں مجاہدِ ملت رحمۃ اللّٰہ علیہ اور میں بیٹھا ہوا تھا۔ میں نے حضرت اوکاڑوی صاحب رحمۃ اللّٰہ علیہ کی ایک تقریر لگادی جسے سن کر حضرت مجاہدِ ملت بھی روتے رہے اور میں بھی روتا رہا۔ جب تقریر ختم ہوئی تو حضرت مجاہدِ ملت نے فرمایا: جنتی ہے، جنتی ہے پھر میں نے ان کی خدمت میں عرض کیا کہ میرا دل چاہ رہا ہے کہ آج میں حضرت اوکاڑوی صاحب رحمۃ اللّٰہ علیہ کا ختم دلواؤں جس ہوٹل میں آپ فرمائیں گے اسی ہوٹل میں چلے جاتے ہیں۔ ختم شریف مَیں پڑھنا چاہتا ہوں اور حضرت اوکاڑوی صاحب رحمۃ اللّٰہ علیہ کے لیے دعا اور ایصالِ ثواب آپ فرمادیں۔ انہوں نے کمال شفقت سے میری یہ استدعا قبول فرمائی اور وہ ہمیں شیزان ہوٹل لاہور میں لے گئے تو الحمدللّٰہ ! وہاں بھی حضرت اوکاڑوی صاحب رحمۃ اللّٰہ علیہ کے ختم شریف کا اہتمام ہوا۔

ہر دور میں ہر مقبول شخصیت کے حاسد پیدا ہوتے رہے ہیں ان کے بھی بہت سے حاسدین تھے اور ہیں لیکن سچی بات یہ ہے کہ جب بڑے بڑے شیوخ الحدیث اپنی تقریروں میں لطیفے سنا کر گزارا کیا کرتے تھے تو اس وقت بھی حضرت اوکاڑوی صاحب رحمۃ اللّٰہ علیہ عقیدہ اہلِ سنّت کو بڑے پیار سے عوام کے ذہنوں میں راسخ فرمارہے تھے۔ میں چوں کہ مناظرہ کی فیلڈ کا آدمی ہوں مجھے تو یہی لگتا تھا کہ حضرت اوکاڑوی صاحب رحمۃ اللّٰہ علیہ تقریر نہیں فرمارہے بلکہ بڑی ترتیب سے قرآن وسنت پر مبنی دلائل سے مناظرہ ہی کررہے تھے۔ الحمدللّٰہ ! اگرچہ مجھے براہ راست ان کے سامنے دوزانو ہوکر کچھ سیکھنے کا موقع نہیں ملا لیکن میں نے ان کی تقریروں سے بہت فائدہ اٹھایا ہے۔ ان کے بیان کردہ کئی نکات کو بحمد اللّٰہ ! بڑی خوبی سے مناظرہ میں بیان کرکے فتح حاصل کی۔

میرے بھی کئی حاسدین ہیں جو یہ کہتے رہتے ہیں کہ یہ تو اوکاڑوی صاحب کی کیسٹیں سن سن کر امام المناظرین بنا ہے ان بے چاروں کو کیا پتا کہ یہ اوکاڑوی کیا چیز تھا۔

میں نے صاحب زادہ والا شان حضرت مولانا محمد کوکب نورانی صاحب دامت برکاتہم العالیہ کے ارشاد پر چند سطور لکھوادی ہیں۔ اللّٰہ تعالیٰ حضرت صاحب زادہ محمد کوکب نورانی صاحب اور جملہ علمائے اہلِ سنّت کو دارین کی بھلائیاں نصیب فرمائے اور حضرت اوکاڑوی صاحب رحمۃ اللّٰہ علیہ کے تصدق سے اور میرے والدین کریمین کی دعاؤں کی برکت سے میری خطائیں معاف فرمائے۔

11 ربیع الثانی 1444ھ، 7 نومبر 2022ء

فیصل آباد

منقبت خطیب اعظم پاکستان حضرت علامہ مولانا **محمد شفیع اوکاڑوی** رحمۃ اللّٰہ تعالیٰ علیہ

ازقلم : **محمد اسماعیل پنھور** ایڈووکیٹ

ہوتی ہے ہر سو تیری شہرت شفیع اوکاڑوی
پائی ہے تو نے بڑی عظمت شفیع اوکاڑوی

پارسائی بھی کرے گی ناز تجھ پر ہر گھڑی
کتنی اعلیٰ ہے تری سیرت شفیع اوکاڑوی

کہتے ہیں اہل عقیدت یہ بڑے ہی ناز سے
ہم نے پائی ہے تری نسبت شفیع اوکاڑوی

نام سے ہی تھرتھرائیں دشمنانِ مصطفیٰ
ان پہ ایسی ہے تری ہیبت شفیع اوکاڑوی

پارسائی بھی کرے گی ناز تجھ پر ہر گھڑی
کتنی اعلیٰ ہے تری سیرت شفیع اوکاڑوی

اس کا سینہ علم و حکمت سے چمکتا ہی گیا
پائی ہے جس نے تیری صحبت شفیع اوکاڑوی

التجا ہے رضوی پر بھی ہو کرم کی اک نظر
ضوفشاں ہو جائے یہ قسمت شفیع اوکاڑوی

منقبت خطیب اعظم پاکستان حضرت علامہ مولانا **محمد شفیع اوکاڑوی** رحمۃ اللّٰہ تعالیٰ علیہ

ازقلم : **احمد خیال**

وفا کا راستہ سچا دکھا گئے ہیں شفیعؒ
چراغِ عشقِ پیمبر جلا گئے ہیں شفیعؒ

رہے ہیں ہر گھڑی وقفِ ثنائے صل علیٰ
دلوں میں سوزِ محبت جگا گئے ہیں شفیعؒ

شریکِ عرس مبارک ہوئے ہیں محفل میں
یہ دیکھیں اہلِ نظر آج آ گئے ہیں شفیعؒ

جدھر بھی دیکھیے ہیں ذکرِ مصطفیٰ کے چراغ
کچھ ایسی بزم محبت سجا گئے ہیں شفیعؒ

جیو تو عشقِ حبیبِ خدا میں یار جیو
ہمیں یہ مقصدِ قرآں سکھا گئے ہیں شفیعؒ

فروغِ عشقِ رسالت مآب میں رہنا
یہی ہے راستہ سچا بتا گئے ہیں شفیعؒ

خیال اہلِ نظر اُن کو بھول سکتے نہیں
محبتوں کے گلستاں کھلا گئے ہیں شفیعؒ

2022 نیو کلام سید رفاعی

برفرمائش والد حسان اللّٰہ صاحب پاکستان

ازقلم: اولاد سلطان الاولیاء سیدنا **شیخ احمد کبیر رفاعی** (عراق)

سید احمد اللہ شاہ رفاعی امجدی، ہاویری، کرناٹک، انڈیا

خادم دین شاہ زماں میرے خطیب پاکستاں
مردِ نبی وہ مردِ خدا میرے خطیب پاکستاں
سندھ میں پیدا آپ ہوئے بیعت غلام اللّٰہ سے لی
زیست کی ہر اک ساعت کو دین نبی پر وقف ہے کی
عشق نبی کے جلوں کو چارسوں جس نے پھیلایا
مردہ قلوب کو بخشی جلا میرے خطیب پاکستاں
آپ ہیں حافظ قرآں اور عالم مفتی سیاست داں
مصلح امت، جان زماں عشق نبی کا کوہ گراں
تحریک ختم نبوت میں قید ہوا اور ظلم سہا
پھر بھی نہ چھوڑی راہِ وفا میرے خطیب پاکستاں
گمراہوں کو حق کی راہ، جس نے دکھائی ہے واللّٰہ
ظلم سہے لاکھوں لیکن دین نبی کو عام کیا
دشمن دین کو بھی جس نے دین کا سپاہی کر ڈالا
رشد و ہدایت کا تارا میرے خطیب پاکستاں
1 2 رجب کا تھا مہ اور بروز منگل تھا
خادم دین شاہ زماں پڑھتے درودوں کا نغمہ
سوئے جناں ہستا ہستا چھوڑ کے ہم سب کو روتا
چل دیے دیکھو سوئے خدا میرے خطیب پاکستاں
عقل ہے عاجز خم خامہ دیکھ کے تیرا کام شہا
پڑھ کے سوانح یہ تیری آج رفاعی ہے حیراں
دیں کا الم جو تھا تجھ کو کاش ملے وہ ہم سب کو
رب سے ہے میری بس یہ دعا میرے خطیب پاکستاں

خطیب اعظم پاکستان حضرت علامہ مولانا **محمد شفیع اوکاڑوی** رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

از قلم : **عدنان عکس قادری**

ہاں قضائے تیرگی ہیں شفیع اوکاڑوی
علم دیں کے روشنی ہیں شفیع اوکاڑوی

دشمنوں کے واسطے لہجہ ذوالفقار ہے
عاشقوں پہ شیرنی ہیں شفیع اوکاڑوی

عشقِ اہلِ بیت نے جاودانی بخش دی
زندہ ہم میں آج بھی ہیں شفیع اوکاڑوی

عاشقانِ مصطفیٰ کے جو سر کا تاج ہیں
وہ حُسین امتی ہیں شفیع اوکاڑوی

لا نبی بعدی پر زندگی گزار دی
عاشقِ نبی جری ہیں شفیع اوکاڑوی

اتحادِ اہلِ سنت اجتہادِ دین پر
خلق ساری بول اٹھی ہیں شفیع اوکاڑوی

اُن کی طرح کا خطیب آیا ہی نہیں کوئی
اپنی مثل آپ ہی ہیں شفیع اوکاڑوی

ذہن میں سما گئے واقعاتِ کربلا
جس نے دی یہ آگہی ہیں شفیع اوکاڑوی

حق خطیب حق نما، حق خطیب است
بولو عکس قادری ہیں شفیع اوکاڑوی

آخر اختلاف کیوں؟

خطیبِ ملت علامہ کوکب نورانی اوکاڑوی کے تعاون سے مولانا اوکاڑوی اکادمی (العالمی) نے ایک وڈیو کیسیٹ اور سی ڈی تیار کی ہے جسے امریکا، جنوبی افریقا، برطانیا اور دیگر متعدد ممالک میں بے پناہ پسند کیا گیا ہے اور اس سے ہزاروں افراد کے عقائد کی اصلاح ہوئی ہے- اس کیسیٹ اور سی ڈی کی اہمیت اور خوبی کا اندازہ آپ اسے دیکھ کر ہی کر سکیں گے، اس میں سُنّی بریلوی اور دیوبندی وہابی اختلاف کے وہ حقائق پیش کئے گئے ہیں جو آپ نے کسی حد تک شاید صرف پڑھے سُنے ہوں گے- اس اختلاف کے حقائق کو ناقابلِ تردید دستاویزی ثبوت کے ساتھ دیکھنے کے لئے یہ کیسیٹ اور سی ڈی ضرور حاصل کریں اور مسلکِ حق پر ثابت وقائم رہنے کے لئے اس کیسیٹ اور سی ڈی کو پھیلائیں، یہ کیسیٹ اور سی ڈی مکتبہ گُل زارِ حبیب میں دست یاب ہے- علاوہ ازیں علامہ اوکاڑوی کے اس مشہور ٹی وی پروگرام کی کیسیٹ بھی دست یاب ہے جس میں انھوں نے مزاراتِ اولیاء کے بارے میں دیوبندی علماء کی کتب سے حوالے پیش کرتے ہوئے جناب احترام الحق تھانوی کی ہرزہ سرائی کا جواب دیا ہے-

درج ذیل لنک پہ یہ وڈیو دیکھ سکتے ہیں:

AAKHIR IKHTILAAF KYUN? WHY THE DIFFERENCES?

http://kaukabnooraniokarvi.com/media-library/why_the_differences/why-the-differences

مِن جانب: مکتبہ گل زارِ حبیب (جامع مسجد گل زارِ حبیب)

گلستان اوکاڑوی (سولجر بازار) کراچی

بہت ضروری
IMPORTANT

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بہت ضروری
IMPORTANT

ان تمام دوستوں کو جو فیس بک استعمال کرتے ہیں یہ آگاہ کرنا ضروری سمجھتے ہیں کہ فیس بک پر مولانا اوکاڑوی اکادمی (العالمی) کے ارکان نےاکیڈمی کے نام کا ایک فین پیــج اور ایک حضرت خطیبِ ملت علامہ کوکب نورانی اوکاڑوی کے نام کا فین پیج ، ایک فین پیج حضرت خطیبِ اعظم حضرت علامہ مولانا محمد شفیع اوکاڑوی کے نام سے اور ایک فین پیج جامع مسجد گلزارِ حبیب کے نام سے بنایا ہوا ہے ۔ ان چار کے سوا کوئی بھی پیج آفیشل اور صحیح نہیں ہے ۔
جن لوگوں نے خطیبِ ملت حضرت علامہ کوکب نورانی اوکاڑوی کے نام سے پیج بنائے ہوے ہیں ہم اُن سے عرض گزار ہیں کہ وہ ایسے تمام پیج بند کردیں
تاکہ کسی غلط استعمال کی گنجائش نہ رہے۔ احباب سے عرض ہے کہ درج ذیل عنوانات کے سوا کسی اور پیــج کو صحیح گمان نہ کریں اور ان کے سِوا کسی کو ہمارے پیج جان کر کوئی رابطہ نہ کریں ۔
شکریہ

The web pages listed below are made and managed by the members ofthe MaulanaOkarvi Academy (Al-Aalami). We DO NOT have any other websites, social media pages, or accounts therefore we are not responsible for the content on the unofficial sites.

http://www.kaukabnooraniokarvi.com
http://www.okarvi.com
http://shafeeokarvi.blogspot.com/

https://www.facebook.com/Allaamah.Kaukab.Noorani.Okarvi.FanPage
https://www.facebook.com/Hazrat.Maulana.Muhammad.Shafee.Okarvi
https://www.facebook.com/Maulana.Okarvi.Academy/
https://www.facebook.com/Masjid.Gulzar.e.Habeeb/
https://web.facebook.com/Okarvispeechesnetwork/
https://www.facebook.com/okarviforum/

https://twitter.com/Okarvi
https://twitter.com/MaulanaOkarvi
https://www.pinterest.com/okarvi/

http://www.dailymotion.com/maulanaokarviacademy
https://www.youtube.com/user/okarvispeeches
http://www.okarvispeeches.com/
http://www.sunnispeeches.com
http://www.youtube.com/c/AllaamahKaukabNooraniOkarvi

ہم خُرما و ہم ثواب

مجددِ مسلکِ اہلِ سنّت ، محسنِ ملک وملت ، عاشقِ رسول (ﷺ) ، مُحبِّ صحابہ وآلِ بتول ، محبوبِ اولیاء ، خطیبِ اعظم حضرت الحاج علامہ قبلہ **مولانا محمد شفیع اوکاڑوی** قدس سرہ الباری و رحمۃ اللّٰہ تعالیٰ علیہ نے خصوصی اجازت سے یہ اعلان فرمایا تھا کہ جس شخص کو کوئی حاجت ہو تو وہ دو رکعت نفل (نمازِ حاجت) پڑھ کر اللّٰہ تعالیٰ سے دعا کرے کہ 313 (تین سو تیرہ) اصحابِ بدر رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہم اجمعین کے طفیل میری جائز حاجت پوری فرمادے تو مَیں 313 روپے اصحابِ بدر کی طرف سے جامع مسجد گُل زارِ حبیب (ﷺ) گلستانِ اوکاڑوی (سابق سولجر بازار) کراچی کی تعمیر میں دوں گا۔ ان شاء اللّٰہ اس کی حاجت پوری ہو جائے گی۔

الحمدللّٰہ ! حضرت خطیبِ اعظم رحمۃ اللّٰہ علیہ کی اس بشارت سے اب تک ہزاروں افراد فیض یاب ہو چکے ہیں ، لوگوں کا جائز کام ہو جاتا ہے اور مسجد بھی تعمیری مراحل طے کر رہی ہے اور صدقہ جاریہ کا ثواب بھی بحمدہٖ تعالیٰ ملتا ہے۔ حضرت مولانا اوکاڑوی رحمۃ اللّٰہ علیہ کی اس زندہ کرامت سے آپ بھی اپنی مشکل دُور کر سکتے ہیں۔ مسجد گُل زارِ حبیب (ﷺ) کراچی شہر کی قدیم اور بڑی مساجد میں اپنی مثال آپ ہے۔ اس کی تعمیر میں تعاون فرمائیں۔ اللّٰہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

گُل زارِ حبیب ٹرسٹ

ڈولی کھاتا ، گلستانِ اوکاڑوی (سولجر بازار) کراچی

اکاؤنٹ نمبر	:	A/c # 010-2024-7
برانچ کوڈ نمبر	:	(UBL) 0699
آئی بی اے این نمبر	:	PK64UNIL0112069901020247
فون نمبر	:	(021) 3225 6532

اطلاع

ملک بھر سے جو لوگ جامع مسجد گل زارِ حبیب، جامعہ اسلامیہ گل زارِ حبیب اور مزار شریف مولانا اوکاڑوی کی تعمیر و ترقی کے لئے عطیات بھیجنا چاہیں، ان کے لئے ''آن لائن بینکنگ'' کی وجہ سے یہ سہولت ہوگئی ہے کہ وہ اپنے ہی علاقے میں موجود یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ کی برانچ ہی میں ہمارا اکاؤنٹ نمبر اور برانچ کوڈ نمبر درج کر کے رقم جمع کرواسکتے ہیں، اس طرح انہیں منی آرڈر یا بینک ڈرافٹ بنوانے کی ضرورت نہیں ہوگی۔ ان احباب سے گزارش ہے کہ جب بھی عطیات جمع کروائیں ہمیں بینک ڈیپازٹ سلپ کی فوٹو اسٹیٹ کاپی ضرور بھجوادیں تا کہ حساب میں دشواری نہ ہو۔

1- جامع مسجد گل زارِ حبیب

اکاؤنٹ نمبر	:	A/c # 010-2024-7
برانچ کوڈ نمبر	:	(UBL) 0699
آئی بی اے این نمبر	:	PK64UNIL0112069901020247

2- جامعہ اسلامیہ گل زارِ حبیب

اکاؤنٹ نمبر	:	A/c # 010-2619-5
برانچ کوڈ نمبر	:	(UBL) 0699
آئی بی اے این نمبر	:	PK03UNIL0112069901026195

3- مزار شریف مولانا اوکاڑوی

اکاؤنٹ نمبر	:	A/c # 010-1344-9
برانچ کوڈ نمبر	:	(UBL) 0699
آئی بی اے این نمبر	:	PK86UNIL0112069901013449

(یہ تینوں اکاؤنٹ یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ، کراچی کی کیانی شہید روڈ برانچ میں ہیں۔)
گل زارِ حبیب ٹرسٹ کو دیئے جانے والے عطیات انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہیں۔

گل زارِ حبیب ٹرسٹ

ڈولی کھاتا، گلستانِ اوکاڑوی (سولجر بازار) کراچی

فون: 3225 6532 (021)

gulzarehabibtrust@gmail.com

خوش خبری

مولانا اوکاڑوی اکادمی (العالمی) نے مجدِ دِ مسلکِ اہلِ سنّت ، خطیبِ اعظم حضرت مولانا محمد شفیع اوکاڑوی علیہ الرحمۃ والرضوان کے علمی تبحر ، عشقِ رسول (ﷺ) اور محققانہ بصیرت کی آئینہ دار تقاریر کو محفوظ کرنے اور پھیلانے کے لئے ایک شعبہ قائم کیا ہُوا ہے ، اب تک تقریباً پانچ سو اہم موضوعات پر متعدد تقاریر محفوظ کرلی گئی ہیں - ارادہ ہے کہ ان سب تقاریر کو کتابوں میں محفوظ کیا جائے (ان شاء اللہ تعالیٰ)

آپ ان تقاریر کی سماعت سے اندازہ کرسکیں گے کہ احقاق حق اور ابطالِ باطل کے لئے آج بھی یہ تقریریں بیش بہا سرمایہ ہیں -

علاوہ ازیں دس موضوعات پر وڈیو کیسٹیں بھی دست یاب ہیں - تقاریر کی یہ کیسٹیں خود بھی حاصل کیجئے اور اپنے احباب کو بھی پیش کیجئے ، بلاشبہ یہ گراں قدر تحفہ ہیں -

مولانا اوکاڑوی اکادمی العالمی (ریکارڈنگ و پبلشنگ ڈوژن)

53 - بی ، سندھی مسلم سوسائٹی ، کراچی - فون: 3452 1323

اپیل

۱۹۷۳ء میں مجدِ دِ مسلکِ اہلِ سنّت ، خطیبِ اعظم ، حضرت مولانا محمد شفیع اوکاڑوی علیہ الرحمۃ والرضوان نے ڈولی کھاتا ، گلستانِ اوکاڑوی (سولجر بازار) کراچی میں 1900ء سے مسجد کے لئے وقف قطعہ اراضی پر گُل زارِ حبیب (ﷺ) ٹرسٹ قائم کرکے جامع مسجد گُل زارِ حبیب (ﷺ) کی از سرِ نو تعمیر کا آغاز کیا تھا - ۱۹۸۰ء میں گُل زارِ حبیب (ﷺ) ٹرسٹ ہی کے تحت جامعہ اسلامیہ گُل زارِ حبیب (ﷺ) کا آغاز ہُوا -

بحمدہٖ تعالیٰ مجوزہ نقشے کے مطابق تعمیری کام مسلسل جاری ہے - ان اداروں کی تکمیل کے لئے آپ خود تعاون فرمائیں اور اپنے حلقۂ اثر میں احباب کو ترغیب دیں - اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے - مسجد گُل زارِ حبیب (ﷺ) ہی کے احاطے میں حضرت خطیبِ اعظم کا مزار مبارک بھی تعمیر ہورہا ہے -

گُل زارِ حبیب (ﷺ) ٹرسٹ

گلستانِ اوکاڑوی (سولجر بازار) کراچی - فون :6532 3225 (021)

(اکاؤنٹ نمبر جامع مسجد گُل زارِ حبیب 010-2024-7)

(جامعہ اسلامیہ گُل زارِ حبیب 010-2619-5) یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ ، کیانی شہید روڈ برانچ کراچی

Saahibzaadah Arshad Jamaal Naqshbandi was the Sujjaadah Nasheen of Dargaah Hazrat Noor Ahmad Badakhshaani *(Allaah have mercy on him).* He was also the ex-Director of Ministry of Industry and Production, Government of Pakistan. His Urdu writing was printed in the 20th Annual Magazine of Urs Shareef. The English translation of his brief but excellent writing is being presented to the readers. Translated by S.Y.Z Qaadiree

THAT ONE SORROWFUL DAY AND THE JOURNEY OF MY COLLECTIVE MEMORIES

Bismil Laahir Rahmaan Nir Raheem

It was the day of 25th, April 1984 when in my office in the Nation Press Trust Building, I.I Chundrigar Road, Karachi, in the Department of Export Promotion, I was fulfilling my official duties. The peon of the office (late) Munshi Khan said, "The Director of Administration Janaab Siddeeqee Saahib is coming." After hearing this, I and the other people working in the department became alert. While those people who were not working and were busy in gossiping started scribbling on the paper with or without any reason just for showing. I also became attentive. One reason for this was the special kindness which Siddeeqee Saahib would bestow upon me. The second reason was this that he was a staunch believer of *Ahle Sunnat Wa Jamaa'at*. And was firm on his *Aqaa'id* (Doctrines of Faith). Besides, in concerning the *Aqaa'id* he was not tolerant of any softness or leniency. This was that mutual quality which became a reason for love between a Director and an ordinary assistant. Janaab Siddeeqee Saahib was an ardent devotee of the gatherings of *Meelaad-e-Mustafaa (Sallal Laahu 'Alaiehi Wa Sallam)* and the sacred *Na'at* (Poetry in praise of the Holy Prophet *Sallal Laahu 'Alaiehi Wa Sallam*). *Al Hamdu lil Laah* a monthly gathering of such kind was also held in our house. In which he would participate with extreme devotion.

While opening the door of the room with much swiftness Siddeeqee Saahib came inside, and he addressed me and said, "Arshad Miyaa*n*, have you heard this? It was a happening of eleven (11:00) or eleven thirty (11:30) am. While expressing of not knowing about the matter, as I looked towards his face, his face was reflective of severe internal anxiety. After seeing his face, I became scared and thought that maybe some bad news has come from his home. For which, there has been an intense reaction. While being inquisitive I inquired, "Siddeeqee Saahib is everything alright?" So, he said in a very grievous voice, "This tragic news has just been received that *Khateeb-e-A'zam* (The Orator of the Nation) and *Wakeel-e-Ahle Sunnat* (The Advocate of Ahle Sunnat) Hazrat Allaamah Muhammad Shafee Okarvi has passed away. *Innaa Lil Laahi Wa Innaa*

Ilaiehi Raaji'oon [Surely, we belong to Allaah and to Him is our return]."

After saying this, he looked at me and announced in a much trembling voice, "Arshad Miyaa*n*, today the protective shelter is displaced from the head of Ahle Sunnat believers." For me also, this was very grievous news. I inquired in anguish, "How did this incident take place?" Siddeeqee Saahib replied in a trembling voice, "Will of Allaah." He said this and started crying uncontrollably. Seeing such a dignified and prestigious Director crying in front of my eyes was even more shocking for me than this news. I consoled him and made him drink water. Then after making the program of attending the Funeral prayers he went to his room. As soon as he left the room, discussions started on Hazrat Maulana Muhammad Shafee Okarvi *(Allaah have mercy on him)*, his departing and his uncountable religious services. Amongst them there were also some such people who were unhappy with *Khateeb-e-A'zam* Hazrat Maulana Muhammad Shafee Okarvi *(Allaah have mercy on him)* due to conflicting beliefs and did not view him admirably. But in this room there was also not any scarcity of those who loved him. Therefore; an argumentative atmosphere developed in the air, which reached to a diversion of conflict but the scale of those who loved him remained heavier.

Suddenly, my mind became lost in the perception of this incident. I was thinking as this news will make millions of people shattered and grieved, there it will also be a cause of strengthening the beliefs of some enemies of the Prophet. Because the love of the Holy Prophet *(Sallal Laahu 'Alaiehi Wa Sallam)* and Maulana Muhammad Shafee Okarvi *(Allaah have mercy on him)* are the two names of one *Kaiefiyyat* (state/expression). Moreover; on the foes and friends this thing is equally clear, and by the Grace of Almighty Allaah is widely spread in whole Pakistan that in the matter of love of the Holy Prophet *(Sallal Laahu 'Alaiehi Wa Sallam)* Hazrat Maulana Muhammad Shafee Okarvi *(Allaah have mercy on him)* gives more preference to death in comparison to life. Also, in the matter of *Aqaa'id* (True Beliefs) he cannot bend in front of anyone nor can he do any compromise.

I was rolling in these thoughts, when the invasion of emotions overpowered me and my mind pushed me and took me towards the past and I started thinking about my first meeting with Hazrat Maulana Muhammad Shafee Okarvi *(Allaah have mercy on him)*. Approximately, this was an incident of 1964. We were living in our official home of A.B. Senia Lines. When one day, a car kept passing by again and again announcing that today on the ground of Jet Land, after *Ishaa Salaah* a very grandiose gathering of *Na'at Shareef* and oration has been organized. In which besides famous reciters of the sacred *Na'at*, Hazrat Maulana Muhammad Shafee Okarvi *(Allaah have mercy on him)* will also make a speech. Since that time, I was anxiously waiting for the evening and I was making plans to attend the program.

During those days, children were not allowed to stay late outside the

house at night but since the place where the general gathering was to be held, it was close by the residence of our departed beloved Maternal Grandfather therefore; the permission was granted easily. In my heart there were most exalted and elevated feelings for Hazrat Maulana Okarvi *(Allaah have mercy on him)* and I would hear the discussions of Hazrat Maulana Okarvi. My father was also a very staunch believer of Sunni Bereilvi beliefs *(Aqaa'id)*. Due to which the love of those who passionately love the Holy Prophet *(Sallal Laahu 'Alaiehi Wa Sallam)* and those who spread this remembrance in every nook and corner was a Divine phenomenon blessed to my respected Father.

My memory took me to another incident. One morning, in October 1962 when Maulana Muhammad Okarvi was mercilessly stabbed by a dagger on the stage by the opponents, after reading this in the newspaper I found my father very disturbed and restless. He would hit his hand on his head again and again and say, "Since for a long time, Hazrat Maulana Okarvi Saahib was an obstruction in the eyes of the tyrants, they got the chance and they did this evil act. Almighty Allaah will protect the respected Hazrat and shall give him good health very promptly." After this, he went out of the house while saying to (my) respected Mother, "I will meet with Zaheerul Hasan Rahmaani Saahib then go to the office."

Soofi Zaheerul Hasan Rahmaani Saahib was an employee in the Telephone Department who was loved by everyone in the circles of the Scholars and Spiritual Guides. He was amongst the disciples of Hazrat Shaah Faarooq Rahmaani *(Allaah have mercy on him)*. *(Allaah Almighty would elevate his grades)* He was in contact with all the people. As well, it was a strong possibility that he would have the correct information about Hazrat Maulana Muhammad Shafee Okarvi and the respected father wanted to acquire the correct information about Hazrat Maulana Okarvi. At that time, my age was twelve (12) years but in my heart the thoughts of the love and devotion of Hazrat Maulana Okarvi kept increasing. Because during his discourses, after listening to the details one would engulf in the love of the Holy Prophet *(Sallal Laahu 'Alaiehi Wa Sallam)*, holy war against the Qaidiyaani's and the remembrance of Hazrat Imaam Husaien *(Allaah is well-pleased with him)*, therefore; by his speeches and the details, his authority and beauty would also keep getting increased. These details kept engraving such a personality (of the Orator) on an innocent brain who was very prominent and most out-classed from everyone in regards to his character and articulation. This was that imagination which I had in my mind about Hazrat Maulana Muhammad Shafee Okarvi *(Allaah have mercy on him)*.

Due to this, when this announcement was being made again and again that today Hazrat Maulana Okarvi *(Allaah have mercy on him)* will give a speech, a feeling of desire and restlessness developed in my sentiments. The time was coming close when this idealistic dignified figure was going to become reality in front of my eyes. Therefore; just after *Maghrib*

Salaah I started walking towards the ground where the arrangements were being made for the gathering. I was thinking that for the reception of such a great person thousands of people will be present in the vicinity of the gathering. But when I reached near the locale of the gathering, I was very disappointed to see there were at the most fifteen (15) to twenty (20) people present. And amongst them were mostly those who were looking after the organizing work. Included in them was also the famous personality of the (late) Janaab Zahoorul Hasan Bhopali. Who later became the member of the Provincial Assembly and started being included amongst the important leaders of Karachi. He was later also martyred in Karachi.

When I inquired about the information then I was told that the proceeding of the gathering will start after *Ishaa Salaah*. Also, Hazrat Maulana Okarvi *(Allaah have mercy on him)* will come after *Ishaa Salaah*. I sat there. It was being announced again and again from the stage that the people must come as soon as possible to attend the gathering. But it seemed as if this announcement was not reaching the public or the people did not have any interest in this gathering. Anyhow, after *Ishaa Salaah* some increase in the quantity of the people started taking place. Some people also came and sat on the stage but there quantity was almost equal to none. The proceeding of the gathering started with the recitation of the Holy Quraan. After this the children of the neighbouring areas began the *Na'at* recitation. Along with this, it kept being announced that the proceeding of the gathering has begun; it is a requested to the residents of the neighbouring areas that as soon as possible they must reach the vicinity of the gathering. Hazrat Maulana Okarvi Saahib is about to personally grace the congregation by coming in the vicinity.

This long wait ended in this way that suddenly on the microphone the voices of loud slogans started echoing. And during the course of the echoing of these applauding slogans it was announced that Hazrat Maulana Muhammad Shafee Okarvi Saahib has come in the vicinity of the gathering. I also sprang and came forward as the time of the fulfillment of my desire had come. I saw that amongst the crowd of the people very humbly a very heart-captivating and handsome personality, having big eyes, and smile on the bright face, is coming forward while shaking hands with the people. I also moved forward hoping I would get the auspiciousness of kissing his hands though while considering me to be small he compassionately placed his hand on my head and move forward towards the stage and sat on the stage. An increase in the intensity of announcements and slogans started from the stage. Quite a lot of passion and excitement had developed. The quantity of the people had also increased substantially but even this quantity remained quite low. One or two more *Na'at* reciters presented their *Na'at* and after this the person who was doing the compering on the stage invited the respected Hazrat Maulana Okarvi for oration.

The respected Hazrat Maulana Okarvi got up from his place and came forward. He glanced at the crowd once, then after reading the Sermon he began the recitation of the verse of the Holy Quraan. I was thinking in my heart that what has happened to the people of this area, they are not coming out of their homes and a feeling of shamefulness was overpowering me. While bending my head down lost in the thoughts I started listening to the speech of the respected Hazrat Maulana Okarvi. Hazrat Maulana Okarvi was giving his speech in his specific elite style. The detail of the Chapter Al Kausar was being described. In reference to Chapter Al Kausar, he described such majestic greatness of the Holy Prophet *(Sallal Laahu 'Alaiehi Wa Sallam)* that it was warming the hearts of the devoted people. In this condition almost ten minutes had passed then when I lifted my head and saw then quite a lot of increase in the count of the people had already taken place. The people were entering the vicinity of the gathering from all the sides. In a short matter of time, the vicinity of the gathering was filled-up and no room was left for the people to sit, as I looked around there were heads in every direction. Rather, even a lot of people were standing in the surroundings and listening to the speech of the respected Hazrat Maulana *(Allaah have mercy on him)*.

His face, his captivating voice, his skillfulness on the knowledge of the Holy Quraan, *Ahaadees* and several species of sciences of the learned ones, the love of the Holy Prophet *(Sallal Laahu 'Alaiehi Wa Sallam)*, unmatched love of the Saints of Allaah, all these things had created such an atmosphere that as if a spiritual charm has encircled on all the people present in the congregation. During the oration, high-rising slogans of *Takbeer (Allaahu Akbar)*, and slogans of *Risaalat (Sallal Laahu 'Alaiehi Wa Sallam)* continued to echo. Moreover; the calls of Subhaanal Laah kept escalating from all the sides. In my heart, the status and devotion of the respected Hazrat Maulana Okarvi increased even more.

After *Salaat* wa *Salaam* and supplication, when the congregation reached its end, then thousands of people were trying to shake hands with him which had generated an excitement in the congregation. For months, a discussion on the oration and the count of the attendees in the congregation of the respected Hazrat Maulana Okarvi kept circulating. The speech of the respected Hazrat Maulana Okarvi and the style of oration left such a deep impression on my heart, that for weeks in my house, I kept imitating the accent and articulation of Hazrat Maulana Okarvi. Especially I would also read some poetic verses in the style of the respected Hazrat Maulana Okarvi.

This was my first meeting with the respected Hazrat Maulana Okarvi and my first opportunity of seeing him. After this, on several occasions I was benefitted by the discourses of Hazrat Maulana Okarvi. The details which he would describe regarding the elevation of the status of the Holy Prophet *(Sallal Laahu 'Alaiehi Wa Sallam)* and the correct beliefs they were imprinted in the heart. *Al Hamdu Lil Laah*, I am stable on the Righteous

Path of *Ahle Sunnat Wa Jamaa'at*, and pray that Almighty Allaah would keep me firm on this same Religion in the world and hereafter. *Aameen*

Today, lane by lane, area by area and in length and breadth of Karachi, gatherings of *Meelaad-un Nabee* *(Sallal Laahu 'Alaiehi Wa Sallam)* and the gatherings of *Na'at* recitation are being organized. Thus, the head-garland for creating this environs and all this success is on the head of the respected Hazrat Maulana Okarvi. The city of Karachi and its residents are a witness that with his oration even in the smallest area of Karachi, in lanes, and in *Masaajid* he spread the True Religion. He himself also read the sacred *Na'at* and *Meelaad* and instigated others to read it and he also encouraged others.

Today, in the whole Karachi those saplings are showing their flourishing whose initial foundation was kept by Hazrat Maulana Okarvi Saahib and he watered it with his own blood. The whole Karachi in the sacred month of *Rabee-ul Awwal* does the welcoming of this month, which is filled with blessed auspiciousness. And with respect and honour are benefitted by its blessings. So, its head-garland and its rewards are also without any doubt a share of Hazrat Maulana Okarvi *(Allaah have mercy on him)*. It must be preserved in the memory of the people of Karachi and the followers of *Ahle Sunnat Wa Jamaa'at* that when in the city of Karachi the confiscation of *Masaajid* of Ahle Sunnat began. Then it was also Hazrat Maulana Okarvi *(Allaah have mercy on him)* who would become the courageous protective shield and would raise his voice against the conspiring elements and would always play the role of the first defensive line. If today, in Karachi and the other area of the country, organizations are established under the Path of Ahle Sunnat so this is also the fruit of the hard-work and sacrifices of the respected Hazrat Maulana Okarvi.

By the Grace of Almighty Allaah, another greater blessing which came in the share of Hazrat Maulana Okarvi was the ten day gatherings of the discourses describing the details of Karbalaa, the great Martyrdom and *Majaalis* in the month of *Muharramul Haraam*. Therefore; from the first Muharram till the tenth of Muharram he would describe the virtuous qualities of the Hazrat Imaam Husaien *(Allaah is well-pleased with him)* and the companions of Holy Prophet *(Sallal Laahu 'Alaiehi Wa Sallam)* in such a way that the listeners would not be able to move even a single step during the whole gathering. He would describe such description from the details of the Islaamic History, the status of Martyrdom, qualities and virtues of Ahle Baiet and about their patience and contentment that everyone would get-up after receiving some lesson and message. He would describe the details of the love and greatness of the Paternal Grandfather and the Grandson and their sacrifices. It would be clear that in these speeches the essence is made-up from the love of the Holy Prophet *(Sallal Laahu 'Alaiehi Wa Sallam)* and the Family of the Prophet, which is based upon the facts and the research of the Holy Quraan, *Ahaadees* and hundreds of books.

The Grandeur and the style of the oration was such that even the one who is not taking any interest if he would just stand to listen, then also he would not go without listening to the whole talk. Besides above all this was this greatness, that the matter or the point which he would try to convey to his listeners it would reach them with much clarity. Also, when he would read verses regarding these topics after completing the discourse then the listeners would be compelled to raise slogans. Even today, the people of Karachi see that from the first Muharram till the tenth of Muharram and on the occasion of *Chehlum* in every nook and corners of Karachi via cassettes the voice of Hazrat Maulana Okarvi is echoed. It seems that the entire Karachi is doing the remembrance of the Martyrdom by becoming one voice. And the listener would say it involuntarily without control that the one who is orating has the Divine Support of Almighty Allaah. This cassette of the Details of Martyrdom of Hazrat Imaam Husaien *(Allaah is well-pleased with him)* is most popular and well-known in the entire world.

My mind lost in the thoughts went towards the election of 1970. These were the first election in the History of Pakistan. In Karachi, Jamaa'at-e-Islaami and the People's Party were at their peaks. In the election, the devoted followers took Hazrat Maulana Muhammad Shafee Okarvi *(Allaah have mercy on him)* forward from the biggest constituency of Karachi representing the platform of Jamee'at-e-Ulemah-e-Pakistan. Then the world saw that with what beautification and expertise Hazrat Maulana Okarvi did the election's work. His hard-work and attention introduced the votes of Ahle Sunnat Wa Jamaa'at in Karachi and in Pakistan and this thing is in record.

All the opponent forces had joined together to give him defeat. Besides all this, his opponents were able to take the lead of only forty-eight (48) votes in retotaling. Whereas, in recounting of the votes, the members of Jamaa'at-e-Islaami were not agreeing, because their defeat and dishonouring was surely visible. But the election Tribunal gave the verdict in favour of Hazrat Maulana Okarvi and the deceitful rigging of Jamaa'at Islaami was unveiled. Besides this, the candidates of elections usually spend a great amount to run the campaign of the elections. Where else for the respected Hazrat Maulana Okarvi Saahib all the arrangements were done by his devoted followers who did voluntarily all the work by themselves and they arranged everything.

My mind was lost in these thoughts when someone called out and said, "Janaab the car is ready everyone is going to attend the funeral prayers of the respected Maulana Muhammad Shafee Okarvi *(Allaah have mercy on him)*. I also quickly sat in the car. Everyone was describing the greatness of Hazrat Maulana Okarvi according to their wisdom and conduct. When the car turned to the road going to Soldier Bazaar from Sabeel Walee Masjid then the crowd of the people became visible. Some people were doing the recitation of the repetition of *Kalimah Taieyyibah*

in loud voice and advancing towards Nishtar Park. Some people were quietly moving forward while bending their heads. The entire atmosphere was saddened and the faces of the people were announcing this thing that what have they lost. The crowd of the mourners was present in a huge quantity in Nishtar Park. The Legendary Scholars and Spiritual Leaders were present to attend the funeral. My glance fell on my friend and my class-fellow, the President of *Anjuman Naujawaan'an-e-Islaam* Maulana Feroze-ud Deen Rahmaani who was also present there. I moved forward eagerly to meet him and he embraced me and said in a mournful voice, "We are parted from such a brave and courageous true lover and a fearless interpreter of Ahle Sunnat's Path and the greatest orator whose emptiness can hardly be filled.

We were still occupied in this conversation when the rows of the Funeral Salaah started being formed. The people were coming troop by troop to attend the funeral prayers. After performing the funeral prayers, in between the loud echoing voices of *Kalimah-e-Taieyyibah*, the grieving and tears of the people the coffin was lifted. Every person wanted to receive the auspiciousness of giving their shoulder to the coffin of this Lover of the Holy Prophet *(Sallal Laahu 'Alaiehi Wa Sallam)*. The devotees were passionately trying to kiss the bedstead and the bamboos in which the sacred body of the respected Hazrat Maulana Okarvi *(Allaah have mercy on him)* was kept. Due to the huge crowd, the brief journey between Nishtar Park and Jaame Masjid Gulzaar-e-Habeeb *(Sallal Laahu 'Alaiehi Wa Sallam)* was completed in a lot of time. The echoing of Durood Shareef, *Kalimah-e-Taieyyibah* and Quraanic verses kept being raised. Then in the resonating to these blessed voices, this Sun of Oration was descended in the grave.

Aasmaan Tayree Lahad Peh Shabnam Afshaani Karay
The sky would shower luminous morning dewdrops on your grave

This is a reality, that the vacuum which was created due to his parting, it would have been never fulfilled. But this achievement is also a reason to be calm, that his worthy and superiour son Hazrat Allaamah Kaukab Noorani Okarvi *(Allaah continue his grace)* started webbing the chains from the same place where its sequence was discontinued. That aim and message which the honourable Hazrat Maulana Muhammad Shafee Okarvi *(Allaah have mercy on him)* wanted to deliver to the people, Allaamah Doctor Kaukab Noorani Okarvi *(Allaah continue his grace)* has also embellished and adorned the aim of his life on the same lines. Like his respected father he is also overflowing in the love of the Holy Prophet *(Sallal Laahu 'Alaiehi Wa Sallam)* and he has also devoted his life for uprooting those who are insolent to the Grandeur of the Holy Prophet *(Sallal Laahu 'Alaiehi Wa Sallam)*. *Al Hamdu Lil Laah*, he is fulfilling the responsibility of being the fearless interpreter of *Ahle Sunnat Wa Jamaa'at*. Anywhere, in Pakistan if anyone does any nonsense talk in the grandeur of the highly elevated, Ahmad-e-Mujtabaa, Muhammad-e-Mustafaa *(Sallal Laahu 'Alaiehi Wa Sallam)*

then immediately his pen comes into action and it gives a jaw-breaking reply to such insolents. Through his writings he is skillfully tearing the veils of these vile insolents of the Holy Prophet *(Sallal Laahu 'Alaiehi Wa Sallam)*, whose followers by being in disguise are deviating the people. He is accomplishing that mission which was originated by his respected father Hazrat Maulana Muhammad Shafee Okarvi *(Allaah have mercy on him)* in a very dignified manner.

Yeh Faizaan-e-Nazr Hai Yaa Keh Maktab Kee Karaamat Hai
This is the Graciousness of the glance of the Friends of Allaah or the marvel of the Madrasah

Almighty Allaah would give Allaamah Kaukab Noorani Okarvi *(Allaah continue his grace)* good health, and beneficial knowledge. And Almighty Allaah would accept whatever endeavors he is doing for the propagating and spreading of the Path of Ahle Sunnat Wa Jamaa'at and bestow him proficient means for the fulfillment of his aims, *Aameen*. After presenting a quadruplet in the grandeur of the respected Hazrat Maulana Muhammad Shafee Okarvi *(Allaah have mercy on him)* I would like to take leave, "The page is completed and the praise is still remaining."

Ishq Wafaa Sachchaa'ee Kee Tanweer
Aajizee Aur Sakhaawat Kee Mukammal Tasweer
Har Tarah Bay Misaal Hay? Hazrat Shafee
Guftaar Ho Kirdaar Ho Tahreer Keh Taqreer
The illumination of love, sincerity, and truthfulness
A complete picture of humbleness and generosity
In every way Hazrat Shafee is unique
Be it the talking, the character, the writing or the discourse

Saahibzaadah **Arshad Jamaal Naqshbandi**
Sujjaadah Nasheen, Dargaah Hazrat Noor Ahmad Badakhshaani
(Allaah have mercy on him)
Ex Director, Ministry of Industry and Production,
Government of Pakistan.
Karachi

ان شاء اللّٰہ تعالی، حضرت خطیبِ اعظم رحمۃ اللّٰہ علیہ کا **41 واں** سالانہ مرکزی دو
روزہ **عرس مبارک** جمعرات، جمعہ **01-02 فروری 2024**ء اور **41 واں**
سالانہ عالمی **یومِ خطیبِ اعظم** جمعہ، **02 فروری 2024**ء کو منایا جائے گا۔

Appeal

In 1973, *Khateeb-e-A'zam*, Hazrat Maulana Muhammad Shafee Okarvi *(Allaah have mercy on him)* established the Gulzar-e-Habib Trust and started the construction of Jaame Masjid Gulzar-e-Habib *(Sallal Laahu 'Alaiehi Wa Sallam)* in Doli-Khaata Gulistan-e-Okarvi (Soldier Bazaar) Karachi, Pakistan on land dedicated for this purpose since 1903.

In 1980, under the management of Gulzar-e-Habib *(Sallal Laahu 'Alaiehi Wa Sallam)* Trust, Jaami'ah Islaamiyah Gulzar-e-Habib *(Sallal Laahu 'Alaiehi Wa Sallam)* was established.

Al hamdu Lil laah according to the plan the construction work is still in progress. For the completion of these holy institutes *(Masjid* and *Madrassah)*, please contribute and assist, and also motivate people in your circle to do so. May Allaah Ta' aalaa give you abundance blessings.

The holy shrine of *Khateeb-e-A'zam,* Hazrat Maulana Muhammad Shafee Okarvi *(Allaah have mercy on him)* is also being constructed within the boundaries of the Masjid Gulzar-e-Habib *(Sallal Laahu 'Alaiehi Wa Sallam).*

Gulzar-e-Habib Trust

Gulistan-e-Okarvi, (Soldier Bazaar), Karachi , Tel # (009 221) 3225 6532

Acc # Jaame Masjid Gulzar-e-Habib

010-2024-7, Branch Code # 0699

IBAN NO : PK64UNIL0112069901020247

United Bank Limited (Kayani Shaheed Road Branch) Karachi

Acc # Jaami'ah Islaamiyah Gulzar-e-Habib

010-2619-5, Branch code # 0699

IBAN NO : PK03UNIL0112069901026195

United Bank Limited (Kayani Shaheed Road Branch) Karachi

Acc # Mazaar Shareef Maulana Okarvi

010-1344-9, Branch code # 0699

IBAN NO : PK86UNIL0112069901013449

United Bank Limited (Kayani Shaheed Road Branch) Karachi

The donations given to Gulzaar-e-Habib trust are exempted from Incom tax.

Accomplish Desires
And Attain Rewards

Mujaddid-e-Maslak-e-Ahle Sunnat[Reviver of the true Sunni Path], *Muhsin-e-Mulk o Millat* [Benefactor of the Country and Nation], *Aashiq-e-Rasool (Sallal Laahu 'Alaiehi Wa Sallam)*[Lover of the Holy Prophet], *Muhibb-e-Sahaabah Wa Aal-e-Batuul* [Lover of the Companions and the Progeny of Hazrat Saiyyidah Faatimah Batuul *(Allaah is well-pleased with them)*], *Mahbuub-e-Auliyaa* [Beloved of the Friends of Allaah], *Khateeb-e-A'zam* [Greatest Orator] Hazrat Al Haaj Allaamah Qiblah Maulana Muhammad Shafee Okarvi ***(Allaah have mercy on him)*** had announced this with special permission that,

"If a person has any legitimate desire then he should read two *Rak'aat Nafl (Salaat/Namaaz-e-Haajat)* and supplicate to Allaah Ta'aalaa that by the mediation of **313** *As-haab-e-Badr* [**313** Participants of the holy-war of Badr] *(Allaah is well-pleased with them)* fulfill my lawful desire so from the side of **313** *As-haab-e-Badr*. I will give **313 rupees** for the construction of Jaame Masjid Gulzar-e-Habeeb *(Sallal Laahu 'Alaiehi Wa Sallam)* Gulistan-e-Okarvi (Soldier Bazaar), Karachi. *In Shaa Allaah* his desire will be fulfilled.

Al Hamdu Lil Laah! By the glad tidings of Hazrat Khateeb-e-A'zam *(Allaah have mercy on him)* till now millions of people have been benefitted, their lawful desires are fulfilled. And the Masjid is also gradually fulfilling the constructive stages and the rewards of *Sadaqah-e-Jaariyah* [Continuous Charity] is also being received. You can also dispel your difficulties with this living munificence of Hazrat Maulana Okarvi *(Allaah have mercy on him)*. Jaame Masjid Gulzar-e- Habeeb *(Sallal Laahu 'Alaiehi Wa Sallam)* is unique amid the ancient and big Masaajid of the city of Karachi.

Please cooperate in its construction. May Almighty Allaah give you excellent rewards.

Gulzar-e-Habib Trust
DoliKhaata, Gulistan-e-Okarvi
(Soldier Bazaar), Karachi
Tel: (009 221) 3225-6532
Account # 010-2024-7, Branch Code # 0699
IBAN NO : PK64UNIL0112069901020247
United Bank imited, Kayani Shaheed Road Branch, Karachi
gulzarehabibtrust@gmail.com

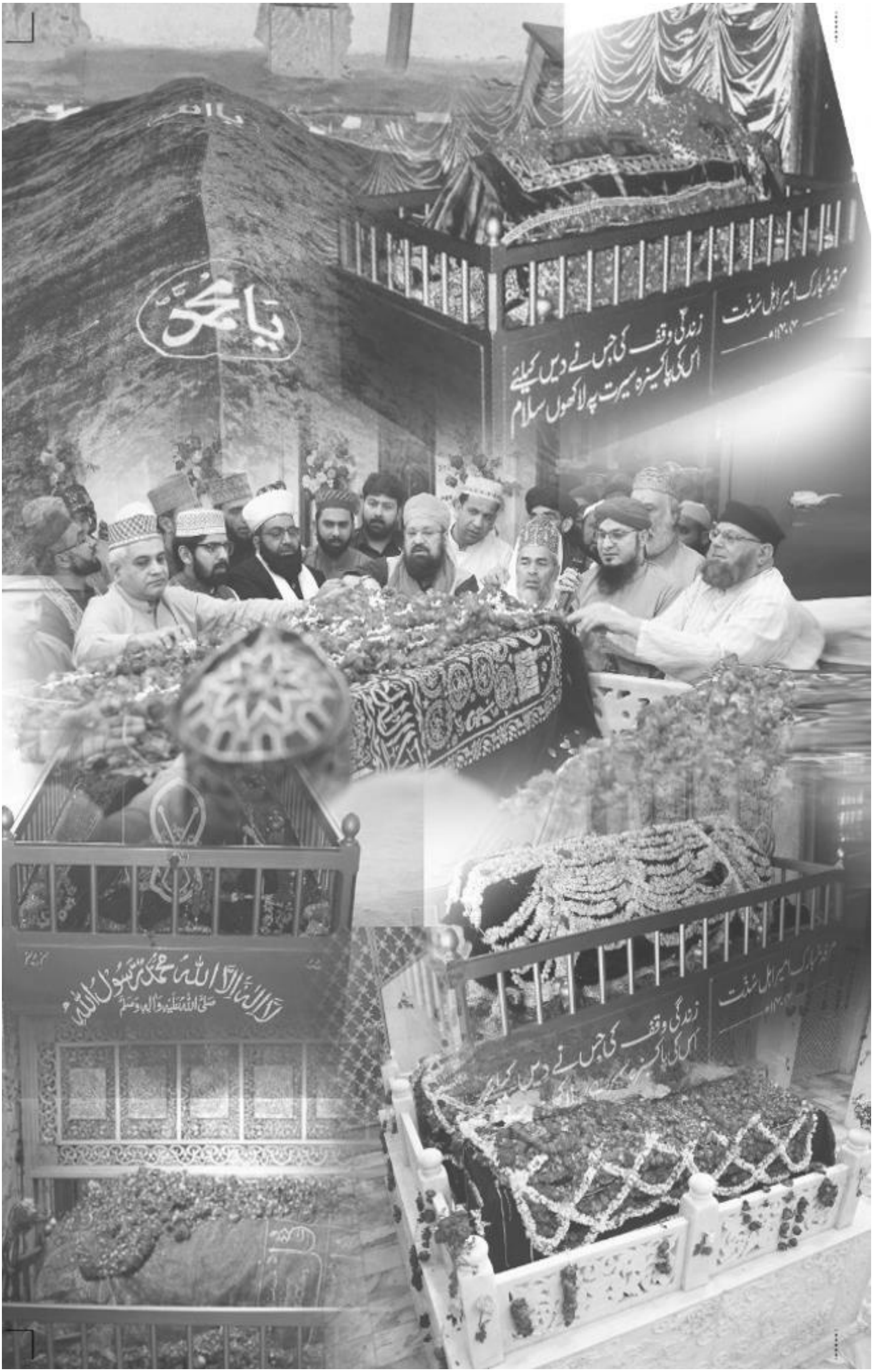
یا محمد
مرقدِ مبارک امیرِ اہلِ سنت
زندگی وقف کی جس نے دیں کیلئے
اس کی پاکیزہ سیرت پہ لاکھوں سلام
لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرس مبارک

وہ زندگی بھر چراغ روشن کرتے رہے۔

عشق رسول ﷺ ان کا شیوہ اور ذکرِ رسول ﷺ ان کا وظیفہ رہا۔

سمتوں میں ان کی صدائے حق کی گونج تھی۔ ملک ملک، قریہ قریہ، گلی گلی، دینِ مبین کا پرچم

اٹھائے ساری زندگی وہ اندھیرے دُور کرتے رہے، روشنی پھیلاتے رہے۔

وہ مسیحا نفس تھے، معجز بیان، جمال پیکر، کمال مظہر......

انہیں مسلک اہلِ سنت کے مجدد کا رتبہ ملا اور وہ خطیبِ اعظم پاکستان کہلائے۔

وہ اعلائے کلمۂ حق کا مبارک فریضہ انجام دیتے رہے، وہ زندگی بھر چراغ جلاتے رہے۔

مہرِ شریعت، بدرِ طریقت، محسنِ اہلِ سنت، حضرت علامہ مولانا **محمد شفیع اوکاڑوی** علیہ رحمۃ الباری و نور اللہ مرقدہ

۲۱ رجب المرجب ۱۴۰۴ھ بمطابق ۲۴/اپریل ۱۹۸۴ء کو عازمِ عالمِ بقا ہوئے۔ (انا للہ و انا الیہ راجعون)

ان کے نیاز مند، منتظمین مولانا اوکاڑوی اکادمی (العالمی)، ارکانِ گلزارِ حبیب (ﷺ) ٹرسٹ اور صاحب زادگان

حسبِ روایت ماہِ رجب کی تیسری جمعرات اور جمعہ کے شب و روز اپنے مربی و مرشد کے لئے وقف کر رہے ہیں۔

40 ویں سالانہ جشنِ عرس سراپا قدس کی روح پرور تقریبات میں آپ کی شرکت حضرت مولانا قبلہ علیہ الرحمہ

سے اظہارِ محبت و عقیدت کے علاوہ تجدیدِ عشقِ رسول بھی ہے اور تائیدِ مسلکِ اہلِ سنت بھی۔

عرض گزار: **کوکب نورانی اوکاڑوی غفرلہ**

(چیئر مین) مولانا اوکاڑوی اکادمی (العالمی)، گلزارِ حبیب ٹرسٹ

حضرت مولانا محمد شفیع اوکاڑوی

خطیبِ پاکستان علیہ الرحمہ

ترتیب:

جمعرات: **9 فروری 2023ء** (جامع مسجد گلزارِ حبیب، گلستانِ اوکاڑوی (سولجر بازار) کراچی)

عشاء کی نماز کے بعد چادر پوشی و گل پاشی اور علمائے کرام کے خطابات

جمعہ: **10 فروری 2023ء** نمازِ جمعہ سے پہلے درس کلام ربانی، نمازِ جمعہ کے بعد ختم شریف، دعا اور ہدیۂ درود و سلام

رابطہ: 53۔بی، سندھی مسلم ہاؤسنگ سوسائٹی، کراچی 74400

فون: **3452 1323, 3452 5343** مسجد گلزارِ حبیب **(009221) 3225 6532**